بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نایاب جواہر

مؤلفہ و مرتبہ

حسین خان ادیب فاضل

پریسیڈنٹ ایوارڈی

ناشر

مکتبۂ نور، مسلم پورہ، کاولی 524201

ضلع نیلور - (اے۔پی)

نام کتاب ---------- نایاب جواھر
نام مؤلف ---------- محسین خاں
بار ---------- اوّل
تعدادِ اشاعت ---------- ایک ہزار
کتابت ---------- حافظ محبوب الرحمٰن بجنوری
مطبوعہ ---------- نیشنل فائن پرنٹنگ پریس حیدرآباد
قیمت ---------- 20.00

ملنے کا پتہ

مکتبۂ نوریہ مسلم پورہ

10-49-64 کاؤلی 524201 ۔ ضلع نیلور (اے پی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آئینہ ترتیب

نمبر سلسلہ	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر سلسلہ	مضامین	صفحہ نمبر
۱	پیش لفظ	۵	۱۴	توبہ	۵۱
۲	تقاریظ	۶	۱۵	تسبیح	۵۴
۳	اسلام	۱۲	۱۶	توکّل	۶۰
۴	ایمان	۱۵	۱۷	تقویٰ	۶۳
۵	انسان	۲۱	۱۸	تقدیر و تدبیر	۶۶
۶	اعمال	۲۴	۱۹	تکبر و غرور	۶۸
۷	انصاف	۲۹	۲۰	ثواب و عذاب	۷۱
۸	احسان	۳۱	۲۱	جنت و جہنم	۷۳
۹	استغفار	۳۴	۲۲	جمعہ اور جماعت	۷۸
۱۰	امانت و خیانت	۳۸	۲۳	جھوٹ اور سچ	۸۳
۱۱	بات	۴۱	۲۳	حج و عمرہ	۸۷
۱۲	بھلائی اور برائی	۴۵	۲۵	حلال و حرام	۹۰
۱۳	بہترین و بدترین	۴۸	۲۶	حکمت	۹۴

۲۷	حُسنِ خلق	۹۹	۴۸	طلبِ علم	۱۸۹
۲۸	خیر و شر	۱۰۱	۴۹	عبادت	۱۹۳
۲۹	خوفِ خدا	۱۰۴	۵۰	علماء	۱۹۸
۳۰	درود و سلام	۱۰۷	۵۱	عالم اور جاہل	۲۰۱
۳۱	دین و دنیا	۱۱۱	۵۲	علم اور عمل	۲۰۶
۳۲	دنیا و آخرت	۱۱۵	۵۳	عقلمند اور بیوقوف	۱۳۰
۳۳	دعا و بد دعا	۱۲۲	۵۴	عورت اور مرد	۱۳۳
۳۴	ذکرِ محمدؐ بزبان ربّ	۱۲۷	۵۵	غصہ	۱۳۸
۳۵	ذکر و فکر	۱۳۱	۵۶	قرآن کریم	۱۴۰
۳۶	روزہ	۱۳۷	۵۷	قسم	۲۳۶
۳۷	رزق و روزی	۱۴۱	۵۸	قبر	۲۳۸
۳۸	زکوٰۃ	۱۴۶	۵۹	کسبِ معاش	۲۴۲
۳۹	زندگی اور موت	۱۴۹	۶۰	کامیابی و ناکامی	۲۴۵
۴۰	زبان	۱۵۵	۶۱	گناہ	۲۴۷
۴۱	زنا سلام	۱۵۸ ۱۶۰	۶۲	مومن	۲۵۱
۴۲	سخاوت و بخالت	۱۶۴	۶۳	تبسم ممنوعاتِ قرآنی	۲۵۷ ۲۶۰
۴۳	سود	۱۶۷	۶۴	نماز	۲۶۳
۴۴	شرک و بدعت	۱۶۹	۶۵	نیکی و بدی	۲۶۸
۴۵	شہید	۱۷۷	۶۶	نفس	۲۷۴
۴۶	صدقہ و خیرات	۱۸۰	۶۷	والدین	۲۸۰
۴۷	صبر	۱۸۶	۶۸	یتیم	۲۸۵

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اما بعد!

دورِ جدید کی مادی ترقی نے قدیم اخلاقی اقدار کے چراغ مدھم کر دئے ہیں۔ مغربی طرزِ زندگی، عدیم الفرصتی اور معاشی و اقتصادی کشاکش نے سنجیدہ اور مکارمِ اخلاق لٹریچر کا عمیق مطالعہ تو در کنار ان کی ورق گردانی بھی تضیعِ اوقات سمجھی جاتی ہے۔

ایسے دور میں اس بات کی شدید ضرورت محسوس کی گئی کہ نہایت دلچسپ انداز میں قرآن کریم، احادیثِ رسول ﷺ اور بزرگوں کے اقوال کے مجموعے کو نہایت اختصار کے ساتھ پیش کیا جائے تاکہ کم سے کم وقت میں ایسے نایاب جواہر انہیں میسر ہو سکیں جو ان کی زندگی کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہوں۔

یہ کتاب دینی معلومات سے متعلق ایک بہترین خزانہ ہے جس میں

نہایت عمدہ اور یقینی باتیں بہترین اسلوب کے ساتھ جمع کردی گئی ہیں جن کا بار بار مطالعہ ہر ایک کے لئے ناگزیر ہے۔

ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اپنی پوری زندگی قرآن حکیم کے سانچے میں ڈھالے اور نیک اعمال کے ذریعے آخرت کی کامیابی حاصل کرے۔

مجھے امید ہے کہ یہ کتاب اردو داں طبقے کے لئے ایک نئی بصیرت عطا کرتے ہوئے نفس مضطرب کو دائمی سکون عطا کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوگی۔

وباللہ التوفیق۔

احقر
حسین خاں عفی عنہ
کاوَلی

۳۰/۶/۸۶ء

تقریظ عالی جناب ڈاکٹر قاضی محمد عبدالشکور صاحب

ایم، اے، پی، ایچ، ڈی (علیگ) ایم او ایل (عثمانیہ)
مولوی فاضل (نظامیہ) طبیب کامل۔ ایس۔ وی۔ یو)
پرنسپل اسلامیہ عربک کالج کرنول۔ اسٹیٹ ایوارڈی۔
ممبر بورڈ آف اسٹڈیز (عربی) اورینٹل لینگوج عثمانیہ یونیورسٹی۔
حیدرآباد۔ اینڈ ایس۔ وی۔ یونیورسٹی۔ تروپتی (اے۔ پی)

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین۔

اما بعد! نایاب جواہر مرتبہ حسین خانصاحب (نیشنل ایوارڈ یافتہ) دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ موصوف نے قرآن وحدیث کے جواہر پاروں کو جمع کیا ہے۔ اس الحاد اور دہریت کے دور میں ان جواہر پاروں کی بڑی اہمیت ہے۔ اخلاق وعادات کو سدھارنے میں ان سے بڑی مدد ملے گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مؤلف کی اس علمی خدمت کو قبولیت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین۔

قاضی محمد عبدالشکور غفرلہ الغفور

کرنول
15-7-1985

۱۵/۷ ۸۵ء

تقریظ نمونۂ اسلاف حضرت مولانا الحاج مفتیٔ اعظم مظفّر حسینؒ المظاہری

ناظم اعلیٰ مدرسۂ مظاہر علوم سہارنپور (یو، پی)

رسالہ "نایاب جواہر" دین و شریعت کے ان "نایاب جواہر" کا حامل ہے جن کی ضیا پاشیوں سے اذہان و قلوب منور ہوتے ہیں

اللہ تعالےٰ ان کے اس رسالہ کو قبول عام مرحمت فرمائے اور قارئین کی زندگی کے لئے مشعلِ راہ بنائے۔

مظفر حسین المظاہری
ناظم

سہارنپور
۱۱ر دسمبر ۱۹۸۵ء

مدرسہ مظاہر علوم

تقریظ: اعلیٰ حضرت الحاج مولانا مرغوب الرحمن صاحب مدظلہ
مہتمم دارالعلوم دیوبند۔ ضلع سہارنپور (یوپی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔
الحمد للہ و کفٰے وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفٰے

اما بعد!
آپ کے تینوں رسالے "نوری چہل حدیث" "نایاب جواہر اور چند باتیں" بذریعہ ڈاک دستیاب ہوئے۔ عدیم الفرصتی کی وجہ سے بالاستیعاب مطالعہ کا موقع تو نہ مل سکا، پھر بھی جستہ جستہ متعدد مقامات سے پڑھا۔ تینوں رسالے بہت پسند آئے بالخصوص "نایاب جواہر" تو اسم بامسمیٰ ہے۔ آپ نے ہلکی پھلکی زبان میں اسلامی ومعارف کے بکھرے ہوئے جواہرات کو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اکٹھا کر دیا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اصلاح معاشرہ میں اس طرح کے آسان اور عام فہم رسالے دقیق علمی کتابوں سے زیادہ مفید ثابت ہوتے ہیں۔
دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کی مساعی کو شرف قبولیت سے

نوازے۔ اور ان رسائل کو قبول عام عطا فرمائے۔
ایں دُعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

مرغوبُ الرحمٰن عفی عنہ
خادم دار العلوم دیوبند
۳رجمادی الثانی ۱۴۰۶ھ

الجامعة الاسلامیة
دیوبند

تقریظ عالی جناب الحاج مولانا سید حبیب اللہ قادری (رشید پاشاہ) مدظلہ العالی۔ امیر الجامعہ، جامعہ نظامیہ۔ شبلی گنج۔ حیدر آباد۔ (اے پی)

حامداً و مُصلیاً مسلماً۔

"نایاب جواہر" کا مسودہ اس کے مؤلف و مرتّب مولوی حسین خانصاحب نے اظہار رائے کے لئے دست بدست مجھے دیا، گوناگوں مصروفیات کے باعث پوری کتاب تو نہ دیکھ سکا

جستہ جستہ جن آیات کریمہ واحادیث شریفہ کے ترجمے نظر سے گزرے وہ مطالعہ کرنے والے اصحاب کے لئے بیحد مفید پائے گئے۔

حکمتِ عملی یعنی تہذیبِ اخلاق، تدبیر منزل اور سیاستِ مُدُن کے لئے یہ مجموعہ ایک بہترین رہنما ثابت ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ برادرانِ اسلام کو علم دین کی تحصیل کا شوق دے اور مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

سید حبیب اللہ قادری

(رشید پاشاہ)

امیر جامعہ نظامیہ

۱۷/۳/۸۶ء

حیدر آباد

۱۷/۳/۸۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام

قرآن کی روشنی:

● اے ایمان والو! تم پورے کے پورے داخلِ اسلام ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو۔

(پارہ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۰۸)

● اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

(پارہ ۳۔ سورۃ نساء۔ آیت ۱۹)

● اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو اختیار کرنا چاہے گا اس کا وہ دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا، اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد ہو گا۔

(پارہ ۳۔ سورۃ آلِ عمران۔ آیت ۸۵)

● جس شخص کو اللہ تعالےٰ ہدایت دینا چاہتے ہیں اس کا سینہ اسلام کے لئے کشادہ کر دیتے ہیں۔ (جب نور سینے میں داخل ہوتا ہے تو سینہ فراخ اور کشادہ ہو جاتا ہے)

(پارہ ۸۔ سورۃ الانعام۔ رکوع ۲۔ آیت ۱۲۵)

درسِ حدیث

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم ہے:

- ۱۔ کلمۂ توحید (۲) نماز (۳) زکوٰۃ (۴) رمضان المبارک کے روزے رکھنا (۵) بیت اللہ کا حج کرنا۔
(بخاری و مسلم۔ عن ابن عمرؓ)

- اسلام ان تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے جو قبل از اسلام ہوئے ہیں اور ہجرت و حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو اسلام سے پہلے کئے تھے۔
(مسلم۔ عن عمرو بن العاص رضؓ)

- بلاشبہ وہ شخص فلاح پا یا جو اسلام لایا (مسلم)
جو ظالم کے ہمراہ اس کی اعانت کو چلا۔ وہ اسلام سے نکل گیا۔ (طبرانی)

- حُسن خلق، جہاد، پاکیزہ کلام، لوگوں کو کھانا کھلانا، علم اسلام کے شعبے ہیں۔ (جامع صغیر۔ احمد)

- اسلام خوش خلقی کا نام ہے۔
(جامع صغیر)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس نے نجات پالی جو اسلام کی ہدایت دیا گیا اور بقدر ضرورت روزی دیا گیا اور قناعت بھی نصیب ہوئی۔

(ترمذی وغیرہ)

جس طرح سبز پتوں کے بغیر درخت خوبصورت نظر نہیں آتا، اسی طرح گناہ سے اجتناب اور نیکی پر عمل کئے بغیر اسلام کو بھی زینت حاصل نہیں ہو سکتی۔

(ارشاد حضور اکرمؐ)

اسلام پر قائم رہو اگرچہ کہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو۔

(احمد)

فحش کلامی اور اس کا کرنے والوں کا اسلام میں کچھ حصہ نہیں ہے۔ سب لوگوں سے اچھا اسلام اس کا ہے جس کے اخلاق ان سب سے اچھے ہوں۔

(احمد۔ ابویعلی۔ طبرانی۔ عن جابر بن سمرۃ رضؓ)

ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کے اندرونی باتوں کا اظہار اس کی زبان کرتی ہے تو اسکے ماں باپ اس کو یہودی بناتے ہیں یا اس کو نصرانی کر دیتے ہیں یا مجوسی بنا ڈالتے ہیں۔

(ابویعلی۔ طبرانی۔ بیہقی۔ عن ابوسعودؓ ابن سریع)

ایمان

قرآن کی روشنی:

- ایمان والے لوگ سب سے بڑھ کر اللہ کو محبوب ہیں۔
  (پارہ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۱۶۵)
- اللہ ایمان لانے والوں کا حامی و مددگار ہے۔
  (پ ۳۔ سورۃ النساء۔ آیت ۶۸)
- اللہ دوست ہے ایمان والوں کا انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔
  (پ ۳۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۵۷)
- ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔
  (پ۴۔ آل عمران۔ آیت ۱۶۰) (پ۶۔ المائدہ۔ آیت ۱۱) (پ۱۳۔ ابراہیم آیت ۱۱)
- اے لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر۔
  (پارہ ۵۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۱۷۔ آیت ۱۳۶)
- اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو اس شخص کا عمل غارت ہو جائے گا۔
  (پارہ ۶۔ سورۃ المائدہ۔ آیت ۵)

- سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں۔

(پارہ ۹۔ سورۃ ۸۔ آیت ۱۹)

- اللہ ایمان لانے والوں کے ساتھ ہے۔

(پ ۹۔ سورۃ ۸۔ آیت ۱۹)

- تمام جانداروں سے بدتر خدا کے نزدیک وہ ہیں جو کفر کریں پھر وہ ایمان نہ لائیں۔

(پ ۱۰۔ سورۃ انفال۔ آیت ۵۵)

- جو لوگ ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو خدا نہ تو بخشنے کا اور نہ سیدھا راستہ دکھائے گا۔

(پ ۵۔ سورۃ ۴۔ آیت ۱۳۷)

- کسی شخص کا ایمان لے آنا بغیر خدا کے حکم کے ممکن نہیں۔

(پ ۱۱۔ سورۃ یونس۔ آیت ۱۰۰)

- بلاشبہ اللہ تعالٰے ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے بہشت کے ایسے باغوں میں داخل فرما دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(پ ۱۷۔ سورۃ حج۔ رکوع ۹۔ آیت ۴؛
اور آیت ۲۳)

- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے، ان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانا جنت ہے جو ان کے اعمال کے بدلے میں بطور ان کے مہمانی کے ہے۔
(پ ۲۱۔ سورۂ سجدہ ۔ آیت ۱۹)
- البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ہیں ان کیلئے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔
(پ ۳۰۔ سورۂ انشقاق ۔ رکوع ۹۔ آیت ۲۵)

درسِ حدیث:

- آگ سے نکلے گا وہ شخص جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا۔ (بخاری و مسلم)
- ایمان کی ستر سے کچھ زیادہ قسمیں ہیں ان میں سے ایک ادنیٰ قسم راستے سے ایذا دینے والی چیز کا ہٹانا ہے۔
(بخاری و مسلم)
- جو اللہ کے رب، اسلام کے دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہو گیا اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا۔
(رواہ مسلم عن عباس بن مطلب مشکوٰۃ صہ ۸۴)

- جو تم میں سے منکر دیکھے تو اسے ہاتھ سے بدل ڈالے، اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے، اگر اس کی (بھی) طاقت نہ ہو تو دل سے، اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

(رواہ مسلم بمشکوٰۃ صـ۴۲۸)

- انصار سے محبت کرنی ایمان کی علامت ہے اور انصار سے دشمنی کرنی منافق کی نشانی ہے۔

(تجرید بخاری۔ کتاب الایمان)

- پاک رہنا نصف ایمان ہے۔

(مسلم عن ابی مالک حارث بن عاصم اشعریؓ)

- جس شخص کا اعتقاد اور ایمان اس بات پر ہو کہ خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، عبادت اور بندگی کے لائق وہی ہے تو وہ شخص مرنے کے بعد جنت میں داخل ہوگا۔

(مسلم شریف عن حضرت عثمانؓ)

- جس نے اللہ کے لئے محبت کی اور اللہ کے لئے غصہ، جس نے اللہ کے واسطے دیا اور اللہ کے واسطے روکا تو اس کا ایمان مکمل ہے۔

(ابوداؤد، عن ابوذرؓ)

- اگر نیکی کرنے کے بعد دلی خوشی حاصل ہو اور قلب مطمئن ہو جائے اور گناہ کرنے کے بعد قلب ملامت کرے اور دل رنجیدہ

ہوجائے تو سمجھ لو یہی ایمان ہے۔ احمد

جو شخص دنیا سے اس حالت میں رخصت ہوا کہ اللہ وحدہٗ لاشریک پر خالص ایمان رکھتا تھا۔ صوم وصلوٰۃ کا پابند تھا اور زکوٰۃ ادا کرتا تھا تو اس شخص سے بلاشبہ اللہ تعالیٰ راضی وخوش ہوگا۔

(ابن ماجہ۔ عن انس بن مالک رض)

ایمان کے تین سو تینتیس ۳۳۳ طریقے ہیں، جو شخص ان میں سے کسی ایک پر بھی مرے جنت میں داخل ہوگا۔

(طبرانی۔ بیہقی۔ مغیرہ بن عبدالرحمٰن رض)

کامیاب وہ شخص ہے جس نے اپنے قلب کو ایمان کے لئے خالص کرلیا ہو۔

(بیہقی، ضحاک بن قیس رض)

سنو! سنو! سادگی ایمان ہے۔ سادگی ایمان ہے (ابوداؤد)
حیا ایمان کا ایک جزو ہے۔

(احمد۔ ترمذی۔ عن ابی ہریرہ رض)

افضل ایمان یہ ہے کہ تمہیں یہ یقین ہوجائے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو۔ (طبرانی)

سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جس کی عادت سب سے اچھی ہو اور اپنے گھر والوں پر سب سے زیادہ مہربان ہو۔

اقوال زرّیں:

- ایمان کے ساتھ لاغری کی حالت میں مرجانا نفاق کیساتھ موٹا ہوکر مرنے سے بہتر ہے۔ (حضرت سعد بن ابی وقاص رض)
- اپنی اصلاح کے ساتھ دوسروں کی اصلاح کی فکر کرنا بھی ایمان کا لازمی تقاضا ہے۔ (حکیم لقمان)
- ہر چیز کی ایک علامت ہے۔ اور ایمان کی علامت نماز ہے۔
- درد و غم میں مبتلا ہونا فی الجملہ صحت ایمانی کی علامت ہے۔
- دولت جمع کرنے کی حرص اور مال حرام سے پرہیز کرو۔ یہ تمہاری جیبیں بھردے لیکن تمہارے دل کو ایمان سے خالی کردے گی۔

قطعہ: آسائش جسم کے لئے جان نہ بیچ
اور جان بچانے کے لئے آن نہ بیچ
بھولے گاہک کو ٹھگنے والے تاجر
سامان کے ساتھ اپنا ایمان نہ بیچ

قطعہ: جب آگئی پیری تو عصا یاد آیا
راستہ بھٹکے، تو رہنما یاد آیا
فرعون بھی، وقت غرق لایا ایمان
جب چل نہ سکی خودی، خدا یاد آیا

انسان

قرآن کی روشنی:

- کیا انسان کو یہ معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا۔
(پ۲۳۔ سورہ یٰسٓ۔ رکوع ۴۔ آیت ۷۷)

- ہر انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔
(پارہ ۲۷۔ سورۂ نجم۔ آیت ۳۹)

- کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اُسے بیکار چھوڑ دیا جائیگا۔
(پ ۲۹۔ سورہ قیامہ۔ آیت ۳۶)

- اس دن انسان کو اس کا اگلا اور پچھلا کیا ہوا بتلا دیا جائیگا۔
(پ ۲۹۔ سورۂ قیامہ۔ ع ۱۷۔ آیت ۱۳)

- بے شک ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے امتحان کے لئے پیدا کیا۔ (پ ۲۹۔ سورۂ دہر۔ آیت ۲)

- یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔
(پ ۳۰۔ سورۂ ۹۵۔ آیت ۴)

- بے شک انسان سراسر نقصان میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے۔
(پ ۳۰۔ سورۂ عصر۔ آیت ۲-۳)

درسِ حدیث:

- جس نے انسان کو تکلیف دی گویا اس نے اللہ کو تکلیف دی۔ (رسولِ اکرمؐ)
- انسان میں بڑا پن لباس یا عمر سے نہیں بلکہ اسکی ذہانت اور عقلمندی سے پیدا ہوتا ہے۔
(ارشاد رسول مقبولؐ)
- انسانیت کی قدروں کو پامال کرنے والا رسوا ہوا کرتا ہے۔
(حضور اکرمؐ)
- نیکی کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ انسان کو اس کا صلہ ضرور ملتا ہے۔ (نبی اکرمؐ)
- نیک انسان کی موت چلتے پھرتے ہوتی ہے۔
(رسول مقبولؐ)

اقوالِ زریں

- انسان ہوکر ایسے کام نہ کرو جس سے انسانیت داغدار ہوجائے۔ (حضرت شعبان ثوری رح)
- جو یہ چاہتا ہو کہ اپنی زندگی میں واقعی زندہ انسان ثابت ہو تو وہ اپنے دل میں طمع اور لالچ کو ہرگز جگہ نہ دے۔
(عبداللہ بن حنیف)
- انسانیت یہ ہے کہ دوسرے انسانوں کا احترام کرے۔
- جس طرح کنول گندے پانی میں رہ کر پاک وصاف رہتا ہے اور گندگی کا کوئی اثر نہیں لیتا، اسی طرح انسان کو بھی زندگی کی آلودگیوں سے بے نیاز رہنا چاہیئے۔
- جس کے پاس علم نہیں، عبادت نہیں، خیرات نہیں، ہنر اور نیکی نہیں وہ حیوان نما انسان زمین پر ایک بوجھ ہے۔
- خطا کے بعد توبہ کرنا انسان کا کام ہے اور اکڑکر رہنا شیطان کا۔
- گہرا پانی خاموشی اور آہستگی سے بہتا ہے اسی طرح قابل انسان ہمیشہ کم گو ہوتے ہیں۔
- بہترین انسان وہ ہے جو اپنی برائیاں تلاش کرے اور دوسروں کی اچھائیاں اپنالے۔

اعمال

قرآن کی روشنی:

- اللہ تم لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(پ ۲۔ سورۃ ۲ ۔ آیت ۱۴۹)

- اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔

(پ ۲۔ البقرہ۔ آیت ۲۳۴)

- تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

(پ ۲۔ سورۃ ۲ ۔ آیت ۲۳۷)

- اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

(پ ۴ ۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۵۳)

(پ۲۸۔ مجادلہ ۔ آیت ۳) (پ۲۸۔ سورۃ حشر۔ آیت ۱۸)

- جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے اللہ انکو پورے انصاف کے ساتھ جزا دے گا۔

(پ ۱۱۔ سورۃ یونس۔ آیت ۴)

- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اعمال کئے اور (دل سے) اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت ہیں (اور) وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے۔

(پ۱۲ سورۃ ہود۔ آیت ۲۳)

- اچھے اعمال بُرے اعمال کا اثر زائل کر دیتے ہیں

(پ ۱۲۔ سورۂ ہود۔ آیت ۱۱۲)

- اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس ہو کر رہیگی۔

(پ ۱۴۔ سورہ النحل۔ آیت ۹۳)

- ہاں جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں ان کے لئے ان کے اعمال کا دوہرا اجر ہے۔

(پ ۲۲۔ سورۂ سبا۔ آیت ۳۷)

- جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے وہ بہشتوں کے باغات میں ہوں گے۔

(پ ۲۵۔ سورۂ الشوریٰ۔ آیت ۲۷)

- ہر آدمی کو اس کے عمل کے مطابق درجے ملیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

(پ ۲۶۔ سورۂ الاحقاف۔ رکوع ۲۔ آیت ۱۹)

- جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں۔ اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

(پ ۲۶۔ سورۂ محمدؐ۔ ع ۵۔ آیت ۴)

- اور اللہ تعالےٰ تم سب کے اعمال کو جانتا ہے۔

(پ ۲۶۔ سورہ ۴۷۔ ع ۸۔ آیت ۳۰)

- اے ایمان والو اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔ اور اپنے

اعمال کو برباد مت کرو۔

(پ ۲۶۔ سورہ محمد۔ ع ۸۔ آیت ۳۴)

- بے شک اللہ تعالےٰ آسمان اور زمین کی مخفی باتوں کو جانتا ہے اور تمہارے سب اعمال کو بھی جانتا ہے۔

(پ ۲۶۔ الحجرات۔ ع ۱۴۔ آیت ۱۸)

- تمہیں فقط تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

(پ ۲۷۔ سورۂ طور۔ آیت ۱۶)

- ہر شخص اپنے اپنے اعمال میں گرفتار ہے۔

(پ ۲۷۔ سورۃ ۵۲۔ آیت ۲۱)

- قیامت کے دن اللہ ان کا ایک ایک عمل ان کو بتائے گا، بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(پ ۲۸۔ سورۂ مجادلہ۔ آیت ۷)

- اور اللہ کو تمہارے تمام اعمال کی خبر ہے۔

(پ ۲۸۔ سورۃ ۵۸۔ آیت ۱۱)

- بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اعمال کئے وہ ساری خلقت میں بہتر ہیں۔

(پ ۳۰۔ سورۃ البیّنہ۔ آیت ۷)

درسِ حدیث

● اللہ جلّ شانہٗ کے پاس سب اعمال سے زیادہ محبوب وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔
(بخاری و مسلم۔ عن عائشۃ رضؓ)

● اعمال کا دار و مدار نیتوں پر منحصر ہے۔
(بخاری و مسلم، حضرت عمر رضؓ)

● سب اعمال کا اعتبار خاتمہ پر موقوف ہے۔ (بخاری و مسلم)
خدا تمہاری صورتوں اور مال کو نہیں دیکھتا، بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔
(رواہ مسلم، مشکوٰۃ۔ عن ابی ہریرۃ رضؓ)

● تمام اعمال سے بہتر عمل اوّل وقت میں نماز ادا کرنا ہے۔
(ابو داؤد۔ مالک۔ احمد۔ دارمی)

● شرافت اعمال سے ہے۔ (احمد)

● تمہارے اعمال میں افضل عمل اللہ کے لئے محبت اور اللہ کے لئے بغض رکھنا ہے۔ (احمد۔ ابوداؤد)

● اپنے اعمال کو اللہ تعالیٰ کیلئے خالص کرلو اسلئے کہ اللہ انہیں اعمال کو قبول کرتا ہے جو اخلاص اور نیک نیتی پر مبنی ہوں۔ (ارشاد محسنِ انسانیت ﷺ)

اقوالِ زرّیں

- تنگدستی میں سخاوت، تنہائی میں تقویٰ اور خوفِ خدا، ظالم بادشاہ کے سامنے کلمۂ حق کا کہنا نہایت سخت اعمال ہیں۔
(اتحاف)

- بہترین اعمال وہ ہیں جن سے انسان کو دینی، اخلاقی اور روحانی نفع حاصل ہو۔
(زاد المعاد)

- اللہ تعالےٰ کے نزدیک ان اعمال سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں، عاجزوں کی فریادرسی کرنا، حاجت مندوں کی حاجت روائی کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا اور ننگوں کو کپڑا پہنانا۔ (دلیل العارفین)

- **رباعی:** کیا کیا دنیا سے صاحبِ مال گئے
دولت نہ گئی ساتھ نہ اطفال گئے
پہنچا کے لحد تک پھر آئے سب لوگ
ہمراہ اگر گئے تو اعمال گئے

انصاف

قرآن کی روشنی:

- اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو۔ (پ ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت ۵۸)
- اپنی خواہش نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو۔ (پارہ ۵۔ النساء۔ آیت ۱۳۵)
- کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو۔ انصاف کیا کرو کہ تقویٰ انصاف کا قریب ترین رشتہ ہے۔ (پ ۶۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۶۔ آیت ۸)
- بے شک اللہ تعالےٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ (پ ۶۔ سورۃ ۵۔ رکوع ۱۰۔ آیت ۴۲)
- اور جب بات کہو تو انصاف کی بات کہو خواہ وہ تمہارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ (پ ۸۔ سورۃ الانعام۔ آیت ۱۵۲)
- اللہ تعالےٰ نے انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (پ۲۶۔ سورۃ الحجرات۔ آیت ۹) (پ۲۸۔ الممتحنہ۔ آیت ۸)

درسِ حدیث

- ہر روز آدمی کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہے۔ وہ لوگوں کے درمیان انصاف کرے، یہی صدقہ ہے۔

(صحیح بخاری جلد ۱۔ کتاب الصلح۔ عن ابی ہریرہ رضؓ)

- عادل بادشاہ کا ایک دن ستّر سال کی عبادت سے افضل ہے۔

(طبرانی۔ ابن عباس رضؓ)

- انصاف کی بات ظالم بادشاہ کے سامنے کہنا بہت بڑا جہاد ہے۔

(ابو داؤد)

- جو حاکم انصاف ترک کر دیتا ہے خدا اس سے بیزار ہے۔

(حاکم)

احسان

قرآن کی روشنی:

- احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے۔
  (پ ۲ سورۂ البقرہ۔ آیت ۱۹۵)
- اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں۔
  (پ ۶۔ سورۃ ۵۔ آیت ۱۳)
- بے شک اللہ کی رحمت قریب ہے نیک کام (احسان) کرنے والوں سے۔
  (پ ۸۔ سورۂ اعراف۔ ع ۱۴۔ آیت ۵۶)
- بے شک اللہ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔
  (پ ۱۱۔ سورۂ توبہ۔ آیت ۱۲۰)
- بے شک اللہ تعالےٰ عدل اور احسان کا حکم فرماتے ہیں۔
  (پ ۱۴۔ سورۂ نحل۔ ع ۹۔ آیت ۹۰)
- اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ سے کام لیتے ہیں اور احسان پر عمل کرتے ہیں۔
  (پ ۱۴۔ سورہ النحل۔ آیت ۱۲۸)

- جس طرح خدائے تعالےٰ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی (بندوں کے ساتھ) احسان کیا کر اور دنیا میں فساد کا خواہاں مت ہو۔
(پ ۲۰۔ القصص۔ ع ۱۰۔ آیت ۷۷)
- اس خیال سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طلبگار ہو جاؤ۔ (پ ۲۹۔ سورۂ مدثر۔ آیت ۶)
- احسان کا بدلہ احسان سے دیا جائے۔
(پ ۲۷۔ سورۂ رحمٰن۔ آیت۔۶)

درسِ حدیث:

- باپ کا اپنے بیٹے پر ادب سکھانے سے بڑھ کر اور کوئی احسان نہیں۔ (ترمذی)
- جب حکومت ملے تو احسان کرو اور جب قدرت ہو تو معاف کرو۔ (حضور اکرمؐ)
- اللہ تعالےٰ نے احسان کو ہر چیز پر واجب کیا ہے۔ پس جب تم قتل کرو تو عمدگی سے کرو اور جب تم ذبح کرو تو عمدگی سے کرو اور جب تم ذبح کرو تو عمدگی سے اپنی چھری کو تیز کرو اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچاؤ۔
(مسلم۔ عن ابویعلی شداد بن اوس)

اقوالِ زرّیں

- جو احسان کرے خواہ مسلم ہو یا کافر، اللہ تعالےٰ اسے ضرور بدلہ دیتا ہے۔
(ابن ابی حاتم)
- اپنے دشمن کے ساتھ احسان کرو تاکہ تمہارا احسان اولاد کے لئے کام آئے۔
- احسان سے لوگوں کے دل قابو میں آتے ہیں اور سخاوت سے عیب چھپ جاتے ہیں۔
- احسان فراموشی کمینہ آدمی کی علامت ہے۔
- جس نے تم پر ایک بار احسان کیا ہو وہ کبھی تمہیں نقصان پہنچائے تو اس احسان کو یاد کر کے اسے معاف کر دو۔

استغفار

قرآن کی روشنی:

اور اللہ سے مغفرت چاہو، یقیناً وہ معاف کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

(پ ۲۔ سورۂ البقرہ۔ آیت ۱۹۹)

پھر کیا یہ اللہ سے توبہ نہ کریں گے اور اس سے مغفرت مانگیں گے؟ اللہ بہت درگزر کرنے اور رحم کرنیوالا۔

(پ ۶۔ المائدہ ع ۱۴۔ آیت ۷۴)

اور اللہ تعالےٰ ان کو عذاب نہ دیں گے جس حالت کہ وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔

(پارہ ۹۔ سورۂ انفال ع ۱۸۔ آیت ۳۳)

جائز نہیں نبی اور ایمان والوں کے لئے کہ وہ مشرک کے لئے استغفار کریں۔ خواہ وہ ان کے قرابتدار ہی نہ ہوں۔ (پ ۱۱۔ توبہ۔ آیت ۱۱۳)

اپنے رب سے مغفرت مانگو اور اسی کی طرف پلٹ آ

(پ ۱۲۔ سورۂ ہود۔ آیت ۹۰)

تم خدا سے استغفار کیوں نہیں کرتے تاکہ تم پر

کیا جائے۔

(پ ۱۹۔ سورۂ نمل۔ آیت ۴۶)

- اور اپنے گناہوں کی مغفرت مانگتے رہو۔

(پ ۲۶۔ سورۂ محمدؐ۔ ع ۶۔ آیت ۱۹۔)

- وہ لوگ (متقی) رات کو بہت کم سوتے تھے۔ اور وہ سحر کے وقت استغفار کیا کرتے تھے۔

(پ ۲۶۔ الذّٰریٰت۔ ع ۱۸۔ آیت ۱۸-۱۷)

- اپنے رب سے مغفرت مانگو بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

(پ ۲۹۔ سورۂ نوح۔ رکوع ۹۔ آیت ۱۰)

درسِ حدیث:

- جب بندہ کوئی گناہ کرلیتا ہے اور یہ کہتا ہے "اے اللہ! میری مغفرت فرما۔" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے گناہ کیا، اسے یہ بھی معلوم ہے کہ اس کا ایک رب بھی ہے جو گناہ پر مواخذہ کرتا ہے اور معاف کرتا ہے: اے میرے بندے جو چاہے کر میں نے تجھے بخش دیا۔ (بخاری و مسلم۔ ابوہریرہؓ)

- میں اللہ تعالیٰ سے دن میں ستّر مرتبہ مغفرت چاہتا ہوں

اور توبہ کرتا ہوں۔

(طبرانی فی الدعا۔ بخاری عن ابوہریرہؓ)

● جو شخص کثرت سے استغفار کرتا ہے اللہ تعالےٰ اسے ہر پریشانی اور ہر غم سے نجات عطا کرتے ہیں اور ایسی جگہ سے رزق دیتے ہیں کہ اسے خیال بھی نہ ہو۔

(ابوداؤد۔ نسائی۔ حاکم۔ ابن ماجہ عن ابن عباسؓ)

● اللہ تبارک وتعالےٰ کا ارشاد ہے کہ بندہ مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے اور یہ سمجھ کر کرتا ہے کہ میں اس کی بخشش پر قادر ہوں تو میں اس بندہ کو بخش دیتا ہوں اور اس کے بخشنے میں کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ (بیہقی و مسلم شریف عن ابوذرؓ)

● اللہ تبارک وتعالےٰ کا ارشاد ہے۔ اے آدم کی اولاد تم سب گنہگار ہو مگر جس کو عافیت عنایت کروں وہی گناہ سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ تم مجھ سے استغفار کرتے رہو میں تم کو بخش دوں گا۔ (مسلم شریف عن ابوذرؓ)

● تم استغفار کیوں نہیں پڑھتے۔ میں دن میں سو مرتبہ اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں۔ (نسائی۔ ابن ماجہ۔ حاکم)

● خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس کے نامۂ اعمال میں کثرت سے استغفار پایا جائے۔

(ابن ماجہ۔ نسائی۔ عبداللہ بن بسرؓ)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم خطائیں کرتے کرتے زمین و آسمان کو پُر کردو پھر اللہ تعالےٰ سے استغفار کردو تو یقیناً وہ تمہیں بخش دے گا۔

- اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے اگر تم خطائیں کرو ہی نہیں تو اللہ عزوجل تمہیں فنا کر کے ان لوگوں کو لائے گا جو خطا کر کے استغفار کریں پھر خدائے تعالےٰ انہیں بخشے۔

(مسند امام احمد)

امانت وخیانت

قرآن کی روشنی:

- اور جو کوئی خیانت کرے گا تو اپنی خیانت سمیت قیامت میں حاضر ہو جائے گا۔

(پ ۴۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۶۱)

- اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہل امانت کے حوالے کرو۔ (پ ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت ۵۸)

اللہ تعالےٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

(پ ۱۰۔ سورۃ انفال۔ آیت ۵۸)

- جو خیانت کرتے ہیں ان کی چالوں کو اللہ کامیابی کی راہ پر نہیں لگاتا۔

(پ ۱۳۔ سورۃ یوسف۔ آیت ۵۲)

- اور خیانت کرنے والوں کی طرف سے مت جھگڑو، جو خیانت کرنے سے باز نہیں آتے۔ خدائے تعالےٰ خیانت پیشہ لوگوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (القرآن)

درس حدیث:

- امانت داری باعثِ جنت

(ترمذی)

- امانت دار اور راست باز تاجر قیامت میں شہداء کے ساتھ رہے گا۔ (ابن ماجہ)
- امانت باعثِ رزق اور خیانت باعثِ فقر ہے۔ (قضاعی)

سُننا امانت ہے اور دیکھنا امانت ہے۔

(ابوداؤد۔ عن ابو ہریرہؓ)

- جب کوئی آدمی تم سے بات کرے اور اِدھر اُدھر مڑ کر دیکھے تو اس کی بات کو امانت جانو۔ (یعنی وہ بات راز کی ہے اسے راز رکھنا چاہتا ہے جبھی تو اِدھر اُدھر مڑ کر دیکھتا ہے)

(ابوداؤدؒ)

- جو شخص تیرے پاس امانت رکھ دے اس کی امانت ادا کر دیا کر اور تجھ سے خیانت کرے تو اس سے خیانت نہ کر۔ (مشکوٰۃ شریف)
- خیانت کرنے والا منافق ہے۔ (بخاری و مسلم)

اللہ خیانت سے حاصل شدہ مال کا صدقہ قبول نہیں کرتا۔

(مسلم)

- جس قوم میں خیانت کا بازار گرم ہوگا اس قوم میں اللہ تعالیٰ دشمن کا خوف اور دہشت پھیلا دے گا۔

(مشکوٰۃ شریف صـ۴۵۹)

- خیانت دوزخ کی آگ ہے۔ (زاد المعاد)

امانت میں خیانت کرنے والا خدا کے نزدیک قیامت
کے دن وہ مرد ہے جو اپنی جورو سے صحبت کرے اور
جورو اس سے صحبت کرے پھر اس کے بھید کو مشہور
کرے۔ (مسلم۔ عن ابوسعیدؓ)

جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی مشورہ طلب کرے
اور وہ غلط مشورہ دے تو اس نے اس کے ساتھ
خیانت کی۔ (الادب المفرد امام بخاری۔ عن ابوہریرہؓ)

بات

قرآن کی روشنی:

- لوگوں سے بھلی بات کہو۔ (پ۱۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۸۳)
- اللہ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ کو ہر بات کی خبر ہے۔
(پ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۳۱)
- ایک میٹھا بول اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دکھ ہو۔
(پ ۳۔ سورہ ۲۔ آیت ۲۶۳)
- تم اپنے دل کی باتیں خواہ ظاہر کرو خواہ چھپاؤ، اللہ بہر حال ان کا حساب تم سے لے لیگا۔
(پ ۳۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۸۴)
- تجھ کو جس بات کی خبر نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کیونکہ کان، آنکھ اور دل، ان میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جانے والی ہے۔
(پارہ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت ۳۶)
- میرے بندوں سے کہدو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں جو بہترین ہو۔ (پ ۱۵۔ بنی اسرائیل۔ آیت ۵۳)

- بات کرتے ہوئے آواز کو دھیما رکھو۔ گدھوں کی آواز نہایت بھدی اور بھونڈی ہوتی ہے۔
(پ ۲۱۔ سورۂ لقمان۔ آیت ۱۹)

- ایمان والوں سے ڈرو اور سیدھی سچی باتیں کیا کرو تاکہ اللہ تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف کر دے۔
(پ ۲۲۔ احزاب۔ آیت ۷۱)

- اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ یہ چیز اللہ تعالےٰ کے نزدیک سخت غضب کا باعث ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔
(پ ۲۸۔ سورۂ صف۔ رکوع ۹۔ آیت ۳-۲)

- تم اپنی بات چھپا کر کہو یا کھول کر، اللہ دلوں کا حال جاننے والا ہے۔
(پ ۲۹۔ سورۂ الملک۔ رکوع ۱۔ آیت ۱۳)

درسِ حدیث:

- جو شخص اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ بات کہے تو اچھی کہے ورنہ خاموش ہی رہے۔
(بخاری و مسلم عن حضرت ابوہریرہؓ)

- لوگوں سے وہ باتیں کرو جو وہ جانتے ہوں، جو وہ نہ جانتے

ہوں ایسی باتیں مت کرو۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ اور اسکے رسول ؐ کی تکذیب کی جائے۔ (صحیح بخاری)

- دوزخ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سہی۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اچھی بات کے ذریعے ہی۔ (دوزخ سے بچو) (صحیح بخاری۔ کتاب الادب باب طیب الکلام۔ عن عدی رض)

- جس نے کسی نیک بات پر آمادہ کیا تو اس کے لئے اتنا ہی اجر ہے جیسا کرنے والے کو ملے گا۔ (مسلم)

- اسلام کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول باتوں کو چھوڑ دے (ترمذی)

- ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کا کہنا بہترین جہاد ہے۔ (ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ۔ عن ابو سعید رض)

- جو کوئی شخص بات کر کے چلا جائے تو وہ بات امانت ہے اس کو ظاہر نہ کرنا چاہیئے۔ (اس بات کی حفاظت امانت کی طرح کرنا چاہیئے) (ترمذی۔ ابو داؤد۔ عن جابر بن عبد اللہ رض)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناپسند فرماتے تھے عشاء کی نماز سے پہلے سو جانے کو اور عشاء کے بعد بات چیت کرنے کو۔ (بخاری و مسلم۔ عن حضرت ابو ہریرہ رض)

اقوالِ زرّیں:

- بیٹا فضول باتیں چھوڑ دے۔ جب تک تو خاموش رہے گا سالم و مامون رہے گا۔ (حکیم لقمان)
- بات تمہاری قید میں ہے مگر جب تک خاموش رہو، اور جب بات کہہ دیتے ہو تو تم اس کے پابند ہو گئے۔ (حضرت علیؓ)
بات اگرچہ تیر نہیں لیکن تیر سے زیادہ زخمی کر سکتی ہے۔
دوسروں سے ایسی بات نہ کہو جسے تم خود برداشت نہ کر سکو۔
جس نے ذرا ذرا سی باتوں کو حقیر سمجھا اس نے بڑی باتوں کو کبھی نہ سمجھا۔
- اچھی بات چاہے وہ کسی نے کہی ہو، وہ اچھی ہے اسے غور سے سنو کیونکہ غوطہ زن کی ذلت سے گوہر کی قیمت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
- جانوروں پر اکثر آفتیں اس وجہ سے آتی ہیں کہ وہ بول نہیں سکتے، اور انسان کی اکثر آفتوں کا ظہور ان کے بولنے سے ہوتا ہے۔
- بزرگوں کی باتوں کو غور سے سنو کیونکہ یہ ان کی زندگی کے تجربات کا نچوڑ ہوتی ہیں۔
- اپنی زبان کو بُرائی سے اور ہونٹوں کو دغا کی بات سے باز رکھو (زبور مقدس)

بھلائی اور بُرائی (بھلا اور بُرا)

قرآن کی روشنی:

- اللہ بے پناہ طاقت کا مالک ہے اور بُرائی کا بدلہ دینے والا ہے
(پ ۳۔ سورۂ آل عمران۔ آیت ۴۔)
- بھلائی کا حکم دو اور بُرائی کو روکو۔
(پ ۴۔ آل عمران۔ رکوع ۲۔ آیت ۱۰۴)
- جو اُمتیں عالم میں بھیجی گئی ہیں اُن میں تم سب سے بہتر ہو۔ بھلے کاموں کا حکم کرتے ہو اور بُرے کاموں سے روکتے ہو۔
(پارہ ۴۔ سورہ ۳۔ رکوع ۳۔ آیت ۱۱۰)
- تجھے جو بھی بھلائی حاصل ہوتی ہے اللہ کی عنایت سے حاصل ہوتی ہے اور جو بھی بُرائی (مصیبت) تجھ پہ آتی ہے وہ تیرے نفس کی بدولت ہے۔
(پ ۵۔ سورۂ النساء۔ آیت ۷۹۔)
- اور جو شخص بھی بُرائی کماتا ہے اس کی کمائی کا وبال اسی پر ہے۔
(پ ۵۔ سورۃ ۴۔ آیت ۷۹۔)

اور اگر تجھے اللہ تعالیٰ کوئی بُرائی پہنچائے تو اس کے سوا
اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تجھے بھلائی پہنچا۔
تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

(پ ۷۔ سورۃ الانعام۔ رکوع ۸۔ آیت ۱۷)

اور تجھے اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا کوئی ٹالنے والا
نہیں اس کے سوا، اور اگر بھلا چاہے تو اس کے فضل کو
رد کرنے والا کوئی نہیں۔

(پ ۱۱۔ سورۃ یونس۔ رکوع ۱۶۔ آیت ۱۰۷)

ہاں جو ایمان لائے اور عمل صالح کرے ان کے لئے تو
بدلے میں بھلائی ہی ہے۔

(پ ۱۶۔ سورۃ کہف۔ آیت ۸۸)

درسِ حدیث:

اللہ تعالیٰ جس کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں
تو اس کو دین کی سمجھ اور ہدایت دیتے ہیں۔
(صحیح بخاری و مسلم۔ جلد ا۔ باب العلم۔ کتاب الزکوٰۃ عن معاویہ رض)

اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتے ہیں
تو اس کو کسی مصیبت میں گرفتار کر دیتے ہیں۔

(صحیح بخاری)

- تم میں سے جو کوئی بُرائی کو دیکھے وہ اسے اپنے ہاتھ سے مٹا دے، اور اگر ایسا نہ کر سکتا ہو تو زبان سے، اور اگر یہ بھی نہ کر سکتا ہو تو دل سے، اور یہ ضعیف ترین ایمان ہے۔
(مسلم)

- جو شخص کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کرے اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ اس نیکی کرنے والے کو۔
(مسلم۔ ابومسعود انصاری رضؓ)

- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے دنیا میں کسی مومن بھائی کی کوئی بُرائی چھپائی، قیامت کے دن خدا اس کے گناہوں پر پردہ ڈال دے گا۔
(حضرت عقبہؓ)

- جب اللہ تعالےٰ کسی آدمی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو مرنے سے پہلے اس کو نیک عمل کی توفیق عطا کر دیتے ہیں۔ (حاکم)

- کافر جب بھلائی کرتا ہے تو اس کو دنیا میں کچھ نہ کچھ انعام مل جاتا ہے۔ اور مومن کی بھلائیوں کا ذخیرہ اس کو آخرت میں ملے گا اور دنیا میں بھی اس کی اطاعت پر رزق ملتا ہے۔

بہترین و بدترین

قرآن کی روشنی:

- مشرکین، وہ دوزخ میں جائیں گے جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے یہ لوگ بہترین خلائق ہیں۔

(پ ۳۰۔ سورۂ بینہ۔ آیت ۷۔ ۶)

درسِ حدیث:

- بہترین لوگ وہ ہیں جن کو دیکھ کر خدا یاد آئے۔

(ابن ماجہ۔ اسماء بنت یزیدؓ)

- بہترین مخلوق وہ شخص ہے جو اپنی بکریوں کے ریوڑ میں نہ نماز کو چھوڑتا ہے، نہ زکوٰۃ سے جی چُراتا ہے۔

(مسند احمد)

- بہترین عمل خدا کے لئے محبت اور خدا کے لئے مخالفت ہو۔ (احمد۔ ابوداؤد۔ عن ابی ذرؓ)

- بہترین شخص وہ ہے جو اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہے کہ کب جہاد کی آواز اُٹھے اور کب میں کود کر

اس کی پیٹھ پر سوار ہو جاؤں اور دشمن کی فوج میں گھس کر داد شجاعت دوں۔ (مسند احمد)

- تم میں بہترین شخص وہ ہے جس کو دیر میں غصّہ آئے اور جلد فرو ہو جائے اور بدترین شخص تم میں سے وہ ہے جس کو جلد غصّہ آئے اور دیر میں جائے

(مشکوٰۃ شریف۔ عن ابی سعید خدری رض)

- بہترین جگہ مساجد اور بدترین جگہ بازار ہیں۔

ابن حبان۔ عن ابی امامہ رض)

- بہتر وہ شخص ہے جس کی عمر دراز اور عمل اچھا ہو اور بدتر وہ ہے جس کی عمر لمبی اور عمل بُرا ہو۔

(ترمذی جلد ۲ عن ابو بکر رض)

- بدترین مخلوق اللہ کے نزدیک جھگڑالو ہیں۔

(بخاری و مسلم)

- قیامت کے دن لوگوں میں بدترین انسان دو چہرے والے (دوغلے) کو پاؤ گے، جو ان لوگوں کے پاس ایک چہرے سے آتا ہے اور دوسروں کے پاس دوسرے چہرے سے آتا ہے۔

(بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ [illegible])

- بدترین انسان قیامت کے دن وہ ہوگا جس سے لوگوں

اسکی شرارت یا فحش کلامی کی بنا پر کتراتے ہوں۔
(صحیح بخاری۔ عن عائشہ صدیقہ رضہ مشکوٰۃ ص۴۱۲)

- قیامت کے دن مرتبہ کے اعتبار سے بدترین انسان وہ ہوگا جو دوسروں کی دنیا بنانے کے لئے اپنی آخرت برباد کرے۔
(رواہ ابن ماجہ، مشکوٰۃ۔ عن ابی امامہ رضہ)

- بدترین مخلوق وہ ہے کہ خدا کے نام سے سوال کرے اور پھر نہ دیا جائے۔
(مسند احمد۔ عن ابن عباس رضہ)

- بدترین علماء وہ ہیں جو امراء کے پاس جاتے ہیں اور بہترین امراء وہ ہیں جو علماء کے پاس آتے ہیں۔
(ابن ماجہ)

- بہترین انسان وہ ہے جو مخلوق کو فائدہ پہنچائے۔ بدترین انسان وہ ہے جس کے شر سے بچنے کے لئے لوگ اس سے دور بھاگتے ہوں۔ (ارشاد رسول اکرمؐ)

اقوال زرین

- بہترین خصلت زبان کی حفاظت ہے۔ (حضرت عائشہ رضہ)
بدترین گناہ جاسوسی، غداری اور عیب جوئی ہے۔

توبہ
قرآن کی روشنی:

- البتہ جو لوگ توبہ کرلیں اور درست ہوجائیں اور ظاہر کر دیں (یعنی اعمال صالحہ سے ثابت کر دیں) یہ وہ لوگ ہیں کہ میں متوجہ ہو جاؤں گا اور میں بڑا توبہ قبول کرنیوالا بڑی رحمت والا ہوں۔

(پ ۲- سورۂ البقرہ- آیت ۱۶۰)

- بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ (پ ۲- سورۂ البقرہ ع ۱۲- آیت ۲۲۲)

- جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا اور اپنے کفر میں بڑھتے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی۔

(پارہ ۳- آل عمران- آیت ۹۰)

- توبہ تو صرف انہیں لوگوں کے لئے سود مند ہوتی ہے جو نادانی سے گناہ کرتے ہیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں ایسوں پر اللہ جل شانہٗ بھی مہربان ہوجاتا ہے۔

(پ ۴- سورۂ النساء- آیت ۱۷)

- اور ان لوگوں کی توبہ، توبہ نہیں جو (برابر) گناہ کرتے

رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ موت ان میں سے کسی کے سامنے آکھڑی ہو۔ تب وہ کہنے لگے کہ اب توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ ان لوگوں کی (توبہ قبول ہے) جو اس حال میں مرتے ہیں کہ وہ کافر ہیں۔

(پ ۴۔ سورۃ ۴۔ آیت ۱۸)

اور جو کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر زیادتی کرے پھر اللہ سے مغفرت مانگے تو وہ اللہ کو بڑی مغفرت والا رحم کرنے والا پائے گا۔

(پ ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت ۱۱۰)

یہ لوگ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور گناہوں کی معافی نہیں مانگتے۔ حالانکہ اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے

(پ ۶۔ المائدہ۔ رکوع ۱۴۔ آیت ۷۴)

نادانی سے کوئی برا کام کر بیٹھے اور پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اپنی حالت درست کرلے تو وہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔ (پ ۷۔ الانعام۔ رکوع ۱۲۔ آیت ۵۴)

تم میں سے اگر کوئی نادانی سے برا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور نیک کام کرے تو وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(پ ۷۔ سورۃ الانعام۔ آیت ۵۴)

● اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ معاف کردینے والا ہے۔

(پ ۹۔ سورۂ اعراف۔ آیت ۱۵۳)

● اللہ جس کو چاہتا ہے توبہ کی توفیق بھی بخش دیتا ہے

(پ ۱۰۔ سورۂ توبہ۔ آیت ۲۷)

● کیا ان کو یہ خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ (پ ۱۱۔ سورۂ توبہ۔ آیت ۱۰۴)

● اور میں بڑا بخشنے والا ہوں۔ اس کا جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک عمل کرے۔ پھر راہ پر قائم رہے (یعنی صراط مستقیم پر چلے)

(پ ۱۶۔ سورہ طٰہٰ۔ آیت ۸۲)

● ہاں مگر جنھوں نے توبہ کرلی۔ ایمان لے آئے اور نیک کام کرنے لگے سو یہ لوگ جنت میں جائیں گے ان کا ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔

(پ ۱۶۔ سورۂ مریم۔ آیت ۶۰)

● اور اے مومنو! اللہ کی طرف سے تم سب مل کر توبہ کرو، شاید کہ تم فلاح پاؤ۔

(پ ۱۸۔ سورۂ نور۔ آیت ۳۱)

جس شخص نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اعمال صالحہ کئے ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے۔

(پ ۱۹- سورۃ الفرقان ع ۴- آیت ۷۰)

درس حدیث:

اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے جو اس بات پر اعتقاد رکھتا ہے کہ میں گناہوں کے معاف کرنے پر قادر ہوں اور وہ صدق و اخلاص کے ساتھ توبہ کرتا ہے تو میں اس کو بخش دیتا ہوں۔ (حدیث قدسی۔ مشکوٰۃ شریف)

بندہ جب اقرار کرتا ہے اپنے گناہ کا اور پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔

(بخاری و مسلم۔ عن عائشہ رضؓ)

جب بندہ گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ پڑ جاتا ہے اور جب بندہ توبہ کرتا ہے تو وہ داغ دور ہو جاتا ہے۔ ورنہ اس کی سیاہی پورے قلب پر چھا جاتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

گناہ سے توبہ کرو اللہ سے میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں دن میں سو بار۔ (مسلم۔ عن ابو موسیٰ رضؓ)

- اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ (جانکنی) سانس اکھڑنے سے پہلے تک قبول کرتا ہے۔

(ترمذی، عن عبد اللہ بن عمرؓ)

- گناہوں سے توبہ یہ ہے کہ ہرگز اس گناہ کو نہ لوٹایا جائے

(بیہقی)

- اگر تم سے زمین و آسمان بھر گناہ بھی سرزد ہو جائیں اور تم توبہ کرو تو اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ قبول کرے گا۔

(ابن ماجہ) (ابوہریرہؓ)

- اللہ تعالیٰ اس بندہ کو پسند فرماتا ہے جو کامل یقین رکھنے والا اور گناہوں سے توبہ کرنے والا ہو۔ (مسند احمد)

- ہر توبہ کرنے والے کے لئے جنت ہے۔ (دیلمی)
توبہ کرو اللہ سے مایوس مت ہو۔ (دیلمی)

- کسی بندے سے اگر کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو فرشتہ تین ساعت اس کی توبہ کا منتظر رہتا ہے، اگر توبہ کرلے تو گناہ نہیں لکھا جاتا۔ (حاکم)

- کسی بندے سے اگر کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو فرشتہ تین ساعت اس کی توبہ کا منتظر رہتا ہے، اگر توبہ کرلے تو گناہ نہیں لکھا جاتا۔ (حاکم)

- اگر کوئی شخص ستر مرتبہ گناہ کرے اور توبہ کرے تو

تو ایسا ہی ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔
(حضور اکرم ؐ)

- کبیرہ گناہ سے توبہ کی جائے تو کبیرہ گناہ باقی نہیں رہتا۔
(ابن عساکر)

- اللہ تعالےٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے کہ جس شخص نے دن میں کوئی گناہ کیا ہے وہ رات میں اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹ آئے اور دن میں اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں کسی نے گناہ کیا ہے تو وہ دن میں اپنے رب کی طرف پلٹے اور گناہوں کی معافی مانگے۔ یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے۔ (یعنی قیامت تک)
(مسلم عن ابی موسیٰ اشعری رضؓ)

اقوالِ زریں:

- خدا کے کرم وجود کو دیکھو کہ اپنے دوستوں کے قاتلوں کو بھی توبہ اور مغفرت کی طرف بلا رہا ہے۔
(تفسیر ابن کثیر بحوالہ امام حسن بصریؒ)

- توبہ میں دیر نہ کرو، چونکہ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں وہ دفعتاً آجاتی ہے۔ (لقمان حکیم)

- جو لوگ توبہ کرنے میں دیر کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں ابھی وقت بہت ہے توبہ کرلیں گے وہ ہلاک ہوں گے۔ (ابن عباسؓ)

تسبیح

قرآن کی روشنی:

- فرشتے اس کی ہیبت سے لرزتے ہوئے اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ (پ ۱۳۔ سورۃ ۱۳۔ آیت ۱۳۔)
- اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرو۔ (پ ۱۴۔ سورۃ الحجر۔ آیت ۹۸۔)
- کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس کے حمد کے ساتھ اس کی تسبیح نہیں پڑھتی۔ مگر تم ان کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو۔ (پ ۱۵۔ بنی اسرائیل۔ ع ۵۔ آیت ۴۴)
- تم صبح و شام خدا کی تسبیح بیان کرو۔ (پ ۱۶۔ سورۃ مریم۔ آیت ۱۱)
- اور اوقات شب میں (بھی) تسبیح کیا کیجئے اور دن کے اول و آخر میں بھی تاکہ (آپ کو جو ثواب ملے) آپ (اس سے) خوش رہیں۔ (پ ۱۶۔ سورۃ طٰہٰ۔ ع ۱۷۔ آیت ۱۳۰)
- کیا تو نہیں دیکھتا کہ آسمان اور زمین کی کل مخلوق اور پر پھیلائے اڑنے والے کل پرند خدا کی تسبیح میں مشغول ہیں۔ (پ ۱۸۔ سورۃ نور۔ آیت ۴۱)
- سو تم اللہ کی تسبیح کیا کرو شام کے وقت اور صبح کے

وقت، اور تمام آسمان اور زمین میں اسی کی حمد ہوتی ہے
اور بعد زوال، اور ظہر کے وقت۔

(پ ۲۱ - سورۂ روم - ع۵ - آیت ۱۸-۱۷)

ہم نے داؤدؑ پر اپنا فضل کیا، اے پہاڑو اس کے ساتھ
رغبت سے تسبیح پڑھا کرو اور پرندوں کو بھی۔

(پ ۲۲ - سورۂ سبا - آیت ۱۰)

عرش کے اٹھانے والے اور اس کے آس پاس کے فرشتے
اپنے رب کی تسبیح حمد کے ساتھ کرتے رہتے ہیں۔

(پ ۲۴ - سورۂ مومن - آیت ۷)

اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تسبیح وحمد بیان کرتا رہ۔

(پارہ ۲۴ - سورۂ المومن - آیت ۵۹)

اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہیں۔

(پ ۲۶ - سورۂ فتح - آیت ۹)

اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہیے سورج طلوع ہونے
اور غروب ہونے سے پہلے اور رات میں بھی اس کی
تسبیح کیا کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی۔

(پ ۲۶ - سورۂ ق ع۱۷ - آیت ۴۰ - ۳۹)

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں۔

(پ ۲۷ - سورۂ حدید - آیت ۱ -)

- پس اپنے بہت بڑے خدا کے نام کی تسبیح کیا کر۔
(پ۲۷۔ سورۂ واقعہ۔ آیت ۷۴)
- پس تسبیح کر تو اپنے عظیم الشان پروردگار کی۔
(پ۲۷۔ سورۂ واقعہ۔ آیت ۹۶)
- صبح کو جب تو اٹھے اپنے رب کی پاکی اور حمد بیان کر اور اور رات کو بھی اس کی تسبیح پڑھ، اور ستاروں کے ڈوبتے وقت بھی۔ (پ۲۷۔ سورۂ طور۔ آیت ۴۹-۴۸)
- زمین و آسمان کی ہر ہر چیز اللہ تعالےٰ کی پاکی بیان کرتی ہے۔
(پ ۲۸۔ سورۂ جمعہ۔ آیت ۱۔ سورۂ صف۔ آیت ۱۔ تغابن آیت ۱)
- اور اپنے پروردگار کا صبح و شام نام لیا کیجئے اور کسی قدر رات کے حصے میں بھی اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات کے بڑے حصے میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے۔
(پ ۲۹۔ سورۂ الدہر۔ ع ۲۔ آیت ۲۵-۲۶)
- (اے پیغمبرؐ) اپنے جلیل القدر رب کے نام کی تسبیح پڑھتے رہئے۔ (پ ۳۰۔ سورۂ الاعلیٰ۔ ع ۱۲۔ آیت ۱۔)
- تو اپنے رب کی تسبیح اور حمد کرنے لگ۔
(پ ۳۰۔ سورۂ نصر۔ آیت ۳۔)
- پس اے نبیؐ اپنے ربّ عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔
(پ ۲۹۔ الحاقہ۔ رکوع ۱۔ آیت ۵۲۔)

توکّل

قرآن کی روشنی:

- بے شک اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔
(پ ۴۔ سورۂ آل عمران۔ آیت ۱۵۹)
- اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو، تو (سوچ بچار مت کرو بلکہ) اس پر توکل کرو اگر تم (اس کی) اطاعت کرنے والے ہو۔
(پ ۱۱۔ سورۂ یونس۔ ع ۱۴۔ آیت ۸۴)
- اور اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔
(پ ۴ - سورۂ آل عمران۔ آیت ۱۶۰)
- اور جس کو بھی بھروسہ کرنا ہو اسی پر کرے۔
(پ ۱۳۔ سورۂ یوسف۔ ۲۔ آیت ۶۷)
- توکل کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ اللہ پر توکل کیا کریں۔
(پ ۱۳۔ سورۂ ابراہیم۔ آیت ۱۲)
- اور توکل کرنے کے لئے تیرا رب کافی ہے۔
(پ ۱۵۔ بنی اسرائیل۔ آیت ۶۵)
- تو اللہ پر توکل رکھو وہ کارسازی کیلئے کافی ہے۔
(پ ۲۱۔ احزاب۔ آیت ۳۔)

- مومنین کو اللہ پر توکل رکھنا چاہیئے۔
(پ ۲۸۔ سورۂ مجادلہ۔ آیت ۱۰)
- مسلمانوں کو اللہ ہی پر توکل رکھنا چاہیئے۔
(پ ۲۸۔ تغابن۔ آیت ۱۳)
- جو شخص اللہ پر کامل توکل رکھتا ہے تو اس کیلئے اللہ بالکل کافی ہے۔ (پ ۲۸۔ سورۃ الطلاق۔ ۱۷۔ آیت ۳۔)

درس حدیث:

- اگر تم اللہ پر اس طرح توکل کرو جس طرح کہ توکل کرنے والوں کا حق ہے تو وہ تم کو روزی دے، جس طرح کہ پرندے روزی دئے جاتے ہیں۔ صبح سویرے خالی پیٹ (آشیانوں سے) نکلتے ہیں اور شام کو آسودہ ہو کر پلٹتے ہیں۔
(ترمذی۔ عن عمر بن خطابؓ۔ مشکوٰۃ۔ باب التوکل صہ ۴۴۲)
- جس نے خدا پر توکل کیا اور اپنے کاموں کو خدا کے سپرد کر دیا خداوند تعالیٰ اس کے تمام کاموں کو درست کر دیتا ہے۔
(ابن ماجہ۔ عن عمرو بن العاص رضؓ)
- جو شخص (اللہ کے ساتھ کامل) توکل رکھتا ہے وہ جہنم میں داخل نہ ہوگا اور جو شک کرتا ہے وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔
(حضور اکرمؐ)

اقوالِ زریں:

- توکل اس صورت میں ہوگا جب کہ اسباب کو اختیار کیا جائے۔ اگر توکل کا دعویٰ کرکے اسباب کو ترک کر دیا جائے تو یہ شریعت سے جہالت یا عقل کی خرابی کا ثبوت ہوگا۔ توکل کا محل دل ہے اور اسباب کا محل اعضاء وجوارح ہیں۔ اور انسان اسباب کو اختیار کرنے پر مامور ہے۔

(شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح)

- توکل یہ ہے کہ آج کی زندگی کو بے فکری سے گزارے اور کل کی فکر نہ کرے۔ (ابراہیم خواص رح)
- توکل یہ ہے کہ ہمہ تن اپنے رب کی عنایت و شفقت کی طرف توجہ رہے۔ دوسروں پر بھروسہ نہ کرے۔ (حضرت جنید رح)
- توکل یہ ہے کہ اگر تم اژدھے کے منہ میں چلے جاؤ، تو بھی اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرو۔ (ابو موسیٰ رح)
- توکل یہ ہے کہ جب اس کا دل مخلوق کی طرف سے منزلوں دور اور خدا کے بالکل قریب ہو۔

(بہلول دیوانہ)

- دل سے کی روزی کی فکر دور کرنا توکل ہے۔

تقویٰ

قرآن کی روشنی:

- جو لوگ تقویٰ کی روش اختیار کریں گے، ان کے لئے ان کے رب کے پاس باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی (پ ۳۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۵)
- جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ تعالےٰ سے ڈرے تو بے شک اللہ تعالیٰ محبوب رکھتے ہیں (ایسے) متقیوں کو۔
(پ ۳۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۷۶)
- اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔
(پ ۴۔ آل عمران۔ آیت ۱۱۵)
- تقویٰ کا لباس سب سے اچھا لباس ہے۔
(پ ۸۔ الاعراف ع ۱۰۔ آیت ۲۶)
- اگر بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور تقوے کی روش اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے۔
(پ ۹۔ سورۃ الاعراف۔ ع ۲۔ آیت ۹۶)
- اللہ متقیوں کو ہی پسند کرتا ہے۔
(پ ۱۰۔ سورۃ توبہ۔ آیت ۴)

یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالے متقیوں کے ساتھ ہے۔
(پ۱۱۔ توبہ۔ آیت ۱۲۳)

اللہ کے ہاں معزز وہ ہے جو تم میں زیادہ متقی ہے۔
(پ ۲۶۔ سورۂ الحجرات۔ ع۱۴۔ آیت ۱۳)

پس تم اپنی پاکیزگی بیان نہ کرو۔ تقوے والوں کو وہی خوب جانتا ہے۔
(پ ۲۷۔ سورۂ نجم۔ ع۶۔ آیت ۳۲)

یقیناً متقیوں کے لئے کامیابی ہے۔
(پ ۳۰۔ سورۂ نبا۔ آیت ۳۱)

درسِ حدیث:

سب سے بہتر عمل ورع (تقویٰ) ہے۔ (طبرانی)
ایمان برہنہ ہے اور اسکا لباس تقویٰ ہے۔ (حاکم)
جس کے پاس تقویٰ نہیں اس کا دین کامل نہیں (دیلمی)
تقوے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ انسان شرک سے پرہیز کرے۔ (ابن ماجہ)
تو سیاہ اور سرخ رنگ کے سبب بہتر نہیں ہے بلکہ ان ہر ایک کے ساتھ تقویٰ ہونا ہی ضروری ہے۔
(احمد۔ عن ابی ذر رض)

نہیں ہے کوئی برتری عربی کو عجمی پر نہ عجمی کو عربی پر اور نہ گورے کو کالے پر اور نہ کالے کو گورے پر، مگر تقویٰ اور پرہیزگاری سے (ترجمہ)

اقوال زرّیں:

- تقویٰ حلال کمائی کا دوسرا نام ہے۔
- جس کو تقویٰ نصیب ہوا اس کو دین اور دنیا کی بھلائی نصیب ہوئی۔
- جب تک دنیا والے دشمن نہ ہو جائیں تقوے کا حصول نہیں ہوتا۔ (اویس قرنیؒ)
- انسان کے لئے بہترین توشہ تقویٰ ہے۔ (زاد المعاد)
- متقی کے لئے ایک ظاہر ہوتا ہے اور ایک باطن۔ ظاہر یہ ہے کہ وہ حدود الٰہی کی نگہبانی کرتا ہے اور باطن یہ ہے کہ اس کو نیک نیتی اور اخلاص کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ (ابن عطیہؒ)

تقدیر و تدبیر

قرآن کی روشنی:

- اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔
(پ۹۔ سورۃ انفال۔ آیت ۳۰)
- کہو ہمیں وہی پیش آئے گا جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ رکھا ہے۔ (پ ۱۰۔ سورۃ التوبہ۔ آیت ۵۱)
- اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اس کی ایک تقدیر مقرر کی۔
(پ ۱۸۔ سورۃ الفرقان۔ آیت ۲)
- اللہ کی تدبیروں سے وہی قوم نڈر ہو جاتی ہے جو تباہ و برباد ہو جانے والی ہے۔ (القرآن)

درسِ حدیث:

- اللہ تعالٰے نے مخلوقات کی تقدیریں زمین و آسمانوں کی تخلیق سے پانسو سال پہلے لکھ دیں۔ (صحیح حدیث)
- ہر چیز تقدیر کے ساتھ ہے۔ یہاں تک کہ نادانی اور دانائی۔ (مسلم)
- تین باتیں اصل ایمان ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ

تقدیر پر ایمان لائے۔ (ابوداؤد)

- تقدیر کو دعا ہی ٹال سکتی ہے۔ عمر میں اضافہ نیکی ہی کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ اور صدقہ بُری موت سے بچاتا ہے۔ (ترمذی۔ عن سلمان رض ابن حبان والحاکم)
- اللہ جل شانہٗ نے فرمایا کہ جو میری قضا وقدر سے راضی نہیں پس وہ کسی اور کو اپنا رب بنا لے۔ (بیہقی)
- تقدیر ایک بڑا راز قدرت ہے کہ تم اس کو جاننے کیلئے کلفت مت اُٹھاؤ۔ (دیلمی)
- تم تقدیر کے بارے میں کلام سے بچو کیونکہ یہ سب بے دین اور زندیق کی عادت ہے۔ (دیلمی)
- تقدیر پر ایمان لانا نظام توحید ہے۔ (دیلمی)
- تقدیر پر ایمان لانے سے رنج وغم دور ہو جاتے ہیں۔ (دیلمی)
- جو بندہ قسمت پر راضی رہے گا اللہ اُس کو غنی کر دیگا۔ (ابن حبان)

اقوال زریں:

- تقدیر پر یقین رکھو اور تدبیر کا دامن نہ چھوڑو۔
- قدر (تقدیر) رحمٰن کی قدرت ہے۔ (امام احمدؒ)
- تقدیر کی حقیقت جس کو جاننے کیلئے لوگ پریشان ہیں وہ رحمٰن کی قدرت ہے۔ (علامہ ابن قیم رح)

تکبّر و غرور

قرآن کی روشنی:

- اللہ تعالےٰ اترانے والے اور فخر کرنے والے لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔

(پ ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت ۳۶۔)

- وہ ان لوگوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا جو غرورِ نفس میں مبتلا ہوں۔ (پ ۱۴۔ سورۃ النحل ع ۹۔ آیت ۲۳۔)

- بڑا ہی برا ٹھکانا ہے متکبروں کے لئے۔

(پ ۱۴۔ النحل۔ آیت ۲۹۔)

- زمین پر اکڑ کر نہ چلو، کہ نہ تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو، نہ پہاڑوں کے برابر لانبے ہو سکتے ہو۔

(پ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت ۳۷۔)

- لوگوں کے سامنے اپنے رخسار نہ پھیلاؤ اور زمین پر اترا کر اکڑ کر نہ چلو۔ کسی تکبر کرنے والے شیخی خورے کو خدا سے تو پسند نہیں فرماتا۔

(پ ۲۱۔ سورۃ لقمٰن۔ ع ۱۱۔ آیت ۱۸۔)

- اترانے والے شیخی خوروں کو اللہ تعالےٰ پسند نہیں فرماتا۔

(پ ۲۷۔ سورۃ حدید۔ آیت ۲۳۔)

- اور قیامت کے دن تم ان لوگوں کو دیکھو گے جنھوں نے اللہ پر جھوٹ کا افترا کیا کہ ان کے چہرے کالے ہیں۔ کیا متکبّروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے؟

(پ ۲۴۔ سورۂ الزمر۔ ع ۲۔ آیت ۶۰)

درسِ حدیث:

- جو شخص تکبّر سے اپنے کپڑے کو لٹکائے گا قیامت کے دن خداوند تعالےٰ اس کی طرف نظر نہ اٹھائے گا۔

(صحیح بخاری۔ عن ابن عمرؓ)

- جس کے دل میں ذرّہ برابر بھی تکبّر ہوگا وہ جنت میں نہ جائیگا۔

(صحیح مسلم۔ عن ابن مسعودؓ)

- جو شخص تکبّر کرتا ہے اللہ اسے پستی دیتا ہے۔ اور جو شخص انکساری کرتا ہے، اللہ اسے بلندی عطا کرتا ہے۔

(ابن ماجہ)

- اللہ تعالےٰ نے مجھ پر وحی نازل فرمائی کہ تم تواضع کرو یہاں تک کہ کوئی شخص کسی دوسرے پر فخر نہ کرے۔

(ابو داؤد۔ ابن ماجہ۔ عیاض بن حمازؓ)

اقوالِ زرّیں:

- مجھے ایسے متکبّر پر تعجب ہوتا ہے جو کل نطفہ تھا اور کل جیفہ (مُردار) ہوگا۔ (حضرت علی رضؓ)
- اگر کوئی غلط کام کرکے تم شیطان ہوئے تو اللہ کے نزدیک یہ غلطی اس نیکی سے بہتر ہے جو تم میں غرور پیدا کرے۔
(حضرت علی رضؓ)
- وہ انسان جو ہر دن میں ڈیڑھ مرتبہ اپنا پاخانہ اپنے ہاتھ سے دھوتا ہے وہ کس بنا پر تکبّر کرتا ہے۔ اور اس کا وصف پیدا کرنا چاہتا ہے جس نے آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔
(حضرت حسن رضؓ)
- جس کے دل میں جتنا تکبّر اور گھمنڈ ہوتا ہے اتنی ہی عقل اس کی کم ہو جاتی ہے۔
(تفسیر ابن کثیر بحوالہ امام محمد بن حسین بن علی رضؓ)
- جو شخص بلاوجہ کے غرور کرتا ہے وہ منہ کے بل گرتا ہے۔
(شیخ سعدی رحؒ)
- غرور سے بچو کہ یہ بدترین عیب، بڑا گناہ اور ابلیس کا زیور ہے۔
- جس نے اپنی عقل کو کافی سمجھا اس نے غلطی کی اور جس نے اپنی رائے پر غرور کیا وہ گمراہ ہوا۔

ثواب و عذاب

قرآن کی روشنی:

- اللہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے عذاب کرے۔ (سورۃ آل عمران)
- جو شخص اس دن عذاب سے بچ گیا اس پر اللہ کا بڑا رحم ہوگیا۔ اور یہی اصل کامیابی ہے۔
(پ ۷۔ سورۃ الانعام۔ آیت ۱۶۔)
- یقیناً تیرے رب کا عذاب ہی ڈرنے کے لائق ہے۔
(پ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت ۵۷)
- ہم اس شخص کا ثواب ضائع نہیں کرتے جس نے عمل کیا۔
(پ ۱۵۔ سورۃ الکہف۔ ع ۱۶۔ آیت ۳۰)
- اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ ایک پیغامبر نہ بھیج دیں۔
(پ ۱۵۔ بنی اسرائیل۔ آیت ۱۵)
- اللہ جسے چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے رحم کرے، سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
(پ ۲۰۔ سورۃ عنکبوت۔ آیت ۲۱)

یاد رکھو ظالم لوگ دائمی عذاب میں رہیں گے۔
(پ ۲۵ - سورۃ الشوریٰ۔ ع ۶۔ آیت ۴۵)

اگر تم شکر کروگے تو میں تم کو نعمت زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کروگے تو میرا عذاب بہت سخت ہے۔ (القرآن)

درسِ حدیث:

میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری امت کے لوگوں کو بہ تعداد کثیر بہشت میں داخل کرے گا، ان کیلئے نہ محاسبہ ہے اور نہ عذاب۔ (مشکوٰۃ شریف)

نیک عمل اتنے کرو جتنے تم سے ہو سکے۔ اس لئے کہ خدا ثواب دینے سے اُداس نہیں ہوتا۔ جب تک تم عمل کرنے سے اُداس نہ ہو۔ (بخاری و مسلم۔ عن عائشہ رض)

کہ لوگ کسی شخص کو ظلم کرتے ہوئے دیکھیں اور پھر اس شخص کا ہاتھ نہ روکیں تو اللہ تعالےٰ کا عذاب ان دیکھنے والوں پر بھی آئیگا۔

(ترمذی - حضرت ابوبکر رض)

جنّت و جہنّم

قرآن کی روشنی:

- جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں وہی جنّتی ہیں۔
(پ ۱۔ سورہ ۲۔ رکوع ۹۔ آیت ۸۲)
- جو دوزخ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا وہ کامیاب ہو گیا۔
(پ ۴۔ سورۂ آل عمران۔ آیت ۱۸۵)
- اللہ تعالےٰ نے جنت کے عوض مومنوں کے جان و مال کو خرید لئے ہیں۔ (پ ۱۱۔ سورۂ توبہ۔ آیت ۱۱۱)
- اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کو ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں رواں ہوں گی۔
(پ ۵۔ سورۂ نساء۔ آیت ۱۲۲)
- یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور اپنے رب کی طرف جھکتے رہے وہی لوگ جنتی ہیں۔
(پ ۱۲۔ سورۂ ہود۔ آیت ۲۳)
- جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے یقیناً ان کے لئے جنت الفردوس کے باغات کی مہمانی ہے۔
(پ ۱۶۔ سورۂ کہف۔ آیت ۱۰۷)

- یہ جہنم ان کا بدلہ، اس لئے کہ انھوں نے کفر کیا اور میرے رسولوں اور میری آیتوں کا انھوں نے مذاق اڑایا۔

(پ۱۶۔ سورۂ کہف۔ ع ۳۔ آیت ۱۰۶)

- پرہیزگاروں کے لئے جنت بالکل نزدیک لائی جائیگی۔ اور گمراہ لوگوں کے لئے جہنم ظاہر کر دی جائیگی۔

(پ ۱۹۔ سورۂ شعراء۔ آیت ۹۱-۹۰)

- بے شک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور کام بھی سنت کے مطابق کئے ان کے لئے نعمتوں والی جنتیں ہیں۔

(پ۲۱۔ سورۂ لقمان۔ آیت ۸)

- (وہ) دوزخ ہے جس میں وہ گریں گے۔ پس وہ کیسی بری جگہ ہے۔ (پ۲۳۔ سورۂ ص۔ آیت ۵۶)

- اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں۔ جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب ہیں۔ (اور جو اہل نار ہیں وہ ناکام)

(پ۲۸۔ سورۂ حشر۔ آیت ۲۰)

- جہنم درحقیقت ایک گھات ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانا، جسمیں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔

(پ۳۰۔ سورۂ النبا۔ آیت ۲۳-۲۲-۲۱)

درس حدیث:

- جنت میں ایک کوڑے بھر کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔
(بخاری و مسلم)
- جس مسلمان کے ہاں دو بیٹیاں ہوں اور وہ انکی اچھی طرح تربیت کرے وہ اسے جنت میں پہنچائیں گی۔
(صحیح بخاری۔ ادب المفرد)
- بوڑھا زانی اور بوڑھی زانیہ جنت میں نہ جائیں گی۔
(مسلم۔ نسائی۔ طبرانی)
- وہ شخص جو نرم مزاج، نرم خو اور نرم طبیعت ہو، اس پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔ (احمد۔ ترمذی)
- اگر دوزخیوں کا پیپ کا ایک ڈول دنیا میں بہا دیا جائے تو دنیا والے سڑ جائیں۔ (ترمذی)
- جس آدمی کو اس بات کی خوشی ہو کہ لوگ اس کی تعظیم کیلئے کھڑے رہیں اسے چاہیئے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔
(جامع ترمذی۔ سنن ابوداؤد)
- بدخلق آدمی جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (احمد۔ ابن ماجہ)
- جو شخص اپنے بھائی کی آبرو کی حفاظت کرے تو (اس کا یہ عمل) دوزخ کے لئے آڑ ہوگا۔ (ترمذی)

- جو مسلمان اپنے بھائی کی عزت کی حفاظت کریگا اللہ تعالیٰ پر حق ہوگا کہ وہ قیامت کے روز اسے دوزخ کی آگ سے بچائیں۔ (طبرانی۔ عن ابو الدرداء رضی)

- جس کے دل میں ذرہ برابر بھی کبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ اور جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا وہ جہنم میں داخل نہ ہوگا۔ (ترمذی)

- جنت میں سو درجے ہیں، سارے عالم اگر ان میں سے ایک میں جمع ہو جائیں تو سب سما جاویں۔ (ترمذی۔ عن ابو سعید خدری رضی)

- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جہنمی ہنکا کر جہنم کے پاس پہنچائے جائیں گے تو جہنم کے ایک ہی شعلے کی لپٹ سے سارے جسم کا گوشت جھلس کر پیروں پر آپڑے گا۔ (ابن ابی حاتم)

اقوال زریں:

- آدمی افلاس سے جتنا ڈرتا ہے جہنم سے اتنا ہی ڈرے تو دونوں سے بچ جائے۔ اور دولت کی جس قدر آرزو کرتا ہے جنت کی کرنے لگے تو وہ دونوں ہی کو پالے۔ (صحیفہ عمرآباد۔ صفحہ ۲۸۔ ۱۹۶۷ء)

جہنم میں ایک وادی ہے جس میں وہ عالم رہیں گے جو بادشاہو کی زیارت اور ملاقات کے لیئے جاتے ہیں۔

(حضرت سفیان ثوری رح)

- اس سے بڑھ کر نادانی اور کیا ہو سکتی ہے کہ کام دوزخ کے کرو اور جنت کی اُمید رکھو۔ (نامعلوم)
- آدمی اگر جہنم سے اتنا ڈرنے لگے جتنا تنگدستی سے ڈرتا ہے تو سیدھا جنت میں جائے۔

(حضرت یحییٰ بن معاذ رض)

- جہنم کے ہر قید خانے پر ہر غار پہ ہر زنجیر پہ جہنمی کا نام لکھا ہوا ہے۔

(تفسیر ابن کثیر بحوالہ حسن بن یحییٰ خشنی رح)

- جنت وہ جگہ یا معاشرہ ہے جسمیں روٹی، کپڑے، مکان اور طبی امداد کی محتاجی نہ ہو۔
- جو شخص حدیث و سنت پر چلتا ہے میرے علم میں اس سے بہتر کوئی راستہ جنت میں جانے کے لئے نہیں ہے۔

(تذکرۃ الحفاظ۔ جلد ۴۔ صفحہ ۱۰۶)

جمعہ اور جماعت

قرآن کی روشنی:

- رکوع کیا کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

(پ ۱۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۴۳)

- اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز (جمعہ) کیلئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف (فوراً) چل پڑو۔ اور خرید فروخت چھوڑ دیا کرو۔

(پ ۲۸۔ سورۃ جمعہ۔ ع ۱۲۔ آیت ۹)

درس حدیث:

- جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور خوب پاک و صاف ہو کر تیل اور خوشبو لگا کر پھر مسجد آئے۔ دو آدمیوں میں تفریق نہ کرے۔ پھر جتنی اس کی تقدیر میں ہو نماز پڑھے۔ پھر جب امام خطبہ دے تو خاموش رہے، تو ایسے شخص کے وہ گناہ جو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک ہوں معاف کر دئے جاتے ہیں۔

(صحیح بخاری، کتاب الجمعہ۔ عن سلمان رضی اللہ عنہ)

- جب تم میں کوئی نماز جمعہ کے لئے جائے تو غسل کرے
(صحیح بخاری۔ کتاب الجمعہ۔ عن ابن عمر رضؓ)

- آپؐ نے فرمایا تم لوگ جب تک مجھے نہ دیکھ لیا کرو (نماز کے لئے) نہ اٹھا کرو اور اپنے اوپر اطمینان کو لازم سمجھو۔
(صحیح بخاری۔ جلد ا۔ کتاب الجمعہ عن عبداللہ بن ابی قتادہ رضؓ)

- جماعت کی نماز تنہا نماز سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ (بخاری و مسلم۔ عن ابن عمر رضؓ)

- جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی اس نے گویا آدھی رات عبادت کی۔ اور جس نے صبح کی نماز جماعت سے ادا کی اس نے گویا ساری رات عبادت کی۔
(مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضؓ)

- جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقہ باندھ کر بیٹھنا منع ہے۔
(ابوداؤد۔ ترمذی۔ عمرو بن شعیب رضؓ)

- جو شخص دن میں روزہ رکھتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں نہیں آتا وہ دوزخ میں ہے۔
(ترمذی)

- سراسر کفر، نفاق اور ظلم ہے کہ مؤذن کی آواز سنے اور پھر مسجد میں حاضر نہ ہو۔ (احمد)

- جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے فرض نماز کیلئے مسجد

کی طرف جاتا ہے تو اس کا ثواب احرام باندھنے والے حاجی کے برابر ہے۔ (ابو داؤد)

● آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کے برابر ہے۔ (۲) محلے کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس ۲۵ نمازوں کے برابر ہے۔ (۳) جامع مسجد میں نماز پڑھنا پانسو ۵۰۰ نمازوں کے برابر ہے (۴) مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنا (بیت المقدس) پانچ ہزار ۵۰۰۰ نمازوں کے برابر ہے۔ (۵) میری مسجد (مسجد نبوی ﷺ) میں نماز پڑھنا پچاس ہزار ۵۰۰۰۰ نمازوں کے برابر ہے۔ (۶) اور مسجد حرام (کعبہ) میں نماز پڑھنا ایک لاکھ ۱۰۰۰۰۰ نمازوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ۔ عن انس بن مالک رضؓ)

● جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہے کہ اگر کوئی بندہ اس گھڑی کو پالے اور اس میں اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ تعالےٰ اسے عطا کرتا ہے۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ عن عمرو بن عوف مزنی رضؓ)

● جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے اُسے جہنم کے لئے پُل بنایا جائے گا۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ معاذ بن انس رضؓ)

● جب جمعہ سلامت رہتا ہے تو باقی تمام دن سلامت رہتے ہیں (بیہقی۔ عن عائشہ رضؓ)

اللہ تعالیٰ ہر جمعہ کو چھ لاکھ بندے دوزخ سے آزاد کرتا ہے۔
(ابن عدی۔ ابن حبان۔ عن انس رض)

جس شخص نے کسی عذر کے بغیر تین جمعے چھوڑ دیئے اس نے اسلام کو پسِ پشت ڈال دیا۔
(ابویعلیٰ و بیہقی۔ عن ابن عباس رض)

منافقوں پر فجر اور عشاء کی نمازوں سے زیادہ کوئی نماز بھاری نہیں۔ اور اگر لوگ جانتے کہ ان دونوں نمازوں میں کیا اجر و ثواب ہے تو گھسٹتے ہوئے چل کر ان نمازوں میں آتے۔ (بخاری و مسلم حضرت ابوہریرہ رض)

جو شخص جمعہ کے دن سفر کرتا ہے اس کے دونوں فرشتے اس پر بد دعا کرتے ہیں۔
(دارقطنی۔ عن ابن عمر رض۔ خطیب۔ عن ابوہریرہ رض)

جو شخص اپنی بیوی کو نہلائے اور خود بھی نہائے، صبح سے مسجد میں پہنچے، اور خطبہ کی ابتداء پالے اور امام سے قریب ہو کر خطبہ سنے تو یہ عمل اس کے لئے دو جمعوں اور تین دن کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔
(حاکم۔ اوس بن اوس رض)

اگر کوئی شخص بلا عذر جماعت ترک کریگا۔ تو وہ گنہگار ہوگا۔
(تنویر۔ درمختار)

- جماعت کے لیے مسجد میں جانے والے کا ہر قدم ایک نیکی کو واجب کرتا ہے اور ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ (ابن حبان)
- بعض لوگ جمعہ کے لیے آتے ہیں مگر ان کے دل پیچھے لگے ہوتے ہیں۔ (زاد المعاد)
- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سورج اور کسی دن میں اتنا بہتر طلوع یا غروب نہیں ہوتا جتنا جمعہ کے دن ہوتا ہے۔ اس روز ہر جاندار اللہ تعالےٰ کے حضور میں عاجزی سے گرتا ہے مگر انسان اور جن ایسا نہیں کرتے۔

(بروایت ابو ہریرۃ رضؓ)
- اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے جمعہ کے دن پگڑی باندھنے والوں کیلئے رحمت بھیجتے ہیں۔

(طبرانی۔ ابن عدی۔ ابو درداء رضؓ)

جھوٹ اور سچ

قرآن کی روشنی:

- یہ لوگ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں اور ان کے صریح گناہگار ہونے کے لئے یہ ایک گناہ ہی کافی ہے۔

(پ ۵۔ سورۂ نساء۔ آیت ۵۰)

- جھوٹ افترا، تو وہی لوگ باندھتے ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر ایمان نہیں ہوتا۔ یہی لوگ جھوٹے ہیں۔

(پ ۱۴۔ سورہ النحل۔ ع ۲۰۔ آیت ۱۰۵)

- جو لوگ اللہ پر جھوٹے افترا، باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پایا کرتے۔ (پ ۱۴۔ النحل۔ ع ۲۱۔ آیت ۱۱۶)

- اور بچے رہو جھوٹی بات سے (پ ۱۷۔ سورۂ حج۔ آیت ۳۰)

- یقیناً خدائے تعالےٰ انھیں بھی جان لے گا جو سچے ہیں اور انھیں بھی معلوم کرلے گا جو جھوٹے ہیں۔

(پ ۲۰۔ سورۂ عنکبوت۔ آیت ۳)

- اللہ گواہی دیتا ہے کہ واقعی منافقین جھوٹے ہیں۔

(پ ۲۸۔ سورۂ المنافقون۔ آیت ۱)

- اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا، جو اللہ پر جھوٹ افترا

باندھے۔ حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے۔

(پ ۲۸۔ سورۂ صف۔ ع ۹، آیت ۷)

- اللہ تعالےٰ ان کی رہبری نہیں کرتا جو حد سے گزر جانے والے اور جھوٹے ہوں۔

(پ ۲۴۔ سورۂ مومن۔ ع ۹۔ آیت ۱۸)

- ہم ایسے طریقوں سے بتدریج ان جھوٹوں کو تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ ان کو خبر تک نہ ہوگی۔ میں تو ان کی رسّی دراز کر رہا ہوں، میری چال زبردست ہے۔

(پ ۲۹۔ سورۂ القلم ع ۴۔ آیت ۴۵-۴۴)

درسِ حدیث:

- سچ بولنا نیک کاموں کی ہدایت ہے اور نیک عمل جنت میں لے جاتا ہے۔ جھوٹ بولنا بُرے کاموں کی ہدایت ہے اور جھوٹ بولنے والا جہنّمی ہے۔

(تجرید بخاری۔ باب الادب۔ صفحہ ۹۴۶)

- سچّی بات اللہ جل شانہٗ کو بہت پسند ہے۔ (بخاری شریف)
- جو شخص جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

(رواہ البخاری۔ انس بن مالکؓ۔ جلد۱۔ باب العلم۔ مسلم)

● انسان جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ جو کچھ سُنے اسے (بلا تحقیق) بیان کر دے۔

(صحیح مسلم مشکوٰۃ۔ باب الاعتصام صفحہ ۲)

● افسوس ہے اس پر جو لوگوں کو ہنسانے اور قصے سنانے کے لئے جھوٹ بولتا ہے۔

(ترمذی۔ احمد۔ ابوداؤد۔ دارمی)

● جھوٹی گواہی دینے والا شخص قیامت کے دن کوڑھی بن کر پیش ہو گا۔ (ابوداؤد)

● جھوٹ نہ سچ مچ جائز ہے نہ ہنسی مذاق کے انداز میں، اور نہ یہ جائز ہے کہ تم میں سے ایک اپنے بچے سے کسی چیز کا وعدہ کرے اور اسے پورا نہ کرے۔

(رواہ عن حضرت عبداللہ)

● جو کچھ بھی سُنے اور اس کا ذکر اوروں سے کرے وہ جھوٹ ہے۔ (مسلم۔ عن ابوہریرۃ رض)

● فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف سے حدیثوں کو بیان کرنے سے بچتے رہو، صرف ان ہی حدیثوں کو بیان کرو جن کو تم میری جانب سے سچ جانتے ہو۔ پس جس نے میری طرف جان بوجھ کر جھوٹی بات منسوب کی وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں ڈھونڈے۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

اقوال زرّیں:

- راستی اور سچائی خدا کی تلوار ہے۔ جس سے وار کیا جاتا اور وہ رسّی کو دو ٹکڑے کر دیتی ہے۔ (ذوالنون مصریؒ)
- صادق وہ ہے کہ اگر لوگوں میں اس کی عزت اور مرتبہ خاک میں مل جائے تو بھی کچھ پرواہ نہ کرے۔
(حارث محاسبیؒ)

حج و عُمرہ

قرآن کی روشنی:

- اللہ کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔
(پ ۲۔ سورۂ بقرہ۔ ع ۸۔ آیت ۱۹۶)
- حج میں نہ شہوانی افعال کئے جائیں نہ فسق و فجور ہو نہ لڑائی جھگڑے ہوں۔ (پ ۲۔ سورۂ بقرہ۔ آیت ۱۹۷)
- اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو لوگ اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہیں وہ اس گھر کا حج کریں۔
(پ ۴۔ سورۂ آل عمران۔ ع ۱۔ آیت ۹۷)
- اور (ابراہیم ؑ سے یہ بھی کہا گیا کہ) لوگوں میں حج (کے فرض ہونے) کا اعلان کردو، (جس سے کہ) لوگ تمہارے پاس حج کو چلے آئیں گے پیادہ بھی اور (جو اُونٹنیاں سفر کے مارے) دُبلی (ہوگئی ہونگیں ان) اُونٹنیوں پر بھی جو کہ دور دراز راستے سے پہنچی ہونگی تا کہ اپنے فائدے کے کاموں میں حاضر ہوں۔
(پ ۱۷۔ سورۂ الحج۔ ع ۱۰۔ آیت ۲۸۔۲۷)

درس حدیث:

- اللہ تعالیٰ نے اسلام کے بنیادی ارکان میں سے حج کو پانچواں رکن قرار دیا۔ (بخاری و مسلم)
- جو بندہ ایسا ہو کہ میں نے اسے صحت عطا کر رکھی ہو اور اس کی روزی میں وسعت دے رکھی ہو اور اس کے اوپر پانچ سال ایسے گزر جائیں کہ وہ میرے دربار میں حاضر نہ ہو، وہ محروم ہے۔ (حدیث قدسی)
- ایک حج مقبول، دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔ اور حج مقبول کی جزا جنت کے علاوہ کچھ نہیں۔
(بخاری و مسلم عن ابو ہریرہ رضؓ)
- جس نے حج کیا اور فحش، فسق و فجور میں مبتلا نہیں ہوا تو وہ گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو کر لوٹتا ہے گویا آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہو۔
(صحیح بخاری۔ کتاب الحج عن ابی ہریرہؓ۔ صحیح مسلم جلد ۱ صفحہ ۴۳۶)
- جو شخص کسی دنیوی غرض سے حج کو جانا ملتوی کرے گا وہ اپنی غرض کے پورا ہونے سے پہلے دیکھ لے گا کہ لوگ حج سے فارغ ہو کے بھی آ گئے۔
(طبرانی۔ ابن ماجہ)

- جو شخص بلاعذر حج اور نکاح نہ کرے وہ مسلمان نہیں ہے۔ (ابوداؤد)
- جو شخص حج کے بغیر مرے تو وہ چاہے تو یہودی مرے چاہے تو نصرانی مرے۔
(ابن عدی۔ ابوہریرہؓ۔ ترمذی نحوہ۔ علیؓ)
- جو کوئی حج کرے، میری قبر کی زیارت کرے اسکو میری زندگی میں ملاقات کرنے کا شرف اور ثواب حاصل ہوگا۔
(بیہقی)
- حج ساری زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ (احمد)
- حج عرفات میں ٹھہرنے کا نام ہے۔ (ترمذی)
- حج میں مال خرچ کرنا جہاد میں خرچ کرنے سے سات سو حصے ثواب میں زائد ہے۔ (احمد)
- حج اور عمرہ کرنے والے لوگ اللہ کے مہمان ہیں۔ اللہ کی دعوت پر بیت اللہ آتے ہیں۔ اگر یہ دعا مانگیں تو خدا انکی دعا قبول کرے گا۔ اسے پکاریں گے تو ان کی آواز پر لبیک کہے گا۔ اور جس قدر حج کی راہ میں اخراجات اور تکالیف برداشت کریں گے اس سے کہیں زیادہ اجر و ثواب انھیں ملے گا۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)
- رمضان کا عمرہ حج کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم)

حلال اور حرام

قرآن کی روشنی :

- لوگو! زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں انھیں کھاؤ۔
(پ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۱۶۸)

- اللہ تعالےٰ نے بیع کو حلال کیا ہے اور ربوٰ (سود) کو حرام کیا ہے۔
(پ ۲۔ سورۃ ۲۔ آیت ۲۷۵)

- اے ایمان والو! اللہ تعالےٰ نے تمہارے لئے جو پاک چیزیں حلال کی ہیں ان کو حرام نہ ٹھہراؤ۔
(پ ۷۔ سورہ المائدہ۔ آیت ۸۷)

- لوگ آپؐ سے پوچھتے ہیں کہ کون سی چیزیں ان کے لئے حلال، آپ کہہ دیجئے کہ پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو شکاری جانور تمہارے لئے پکڑیں، بشرطیکہ ان شکاری جانوروں کو تم نے اس طریقے سے سدھا رکھا ہو جو طریقہ اللہ تعالےٰ نے تمہیں سکھایا ہے۔ اگر وہ شکار کو تمہارے لئے روکے رکھیں تو تم اس میں سے کھا سکتے ہو۔ شکاری جانوروں کو چھوڑتے وقت بسم اللہ

کچھ لیا کرو۔ (پ ۶۔ سورہ المائدہ۔ ع ۵۔ آیت ۴)

● اور جس جان کو قتل کرنا اللہ نے حرام کر دیا ہے اسکو قتل نہ کرو مگر حق کے ساتھ۔

(پ ۸۔ سورۃ انعام۔ آیت ۱۵۱)

● اللہ تعالٰے نے ہر اس قتل کو حرام قرار دیا ہے جو ناجائز ہو۔ قتل صرف اس وقت کرو جب قتل کا مطالبہ حق بجانب ہو۔

(پ ۹۔ الفرقان۔ آیت ۶۸)

● اللہ تعالٰے نے جو کچھ حلال اور پاک رزق تم کو بخشا ہے اسے کھاؤ۔ (پ ۱۴۔ سورۃ النحل۔ آیت ۱۱۴)

● اے نبیؐ! جس چیز کو اللہ نے تمہارے لئے حلال کر دیا ہے اسے تم کیوں حرام ٹھہراتے ہو۔

(پ ۲۸۔ سورۃ تحریم۔ ع ۱۹۔ آیت ۱)

درس حدیث:

● ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ (صحیح بخاری۔ عن ابی موسیٰ۔ و صحیح مسلم)

● جو شخص اکل حلال کھائے۔ سنت پر عمل کرے اور لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں تو وہ جنت میں داخل ہوگا (ترمذی)

● عبادت کے دس جزو ہیں۔ ان میں سے نو کا تعلق حلال رزق سے ہے۔ (دیلمی۔ عن انس رضہ)

حلال کھانا کھایا کرو۔ تمہاری دُعا قبول کی جائیگی۔
(طبرانی اوسط۔ عن ابن عباس رضؓ)

ایمان کے بعد حلال (رزق) کا طلب کرنا فرض ہے۔
(طبرانی۔ بیہقی۔ ابن مسعود رضؓ۔ بسند ضعیف)

کسب حلال باعث جنت ہے۔ (ترمذی)
مال حرام سے خیرات قبول نہیں ہوتی۔
(مسلم۔ عن ابن عمرؓ)

اس شخص کا قرآن پر ایمان نہیں جو اس کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال جانے۔ (ترمذی)

جس جسم کی پرورش حرام مال سے ہو اس کے لئے آگ ہی مناسب ہے۔ (احمد۔ بیہقی۔ عن ابن عباس رضؓ)

حرام چیزوں سے بچ تو سب سے زیادہ عابد ہوگا۔ (احمد)
حرام مال کو تم عمارتوں میں لگانے سے اپنے آپ کو بچاؤ، عمارتوں میں حرام مال کا لگانا بنیاد کی خرابی ہے۔
(بیہقی۔ عن ابن عمرؓ)

حرام کے ذریعے سے غذا پایا ہوا جسم جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (بروایت مشکوٰۃ)

فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ کوئی اس بات کی پرواہ نہ کریگا کہ اس نے

جو مال حاصل کیا ہے وہ حلال ہے یا حرام۔
(بخاری۔ عن حضرت ابوہریرۃ رض)

تمام حلال چیزوں میں خدائے تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔
(ابوداؤد۔ حضرت ابن عمر رض)

اقوال زریں:

دل حلال روزی سے نرم ہوتے ہیں۔ (احمد بن حنبل)

حلال مال فضول خرچی میں ضائع نہیں ہوتا۔
(شرح السنہ۔ سفیان ثوری رح)

حلال ہے تو حساب ہے۔ حرام ہے تو وبال ہے۔
(مولانا عبدالغفور عباسی مہاجر مدنی رح)

حکمت

قرآن کی روشنی:

- اے رب، ان لوگوں میں سے خود انھیں کی قوم سے ایک ایسا رسول اُٹھائیو، جو اُنھیں تیری آیات سنائے۔ اور انکو کتاب و حکمت کی تعلیم دے۔

(پ ۱۔ سورہ البقرہ۔ آیت ۱۲۹)

- اللہ تعالےٰ کی جو تم پر نعمتیں ہیں ان کو یاد کرو اور خصوصاً اس کتاب اور مضامین حکمت کو جو اللہ تعالےٰ نے تم پر اس حیثیت سے نازل فرمائی ہیں کہ تم ان کے ذریعے سے نصیحت فرماتے ہیں۔

(پ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۳۱)

- اللہ تعالےٰ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے۔ اور جسکو حکمت ملی، اسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔

(پ ۳۔ سورۃ ۲۔ ع ۵۔ آیت ۲۶۹)

- ان ہی میں سے ایک ایسا رسول برپا کیا جو انھیں اس کی آیتیں سناتا ہے۔ ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ (پ ۴۔ آل عمران۔ ع ۸۔ آیت ۱۶۴)

- بالیقین اللہ تعالےٰ بڑے علم اور حکمت والے ہیں۔
(پ ۴۔ سورۃ ۴۔ آیت ۱۱۔ ۵۹۔ ۳۶۔)

- ہم نے تو ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت عطا کی اور ملک عظیم بخش دیا۔ (پ ۵۔ سورۂ نساء۔ آیت ۵۴)

- اللہ نے تم پر کتاب وحکمت نازل فرمائی ہے۔ اور تمہیں وہ کچھ سکھایا جو تمہیں معلوم نہ تھا۔
(پ ۵۔ النساء۔ آیت ۱۱۳)

- آپ اپنی رب کی راہ کی طرف حکمت کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعے سے بلائیے۔ اور اگر بحث آن پڑے ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بحث کیجئے۔
(پ ۱۴۔ سورۂ النحل۔ رکوع ۲۲۔ آیت ۱۲۵)

- ہم نے یقیناً لقمان کو حکمت دی تھی کہ اللہ کا شکر کر۔
(پ ۲۱۔ سورۂ لقمان۔ رکوع ۱۱۔ آیت ۱۲)

- اور اللہ تعالےٰ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔
(پ ۱۸۔ سورۂ النور۔ ع ۸۔ آیت ۱۸۔)

- بے شک اللہ تعالےٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔
(پ ۲۱۔ سورۂ الاحزاب۔ ع ۱۷۔ آیت ۱)

- اور آسمان وزمین کا سب لشکر اللہ ہی کا ہے، اور اللہ تعالےٰ زبردست حکمت والا ہے۔ (پ ۲۶۔ سورۂ الفتح۔ ع ۹۔ آیت ۷)

درس حدیث:

- علم وحکمت مومن کا گمشدہ سرمایہ ہے جہاں سے ملے، اسے قبول کرے۔ (رواہ الترمذی. مشکوٰۃ صـ۲۶)
- جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ اسے خاموشی اور زہد میسر ہے تو اس سے قریب ہو جاؤ، اسلئے کہ اسے حکمت کی تعلیم دی گئی ہے۔ (ابن ماجہ. بیہقی. عن ابی ہریرہؓ وابی خلادؓ)
- جس نے چالیس روز تک ایسی حلال روزی کھائی جس میں حرام کا شائبہ تک نہ ہو تو اللہ اس کے دل کو نور سے بھر دیگا۔ اور اس کے دل سے زبان پر حکمت کے چشمے جاری کردیگا۔ (ابو نعیمؒ ابوایوبؓ۔ ابن عدی نحوہ۔ ابوموسیٰؓ)
- اللہ نے تم کو قرآن عطا کیا اور اس کے مثل حکمت عطا کی۔ (ابوداؤد. مکحولؓ)
- بہترین عطیہ اور بہترین ہدیہ وہ کلمۂ حکمت ہے جسے تو سنے اور یاد کرے اور پھر اسے اپنے مسلمان بھائی کے پاس سکھلانے کے لئے لے جائے تو تیرا یہ عمل ایک برس کی عبادت کے برابر ہوگا۔ (طبرانی)
- حکمت کا سرچشمہ اللہ تعالےٰ کا خوف ہے۔ (رسولِ اکرم ص)

- احکام خداوندی پر عمل پیرا ہونے سے حکمت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ (نبی اکرم ﷺ)
- اس شخص کو قابلِ رشک کہا گیا ہے، جسے اللہ تعالےٰ حکمت سے نوازے، اور وہ اس کی روشنی میں لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے اور ان کو اس حکمت کی تعلیم دے۔ (بخاری و مسلم)

اقوالِ زریں:

- قرآن پر غور کرتے رہنے سے حکمت کے دروازے کھلتے ہیں۔ (تفسیر دعوۃ القرآن ص ۳۰۱)
- حکمت شریف کی عظمت بڑھا دیتا ہے اور مملوک کو اتنا بلند کرتی ہے کہ اسے بادشاہوں کی جگہ بٹھا دیتی ہے۔ (ابو نعیم عبدالبر، ازدی رح)
- اللہ تعالےٰ حکمت کے نور سے مردہ دل کو ایسا زندہ فرماتے ہیں جیسا کہ مردہ زمین زوردار بارش سے زندہ ہوتی ہے (لقمان حکیم)
- اگر آدمی حکمت کا ایک لفظ سیکھے تو اس کے حق میں یہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے (احیاء العلوم)

- اگر کوئی حکمت خاموش ہو تو سمجھ لو کہ وہ ایسا جسم ہے جسمیں روح نہیں۔ (حضرت سلمان فارسی رضؓ)
- بیٹا حکمت مسکینوں کو بادشاہوں کی مجلسوں میں (بادشاہ یا مصاحب بنا کر) بٹھلا دیتی ہے۔
(حکیم لقمان)
- صبر کی عادت ڈال لے تاکہ حکمت تیرے دل پر اُترے۔
(حضرت خضرؑ)

حُسنِ خُلق

قرآن کی روشنی:

(اے رسولؐ) بے شک آپؐ عظیم الشان اخلاق پر فائز ہیں۔
(پ ۲۹۔ سورۂ قلم۔ آیت ۴۔)

درسِ حدیث:

سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔
(بخاری و مسلم)

تم میں سے اسلام میں بہتر وہ ہیں جو اخلاق میں زیادہ اچھے ہیں جب کہ وہ (دین میں) سمجھ رکھتے ہوں۔
(الادب المفرد۔ باب حُسنِ خلق۔ اذا فقہوا ص۴۴)

تم میں بہتر وہ آدمی ہے (سب سے) جس کی عمر دراز ہو اور اخلاق اچھے ہوں (ابن حبان۔ احمد عن ابی ہریرہؓ)

جنت میں وہ لوگ زیادہ جائیں گے جو متقی اور پرہیزگار ہوں گے اور ان کے اخلاق پاکیزہ ہوں گے۔
(نزہتہ عن الترمذی)

خوفِ خدا حسنِ خلق باعثِ جنت ہے۔ (ترمذی)

- بہتر شخص وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے ساتھ حُسنِ سلوک کرے۔ (طبرانی)
- حُسنِ خلق موجبِ برکت ہے۔ بدخلق نحوست ہے۔ نیکی سے عمر بڑھتی ہے۔ صدقہ بُری موت کو دور کرتا ہے۔ (احمد)
- حُسن خلق ایک بہترین نیکی ہے۔ (حاکم)
- مومن اپنے حُسن خلق کی وجہ سے اُس شخص کا مرتبہ پا لیتا ہے جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہو اور ہر وقت نماز پڑھتا ہو۔ (ابوداؤد۔ عن عائشہ رض)
- نیکی کی ترازو میں حُسن خلق سے زیادہ وزنی چیز اور کوئی نہیں۔ (نزہتہ۔ عن الترمذی)
- جس بندے کے اخلاق اچھے ہوں وہ قیامت میں عزت و شرافت کے مرتبہ کو حاصل کرے گا۔ اگرچہ کہ اس کے اعمال کم ہی کیوں نہ ہوں۔ (ابن ابی الدنیا)

اقوالِ زرّیں:

- اللہ تعالےٰ نے تم میں اخلاق بھی اسی طرح تقسیم کی ہے جس طرح روزی۔ (تفسیر ابن کثیر)
- اخلاق کی خوبیوں میں افضل یہی بات ہے کہ جب خطا کار عذر کرے تو معاف کر دیا جائے۔

خیر و شر

آن کی روشنی:

کا فہم جس کو چاہے دے دیتے ہیں اور جس کو دین کا
مل جائے اس کو بڑی خیر کی چیز مل گئی۔

(پ ۳ - سورۃ ۲ - آیت ۲۶۹)

مصالحت خیر ہی خیر ہے۔

(پ ۵ - سورہ النساء - آیت ۱۲۸)

تا پو تو پورا پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تولو۔ اور لوگوں
ت چیزوں میں سے گھٹا نہ دیا کرو۔ اللہ کی دی ہوئی بچت
سے لئے خیر ہے۔

(پ ۱۲ - سورۂ ہود - آیت ۸۶ - ۸۵)

سنے والی اچھی یادگاریں خیر ہیں۔ (القرآن)
ت شر اس طرح مانگتا ہے جس طرح خیر مانگنی چاہئے۔

(پ ۱۵ - سورۂ بنی اسرائیل - آیت ۱۱)

ب حدیث:

خص کو اللہ تعالٰے خیر سے نوازنا چاہتے ہیں اسے
دین کا علم و فہم دیتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

رات میں ایک ساعت ایسی ہوتی ہے کہ جو مسلمان بندہ اسے پاتا ہے اور اس میں دنیا و آخرت سے متعلق کوئی خیر اللہ سے مانگتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ عطا فرماتے ہیں اور یہ ساعت ہر رات میں ہوتی ہے۔ (مسلم)

خیر کی طرف رہنمائی کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا خیر پر عمل کرنے والا۔ (ترمذی۔ مسلم۔ ابو داؤد)

نماز ایک خیر ہے جو رکھا ہوا ہے۔ جو چاہے زیادہ خیر حاصل کرلے، اور جو چاہے کم حاصل کرلے۔

(احمد۔ حاکم۔ عن ابو ذرؓ)

تمام امور اور سب خیر و شر اللہ ہی کی طرف سے ہیں۔

(طبرانی)

اللہ تعالیٰ، فرشتے، تمام آسمان اور زمین والے یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں، اور مچھلیاں پانی میں اس شخص پر رحمت بھیجتے ہیں جو لوگوں کو خیر کی بات سکھلاتا ہے۔ (ترمذی)

تم میں بہتر آدمی وہ ہے جس سے خیر کی امید کی جائے اور شر کا اندیشہ نہ ہو۔ (نبی اکرمؐ)

اقوالِ زرّیں:

- سمجھ سے خالی عبادت اور تدبر سے خالی تلاوت میں خیر نہیں۔ (حضرت علیؓ)
- وہ کلمۂ خیر جو مومن سنتا ہے اسے دوسروں کو سکھلاتا ہے اس پر عمل کرتا ہے اس کے لئے سال بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔ (ابن مبارک۔ کتاب الزہد والرقاق)
- خیر سارا ۲ دو جملوں میں پوشیدہ ہے۔ اللہ کے حکم کی تعظیم، مخلوق پر شفقت۔

(خطبات غوث الاعظم رح صـ ۱۷۴)

خوفِ خدا

قرآن کی روشنی:

- اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے اس قدر ڈرو جس قدر اس سے ڈرنا چاہیئے۔ اور بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔ (پ۴۔ سورۂ آل عمران۔ آیت ۱۰۲)
- بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم (مقرر) ہے۔
(پ ۲۹۔ سورۂ الملک۔ ع ۱۔ آیت ۱۲)

درسِ حدیث:

- جو شخص خوفِ خدا سے روئے گا اس کا جہنم میں جانا ایسا ہی ناممکن ہے جیسے دودھ کا تھنوں میں واپس جانا۔
(ترمذی)
- جس آنکھ سے خوفِ خدا کی وجہ سے ذرا سا آنسو خواہ وہ مکھی کے سر کے برابر ہی کیوں نہ ہو چہرہ پر گرتا ہے تو اللہ اس چہرہ پر آگ کو حرام کر دیتا ہے۔
(ارشاد حضور گرامی ﷺ)

جب مسلمان کا دل خوفِ خدا سے کانپتا ہے تو اس کے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے درختوں سے پتے جھڑتے ہیں۔

(نبی اکرم ص)

جو خوفِ خدا سے ڈرتا ہے اس سے ہر چیز ڈرتی ہے۔ اور جو غیر اللہ سے ڈرتا ہے اسے ہر چیز ڈراتی ہے۔

(رسولِ اکرم ص)

خدا کا خوف سب سے اچھا توشۂ آخرت ہے۔

(محسنِ انسانیت ص)

فرمایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اس کی زندگی بہادرانہ ہوتی ہے اور وہ اللہ کی زمین پر بے خوف و خطر پھرتا ہے۔ (عن حضرت علی رض)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ ص نے فرمایا جس شخص نے کسی عورت پر حرامکاری کے لئے قابو پا لیا پھر اس کو خوف خدا کی وجہ سے چھوڑ دیا (اس سے حرامکاری نہ کی) تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی گھبراہٹ سے محفوظ رکھے گا اور اس پر دوزخ کی آگ حرام فرمائے گا اور اسکو داخلِ جنت فرمادے گا۔

(حدیث)

اقوالِ زرّیں:

لباس چاہے بادشاہوں جیسا پہنو، مگر دل خوف خدا سے نرم رکھو۔ (تفسیر ابن کثیر بحوالہ حضرت موسیٰؑ)

اگر میں اللہ کے خوف سے روؤں اور آنسو میرے رخسار پر بہنے لگے، یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ پہاڑ کے برابر سونا صدقہ کروں۔ (کعب احبار رضؓ)

خوفِ خدا تمام گناہوں سے بچنے کا واحد ذریعہ ہے۔

خوف خدا سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔ شرپسندوں کی عمر کم ہو جاتی ہے۔ (حضرت سلیمان ؑ)

اپنی بیٹی کا بیاہ اس سے کرو جس میں خوفِ خدا ہو، اگر وہ بیوی کو پسند کرے گا تو اس کی تکریم کریگا۔ اگر ناپسند کریگا تو بھی اسے خفیف نہیں کرے گا۔ (حضرت حسن بصری رحؒ)

ان لوگوں کو پاکیزہ نہیں کہا جا سکتا جو اپنے جسم کو دھوکر پاک وصاف کر لیتے ہیں۔ درحقیقت پاک وہ ہیں جن کے باطن میں پاکیزگی ہے اور جن کے اندر خوفِ خدا ہے۔

توراۃ میں آیا ہے، اے آدم کے بیٹے! تو مجھے یاد دلاتا ہے اور خود مجھ کو بھول جاتا ہے۔ دوسروں کو میری طرف بلاتا ہے اور خود مجھ سے بھاگتا ہے۔ (غنیہ بحوالہ قتادہ رضؓ)

درود وسلام

قرآن کی روشنی:

- یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر درود وسلام بھیجا کرو۔
(پ ۲۲۔ سورۂ احزاب۔ رکوع ۴۔ آیت ۵۶)

درسِ حدیث:

- جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔
(نسائی جلد ا صـ ۱۵۲۔ مسلم جلد ا صـ ۱۹۵)
- قیامت کے دن میرے قریب تر (حضور اکرمؐ کے) وہ شخص ہوگا جو بکثرت درود پڑھتا رہا ہوگا۔
(مشکوٰۃ جلد ا صـ ۸۶۔ بحوالۂ ترمذی)
- زمین میں کچھ گھومنے والے فرشتے ہیں جو مجھ تک میری امت کا سلام پہنچاتے رہتے ہیں۔
(نسائی دارمی۔ عن ابن مسعودرضؓ)
- جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالےٰ میری

روح واپس فرما دیتے ہیں تاکہ میں اس کے سلام کا جواب دے سکوں۔ (ابوداؤد۔ بیہقی۔ عن ابوہریرہ رضؓ)

- جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو۔ (ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابن حبان۔ حاکم۔ عن اوس بن اوس رضؓ)

- درود کے بغیر دعا زمین و آسمان کے درمیان لٹکی رہتی ہے۔ (ترمذی۔ جلد اول۔ عن عمر بن الخطابؓ ص ۶۴)

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص بخیل ہے، جسکے سامنے میرا ذکر ہوا اور درود نہ پڑھا جائے۔ (مشکوٰۃ جلد ۱ ص ۸۷)

- بلا وضو نماز نہیں ہوتی، بسم اللہ نہ پڑھے وضو نہیں ہوتا، جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔ (جلاء الافہام بسلسلہ حدیث نمبر ۱۱۔ بحوالہ طبرانی)

- جب کسی مقام پر لوگ مل بیٹھیں اللہ کا ذکر نہ کریں اور نبی کریمؐ پر درود نہ پڑھیں ویسے ہی اُٹھ کر چلے جائیں، ان کی مثال ایسی ہے کہ وہ کسی بدبودار مُردار سے اُٹھے ہوں۔ (جلاء الافہام بسلسلہ حدیث نمبر ۲۵)

- جو شخص ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالےٰ اس پر

دس رحمتیں فرماتا ہے۔ اس کے دس گناہ معاف اور دس درجے بلند فرماتا ہے۔

(نسائی جلد ۱ صـ۱۵۲۔ مشکوٰۃ جلد ۱ صـ۸۶)

جو کوئی ہزار مرتبہ روزانہ درود پڑھتا رہے گا وہ موت سے پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

(جلاء الافہام بسلسلۂ حدیث نمبر ۱۵)

جو شخص صبح و شام دس دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا قیامت کے دن اسکو میری شفاعت نصیب ہوگی۔

(جلاء الافہام بسلسلۂ مقامات درود نمبر ۲۳)

جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب میں درود لکھتا ہے فرشتے صبح و شام اس کے حق میں دعاء رحمت فرماتے رہتے ہیں۔ جب تک کہ یہ درود اس کتاب میں لکھا رہے گا۔

(جلاء الافہام بسلسلۂ حدیث نمبر ۳۔ عن ابن عباس)

اگر مجلس والے ذکر خدا اور درود مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر منتشر ہو جائیں۔ یہ مجلس ان کے لئے باعث حسرت و افسوس ثابت ہوگی۔

(جلاء الافہام۔ بحوالۂ طبرانی)

جو شخص صبح کی نماز کے بعد کلام کرنے سے پہلے سو بار

درود پڑھے اللہ تعالےٰ اس کی ۱۰۰ سو حاجتیں پوری کرے گا۔ تیس ۳۰ دنیوی اور ستّر ۷۰ اخروی۔ نماز مغرب کے بعد بھی اسی طرح عمل کرے۔

(جلاء الافہام بحث حدیث نمبر ۲۰ عن اوس بن اوس رض)

اگر درود کے مختصر الفاظ پڑھ لئے جائیں اس پر بھی رحمت خداوندی کا حصول یقینی ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (نسائی جلد اول ص ۱۵۲)

ہر دعا زمین و آسمان کے درمیان لٹکی رہتی ہے اور اس وقت تک مقبول نہیں ہوتی جب تک کہ تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہ پڑھ لو۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۸۷ عن حضرت عمر رض)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، اس لئے کہ تمہارا درود میرے سامنے پیش ہوتا ہے۔ (ابوداؤد)

دین و دنیا

قرآن کی روشنی:

- دنیا کی زندگی ایک دھوکے کا سامان ہے۔
(پ ۴۔ سورۂ آل عمران۔ آیت ۱۸۵)
- ان لوگوں کو چھوڑ دو جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنالیا۔ (پ ۷۔ سورۂ الانعام۔ رکوع ۱۴۔ آیت ۷۰)
- جو لوگ دنیا میں ایمان لائے اور نیک عمل کئے ہیں وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ (پ ۱۳۔ سورۂ ابراہیم۔ آیت ۲۳)
- جو کچھ تمہارے پاس (دنیا میں) ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ دائم رہے گا۔
(پ ۱۴ سورہ النحل۔ ع ۱۹۔ آیت ۹۶)
- اور جو لوگ سچے دین کو لائیں اور اسے سچا جانیں یہی لوگ پارسا ہیں۔ (پ ۲۴۔ سورۂ زمر۔ رکوع ۱۔ آیت ۳۳)
- اگر تم اللہ کے دین کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کریگا۔
(پ ۲۶۔ سورۂ محمدؐ۔ آیت ۷)
- دنیوی زندگی تو محض ایک لہو و لعب ہے۔ (پ ۲۶ سورۃ ۴۷ع ۸۔ آیت ۳۶)

● اے لوگو جان لو کہ دنیا کی زندگی صرف کھیل کود، زینت اور آپس میں فخر و غرور اور مال و اولاد کی کثرت کا نام ہے۔ لیکن ناپائیدار ہے)
(پ ۲۷۔ سورۂ حدید۔ آیت ۲۰)

درسِ حدیث:

● دنیا میں تم اس طرح رہو گویا پردیسی ہو یا راہ رو۔ (صحیح بخاری)
دنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔
(بخاری و مسلم۔ عن عبد اللہ بن عمرؓ)

● دین کے کاموں میں سب سے پسندیدہ کام وہ ہے جس پر کام کرنے والا پابندی سے کرے اور مستقل مزاجی دکھائے۔
(بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ شریف)

● جائدادیں اور جاگیریں نہ بناؤ کہ پھر دنیا ہی کے ہو کر رہ جاؤ
(ترمذی۔ مشکوٰۃ شریف)

● جس میں عہد نہیں اس میں دین نہیں (طبرانی)
دین غمخواری کا نام ہے۔ (حدیث)

● فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "جو کوئی دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرے گا اللہ تعالٰی اسے فکرِ معاش سے اسطرح آزاد کر دیگا کہ اس کا وہم و گمان بھی وہاں تک نہ پہنچے گا۔
(عن عبد اللہ بن الحارثؓ)

- کوئی شخص پانی پر چل کر پاؤں تر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا اسی طرح دنیادار گناہوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔
(بیہقی۔ عن انس رضؓ)
- جو دنیا سے دور رہے اور ہمیشگی کے گھر کو یاد رکھے وہ دانا ہے
(غنیہ بحوالہ حضور اکرمؐ)
- جب دین و دنیا کا کوئی بھی معاملہ نااہل کے سپرد کیا جاتا ہے تو سمجھو کہ وہاں قیامت برپا ہو گئی۔
(انوار نظامیہ بحوالہ حضور اکرمؐ)

اقوالِ زریں:

- دین کے عالم دنیا کے لئے روشنی کے مینار ہیں۔ انھیں کی ذات سے روشنی پھوٹتی ہے۔ جس سے بھٹکے ہوئے لوگ راستہ پاتے ہیں۔ (حضرت عبید اللہ بن جعفرؒ)
- جو اپنے دین کو قیاس کی ترازو میں تولتا ہے وہ ہمیشہ مشکوک رہتا ہے۔ (حضرت امام حسین رضؓ)
- اللہ دنیا اس کو بھی دیتا ہے جو دنیا چاہتا ہے اور اس کو بھی دیتا ہے جو نہیں چاہتا۔ لیکن دین اسی کو عطا کرتا ہے جو اس کا خواہشمند ہوتا ہے۔
- اس تھوڑی سی دنیا پر راضی اور خوش رہو جو تمہیں دین

کی سلامتی کے ساتھ میسر آجائے، جس طر
لوگ اپنا دین کھو کر بہت سی دنیا پا لینے پر
حضرت سعید بن مسیّب

دنیا میں رہنے کی اگر آرزو ہے تو صرف اس
میں بیٹھے اور علماء کے ہجوم میں رہے۔
(حضرت معاذ

دین کا کام آج ہی کر لو دنیا کا کام کل پر اٹھا
(شیخ احمد سر

دنیا و آخرت

قرآن کی روشنی:

- اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے پروردگار ہمیں دنیا ہی میں دے دے۔ ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (پ ۲۔ سورۃ ۲۔ آیت ۲۰۰)
- اس روز (آخرت میں) ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ پورا پورا دیدیا جائے گا۔ کسی پر ظلم نہ ہوگا۔
  (پ ۳۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۲۵)
- جو دنیا کا طلبگار ہوتا ہے ہم اسے دنیا دیدیتے ہیں اور جو آخرت کا طلبگار ہوتا ہے ہم اسے آخرت عطا کر دیتے ہیں۔
  (پ ۴۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۴۵)
- دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کی وجہ سے مصیبتیں نازل ہوتی ہیں۔
  (پ ۴۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۵۲)
- جو لوگ دنیا کی زندگی کو بیچ کر آخرت خریدنا چاہتے ہیں انھیں اللہ کی راہ میں جنگ کرنی چاہیئے۔
  (پ ۵۔ سورۃ النسار۔ آیت ۷۴)
- کہو دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور تقویٰ اختیار کرنے

والوں کے لئے آخرت کہیں بہتر ہے۔

(پ ۵۔ النساء۔ آیت ۷۷)

● جو شخص دنیا کے اجر کا طالب ہو تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ کے پاس دنیا و آخرت دونوں کا اجر ہے۔

(پ ۵۔ النساء۔ آیت ۱۳۴)

● دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے۔

(پ ۷۔ سورۃ الانعام۔ آیت ۳۲)

● کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا، معلوم ہو کہ دنیوی زندگی کا یہ سب سروسامان آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا ہے۔

(پ ۱۰۔ سورۃ توبہ۔ آیت ۳۸)

● جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگار رہیں ان کے لئے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے۔

(پ ۱۱۔ سورۃ یونس۔ ع ۱۲۔ آیت ۶۳۔۶۴)

● جو لوگ بس اسی دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوتے ہیں ان کی کارگزاری کا سارا پھل ہم یہیں ان کو دے دیتے ہیں۔ اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ مگر آخرت میں ایسے لوگوں کے لئے آگ کے سوا کچھ نہیں۔ (پ ۱۲۔ سورۃ ہود۔ رکوع ۱۔ آیت ۱۶۔۱۵)

آخرت کا اجر ان لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور خدا ترسی کے کام کرتے رہے۔

(پ۱۳۔ سورۂ یوسف۔ آیت ۵۷)

یقیناً آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے اور زیادہ بہتر ہے جنھوں نے تقوے کی روش اختیار کی۔

(پ۱۳۔ یوسف۔ رکوع ۱۲۔ آیت ۱۰۹)

دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاع قلیل کے سوا کچھ بھی نہیں۔

(پ ۱۳۔ سورۂ رعد۔ رکوع ۹۔ آیت ۲۶)

سخت تباہ کن سزا ہے جو قبولِ حق سے انکار کرنے والوں کے لئے جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔

(پ ۱۳۔ سورۂ ابراہیم۔ آیت ۳۔۲)

نیکوکاروں کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت میں بھی۔ (پ ۱۴۔ سورۂ النحل۔ آیت ۳۰۔)

جو لوگ ظلم سہنے کے بعد اللہ کی خاطر ہجرت کر گئے ہیں ان کو ہم دنیا ہی میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ (پ ۱۴۔ النحل۔ رکوع ۱۲۔ آیت ۴۱)

مگر دیکھ لو، دنیا ہی میں ہم نے ایک گروہ کو دوسرے پر فضیلت دے رکھی ہے، اور آخرت میں اس کے درجے

اور بھی زیادہ ہوں گے۔

(پ ۱۵۔ سورۂ بنی اسرائیل۔ رکوع ۲۔ آیت ۲۱۔)

اور یہ دنیوی زندگی صرف کھیل کود ہے۔ اصل زندگی تو دارِ آخرت ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے۔

(پ۲۱۔ سورۂ عنکبوت۔ آیت ۶۴۔)

اے میرے رب! مجھ کو دنیا میں پھر واپس بھیجدیجئے تاکہ جس (دنیا) کو میں چھوڑ آیا ہوں اس میں پھر جاکر نیک کام کروں۔ (پ۱۸۔ ع ۶۔ سورۃ المومنون۔ آیت ۱۰۱-۱۰۰)

یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں، اور یہ آخرت سے بے خبر ہیں۔

(پ۲۱۔ سورۂ الروم ع ۴۔ آیت ۷۔)

حیاتِ دنیا متاعِ فانی ہے۔ یقین مانو کہ قرار اور دائمی گھر تو آخرت ہی ہے۔ (پ ۲۴۔ سورۂ مومن۔ آیت ۳۹)

جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اس کی کھیتی کو ہم بڑھاتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اسے دنیا ہی میں سے دے دیتے ہیں مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔

(پ ۲۵۔ سورۂ شوریٰ۔ آیت ۲۰)

تم لوگ دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔ (پ۳۰۔ سورۂ اعلیٰ ع ۱۲۔ آیت ۱۷-۱۶)

زیادتی (دنیا) کی چاہت نے تمہیں غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچے۔
(پ ۳۰۔ سورۂ تکاثر۔ ۲۷۔ آیت ۲-۱)

درسِ حدیث:

- جس نے اپنی دنیا کو چاہا اس نے اپنی آخرت کو برباد کیا۔
(احمد)
- دنیا کی تلخی آخرت کی لذت ہے اور دنیا کی لذت آخرت کی تلخی ہے۔ (بخاری۔ حاکم)
- جس نے دنیا کے اندر شہرت کا لباس پہنا آخرت میں اسکو حق تعالےٰ ذلت کا لباس پہنائے گا۔ (ترمذی)
- دنیا تمہارے لئے بنائی گئی ہے اور تمہیں آخرت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ (حدیث)
- تاخیر اور ڈھیل ہر چیز میں بہتر ہے مگر عمل آخرت میں نہیں۔
(ابوداؤد۔ عن مصعب بن سعدرضؓ)
- جو شخص دنیا سے محبت کریگا وہ اپنی آخرت کو نقصان کرے گا۔ اور جس شخص کو اپنی آخرت محبوب ہوگی تو وہ اپنی دنیا کو نقصان پہنچائے گا۔ تو اے لوگو! تم باقی رہنے والی زندگی کو فنا ہو جانے والی زندگی پر ترجیح نہ دو۔
(مشکوٰۃ شریف)

● دنیا اس شخص کا گھر ہے جس کا (آخرت میں) گھر نہیں۔
اور مال اس شخص کا ہے جس کا (آخرت میں) مال نہیں۔
اور مال وہی شخص جمع کرتا ہے جس میں عقل نہیں۔
(احمد۔ بیہقی۔ عن عائشہ رضؓ)

● خدا کی قسم آخرت کے مقابلے میں دنیا اتنی بے مقدار ہے
جیسے سمندر میں کوئی اپنی انگلی ڈالے اور اس کی انگلی کو
جتنا پانی لگ جائے۔ (مسلم عن مستورد بن شدّاد رضؓ)

● اگر اللہ کے نزدیک دنیا (کی وقعت) مچھر کے پر کے برابر
بھی ہوتی تو کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی بھی نہ پلاتا۔
(ترمذی۔ جلد دوم صفحہ ۵۶)

اقوالِ زرّیں:

● دنیا کے کاموں میں ایسی کوشش کرو گویا تم ہمیشہ زندہ
رہو گے۔ اور آخرت کے لئے اس طرح عمل کرو گویا تم کل
ہی مر جاؤ گے۔ (المدینۃ والاسلام)

● جس نے ختم کیا خواہشات کو اس نے عزت پائی دنیا
و آخرت میں (ماحصل انجیل)

● دنیا کا غم دل میں ایک تاریکی اور عقبیٰ کا غم دل میں ایک نور ہے۔
(حضرت عثمان رضؓ)

- اپنے آپ کو دنیا میں اتنا مشغول رکھو جتنی زندگی ہے اور آخرت کے لئے اتنا عمل کر جتنا وہاں رہنا ہے۔ (مرنے کے بعد ہمیشہ وہیں رہنا ہے) (لقمان حکیم)
- جس دن سے تو دنیا میں آیا ہے، ہر دن آخرت سے قریب ہو رہا ہے۔ (حکیم لقمان)
- آخرت کا کام آج کرو اور دنیا کا کام کل پر چھوڑ دو۔
(مجدد الف ثانی رح)
- ہم نے دنیا کے لئے علم دین حاصل کیا تھا مگر ہمیں اس نے آخرت کی طرف کھینچ لیا۔
(امام حسن بصری۔ امام سفیان ثوری رح)
- اگر تو دنیا چاہتا ہے تو پھر آخرت کا خیال چھوڑ۔ اگر عاقبت کا طالب ہے تو پھر دنیا کی حرص چھوڑ۔ اگر تو مولیٰ چاہتا ہے تو دنیا و آخرت دونوں چھوڑ۔
(خطبات غوث الاعظم رح)
- جس قدر کوئی دنیا کو دوست رکھتا ہے اسی قدر وہ عقبیٰ سے دور رہتا ہے۔ حضرت گنج شکر رح)
- جس درویش کے دل میں ذرہ برابر دنیا کی محبت ہو گی تو وہ مردودِ طریقت ہے۔
(راحت القلوب)

دُعا و بد دُعا

قرآن کی روشنی:

- جب اگر میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو ان سے کہدو کہ وہ تم سے بہت ہی قریب ہے۔ میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے (لوگوں کو چاہئے کہ میرے احکام قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں عجب نہیں کہ ہدایت پائیں۔

(پ ۲۔ سورۂ البقرہ۔ رکوع ۷۔ آیت ۱۸۶)

- تم لوگ اپنے رب سے دعا کیا کرو تذلل ظاہر کرکے بھی اور چپکے چپکے بھی، بے شک اللہ ان لوگوں کو ناپسند کرتا ہے جو حد سے نکل جائیں۔

(پ۸۔ سورۂ اعراف۔ رکوع ۱۴۔ آیت ۵۵)

- اپنے رب سے الحاح وزاری کے ساتھ خاموشی سے دعا کرو۔

(پ ۹۔ سورۂ الاعراف۔ رکوع ۱۴۔ آیت ۲۰۵)

- کافروں کی دعا محض بے اثر اور بے راہ ہے۔

(پ ۲۴۔ سورۂ مومن۔ آیت ۵۰)

- جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کرتے ہیں ان کی دُعا

اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے۔ اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

(پ ۲۵۔ سورۂ شوریٰ۔ رکوع ۳۔ آیت ۲۶)

تم دعا کرتے رہو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

(پ ۲۴۔ سورۂ مومن۔ رکوع ۱۱۔ آیت ۶۰)

درسِ حدیث:

جو مسلمان باوضو خدا کو یاد کرتے ہوئے سو جاتا ہے پھر رات کو اٹھ کر خدا سے خیر و برکت کی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول کرتا ہے۔

(رواہ احمد۔ مشکوٰۃ صلنا)

بہت جلد قبول ہونے والی وہ دعا جو غائب، غائب کے واسطے کرے، اس لئے کہ اس میں خلوص ہوتا ہے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ عن عبداللہ بن عمرؓ)

لوگ دعا کے وقت اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھانے سے باز رہیں ورنہ ان کی نگاہیں اُچک لی جائینگی۔

(مسلم۔ عن ابوہریرۃ رضؓ)

خدائے تعالیٰ کو اس بات سے شرم آتی ہے کہ اس کا کوئی بندہ اپنے دستِ اُمید کو اس کی طرف پھیلائے اور

وہ اسے مایوس و ناامید کرے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد بیہقی عن سلمان رضی)

● رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا کے لئے ہاتھوں کو اٹھاتے تو اس وقت تک ان کو نہ رکھتے جب تک منہ پر نہ پھیر لیتے۔ (ترمذی۔ عن عمر رضی)

● جب تم دعا کرو تو رغبت زیادہ رکھو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی چیز بڑی نہیں ہے۔ (ابن حبان۔ ابوہریرہ رضی)

● والد کی دعا بیٹے کے لئے ایسی پُر اثر ہے جیسے نبی کی دعا اپنی امت کے لئے۔ (حدیث)

● بیمار کے پاس جاؤ اور اپنے لئے دعا کراؤ کیونکہ اسکی دُعا ملائکہ کی دُعا ہے۔ (ابن ماجہ)

● سختی کے موقعوں پر خدا اس کی دعا قبول کرے تو اسے چاہیئے کہ عیش کے زمانے میں کثرت سے دعا کیا کرے۔

(ترمذی عن ابوہریرۃ رضی)

● اذان اور تکبیر کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی۔

(ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ عن انس رضی)

● اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگو، اور یہ بات جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔ (ترمذی۔ عن ابوہریرہ رضی)

- جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا رب العزت اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(رواہ الترمذی۔ عن ابو ہریرہ رضہ)

- جسے دعا کی توفیق عطا کی گئی اس کے لئے رحمت کا دروازہ کھول دیا گیا۔

(اخرجہ الترمذی۔ عن عبداللہ بن عمر رضہ)

- اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ عظیم چیز کوئی نہیں ہے

(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ ابن حبان۔ حاکم۔ عن ابو ہریرہ رضہ)

- دعا عبادت ہے اصحاب سنن۔ النعمان بن بشیر رضہ)

- بندہ دعا کے ذریعے تین چیزوں میں سے ایک جانے نہیں دیتا۔ یا تو اس کا گناہ بخش دیا جاتا ہے، یا اسے کوئی اچھی چیز فوراً عطا کر دی جاتی ہے، یا آئندہ کے لئے ذخیرہ کر لی جاتی ہے۔

(ابو منصور الدیلمی۔ عن انس رضہ)

- عادل اور منصف بادشاہ کی دعا رد نہیں ہوتی (ترمذی)

دعا عبادت کا مغز ہے (ترمذی عن انس رضہ)

ترک دعا گناہ ہے (دیلمی)

- دعا عبادت کی جڑ اور بنیاد ہے۔ (ترمذی)

- روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی (ترمذی۔ ابن ماجہ۔ عن ابو ہریرہ رضہ)

- رات کے آخری حصّے اور فرض نمازوں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ (غنیہ بروایت ابوہریرہ رض)
- مظلوم کی بد دُعا سے ڈرتے رہنا اس لئے کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔
(صحیح بخاری و صحیح مسلم عن ابن عباس رض)
- اپنی جان، اپنی اولاد، اور اپنے خادم پر بد دعا نہ کرو۔ بہت ممکن ہے یہ بددعا قبولیت کے ساعت میں واقع ہو اور جو تمہارے منہ سے نکلا وہی ہو جائے۔ (مسلم عن جابر رض)

ذکرِ محمدؐ بہ زبانِ رب

قرآن کی روشنی:

(اے نبیؐ) آپ فرما دیجئے کہ تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کریگا، تمہاری خطاؤں کو بخش دے گا۔ اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم فرمانے والا ہے۔ (پ ۳۔ سورۂ آل عمران۔ رکوع ۱۲۔ آیت ۳۱)

اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحمت کی جاسکے۔

(پ ۴۔ سورۂ آل عمران۔ رکوع ۵۔ آیت ۱۳۲)

درحقیقت ایمان لانے والوں پر اللہ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے اُن کے درمیان خود اُن ہی میں سے ایک ایسا رسول اُٹھایا جو انھیں اس کی آیات سناتا ہے اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے اور انھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، ورنہ اس سے پہلے تو وہ صریح گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

(پ ۴۔ سورۂ آل عمران۔ آیت ۱۶۴)

جس نے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

(پ ۵۔ سورۂ نساء۔ ع ۸۔ آیت ۸۰)

اے لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی جانب سے حق بات لے کر رسول آئے ہیں تو (اُن پر) ایمان لاؤ، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

(پ ۶۔ سورۃ نساء۔ رکوع ۳۔ آیت ۱۷۰)

وہ نیکی کا حکم دیتا ہے بدی سے روکتا ہے۔ ان کے لئے پاک چیزوں کو حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے اور ان پر سے وہ بوجھ اُتارتا ہے اور اُن بندشوں کو کاٹتا ہے جس میں وہ دبے اور جکڑے ہوئے تھے۔ (پ ۹۔ سورۃ اعراف۔ رکوع ۹۔ ۱۵۷)

اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسولؐ کا کہنا مانو۔

(پ ۵۔ النساء۔ ع ۵۔ آیت ۵۹)

اللہ اور اسکے رسولؐ کے حکم پر چلے اور اللہ سے ڈرتا رہے، اور اس سے بچ کر چلے، سو وہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

(پ ۱۸، سورۃ نور۔ ع ۱۳۔ آیت ۵۲)

اور ان (رسول اللہؐ) کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔

(پ ۹۔ سورۃ اعراف۔ رکوع ۱۰۔ آیت ۱۵۸)

(لوگو!) تمہارے پاس تم ہی میں سے رسولؐ آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان پر بہت گراں گزرتی ہے۔ وہ تمہاری بھلائی کے حد درجہ خواہشمند ہیں۔ (اور) مومنوں پر نہایت شفقت

کرنے والے اور مہربان ہیں۔

(پ ۱۱۔ سورۂ توبہ۔ رکوع ۵۔ آیت ۱۲۸)

- (اے نبیؐ) فرما دیجئے کہ میں تم جیسا بشر ہوں لیکن میری طرف وحی آتی ہے۔

(پ ۱۶۔ سورۂ کہف۔ آیت ۱۱۰)

- اور ہم نے آپؐ کو تمام عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

(پ ۱۷۔ سورۂ انبیاء۔ رکوع ۷۔ آیت ۱۰۷)

- بے شک تمہارے لئے رسول اللہؐ کی ذات میں بہترین نمونۂ عمل ہے۔

(پ ۲۱۔ سورۂ احزاب۔ رکوع ۱۹۔ آیت ۲۱)

- اے نبیؐ! ہم نے تم کو گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور اللہ کے حکم سے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور ایک روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔

(پ ۲۲۔ سورۂ احزاب۔ رکوع ۳۔ آیت ۴۶،۴۵)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔

(پ ۲۲۔ سورۂ احزاب۔ ع ۵۔ آیت ۴۰)

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے پورے جنس دین پر غالب کر دے۔

(پ ۲۶۔ سورۂ فتح۔ رکوع ۱۲۔ آیت ۲۸)

بے شک آپ اخلاق کے اعلیٰ ترین مقام پر ہیں۔

(پ ۲۹۔ سورہ قلم ع ۱۔ آیت ۴)

اور ہم نے تمہارے ذکر کو بلند کیا۔

(پ ۳۰۔ الشراح۔ آیت ۴)

ذکر و فکر

قرآن کی روشنی:

- تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا۔
(پ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۔ آیت ۱۵۲)
- اور اُس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا۔
(پ ۳۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۱۹۸)
- وہ لوگ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے ہو کر، بیٹھنے کی حالت میں اور لیٹ کر اور آسمان و زمین کے پیدا ہونے میں غور و فکر کرتے ہیں۔
(پ ۴۔ سورۃ آل عمران رکوع ۱۱ آیت ۱۹۱)
- اپنے رب کو صبح و شام یاد کیا کرو۔
(پ ۹۔ الاعراف۔ آیت ۲۰۵)
- ایمان والوں کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں، خبردار اللہ کی یاد ہی سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔
(پ ۱۳۔ سورۃ رعد۔ آیت ۲۸)
- اور جس نے میرے ذکر سے منہ موڑا تو اس کی زندگی تنگ ہو گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔
(پ ۱۶۔ سورۃ طٰہٰ۔ رکوع ۱۶۔ آیت ۱۲۴)

بے شک اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے۔
(پ ۲۱۔ سورۂ عنکبوت۔ رکوع ۱۔ آیت ۴۵)

اے ایمان والو اللہ تعالےٰ کا ذکر بہت زیادہ کرتے رہا کرو اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو۔
(پ ۲۲۔ سورۂ احزاب۔ آیت ۴۱)

کیا ایمان والوں کے لئے وہ وقت ابھی نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے لئے جھک جائیں۔
(پ ۲۷۔ سورۂ حدید۔ آیت ۱۶)

اللہ کو بکثرت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔
(پ ۲۸۔ سورۂ جمعہ۔ آیت ۱۰)

اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں اور جو کوئی ایسا کریں گے وہی لوگ خسارے میں ہیں۔ (پ ۲۸۔ سورۂ منافقون۔ ع ۱۴۔ آیت ۹)

صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کیجئے۔
(پ ۲۹۔ سورہ دہر۔ آیت ۲۴)

جو شخص اپنے پروردگار کے ذکر سے منہ پھیرے گا تو اللہ تعالیٰ سخت عذاب میں مبتلا کریں گے۔
(پ ۲۹۔ سورہ جن۔ آیت ۱۷)

درسِ حدیث:

- سات آدمی ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اس روز اپنے سایہ میں جگہ دے گا جس روز اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ایک وہ شخص ہے جس نے خلوت میں اللہ کا ذکر کیا ہو اور اس کے خوف سے رویا ہو۔

(بخاری و مسلم۔ عن ابوہریرہ رضؓ)

- شیطان آدمی کے قلب پر جما ہوا بیٹھا ہے۔ جب آدمی اللہ کا ذکر کرتا ہے تو وہ ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہو جاتا ہے تو وسوسے ڈالنے لگ جاتا ہے۔ (بخاری)

- جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا وہ زندہ بھی مُردے کے حکم میں ہے۔

(بخاری و مسلم)

- اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جسے میرا ذکر مانگنے سے روک دے اسے میں وہ چیز دیتا ہوں جو کچھ مانگنے والوں کو دیتا ہوں اس سے افضل ہو۔

(بیہقی۔ بخاری۔ بزاز عن عمر بن الخطابؓ)

- ایک ساعت کی فکر (مراقبہ) ستّر برس کی عبادت سے بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب کوئی میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور

اس کے دونوں ہونٹ میرے ذکر سے ہلتے ہیں تو میں اس کے قریب ہوتا ہوں۔ (ابن ماجہ)

● اللہ کا ذکر دلوں کے لئے شفا ہے۔ (جامع صغیر)

● غافل لوگوں کے درمیان ذکر کرنے والا ایسا ہے جیسے سوکھے درختوں کے درمیان سرسبز و شاداب درخت۔

(ابونعیم، بیہقی۔ عن ابن عمر رضؓ۔ بسند ضعیف)

● جو جنت کے باغوں میں چرنا چاہے وہ اللہ تعالےٰ کا ذکر بکثرت کرے۔

(ابن ابی شیبہ۔ طبرانی۔ عن معاذ رضؓ)

● صبح وشام اللہ تعالےٰ کا ذکر کرنا راہ خدا میں تلواریں توڑنے اور پانی کی طرح مال لٹانے سے افضل ہے۔

(عبدالبر فی التمہید۔ عن انس رضؓ)

● آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا کونسا عمل افضل ہے؟ فرمایا: افضل عمل یہ ہے کہ اس حال میں مرو کہ تمہاری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو

(ابن حبان۔ طبرانی۔ بیہقی۔ عن معاذ رضؓ)

● بندہ جب مجھے یاد کرتا ہے اور میرے ذکر سے اس کے ہونٹوں کو حرکت ہوتی ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

(حدیث قدسی۔ ابوھریرہ رضؓ)

- اللہ تعالیٰ کے بہترین بندے وہ ہیں جو ذکر الٰہی کیلئے سورج چاند اور سایوں کے منتظر رہتے ہیں۔
(طبرانی۔ حاکم۔ عن ابن ابی اوفیٰ رضؓ)
- بہترین رزق وہ ہے جو کافی ہو اور بہترین ذکر، ذکر خفی ہے۔
(احمد۔ ابن حبان۔ عن سعد بن ابی وقاص رضؓ)
- تم جنت کے باغوں سے گزرو تو چر لیا کرو۔ عرض کیا گیا جنت کے باغ کون سے ہیں؟ ذکر کی مجلسیں۔ (ترمذی)
- آدمی کا کوئی عمل عذاب الٰہی سے بچانے والا، ذکر اللہ سے بہتر نہیں۔ (بیہقی۔ عن عبداللہ بن عمر رضؓ)
- فکر کے مانند کوئی عبادت نہیں۔ (ابن حبان)
- ہر چیز کی صفائی ہے اور دل کی صفائی خدا کا ذکر ہے۔
(بیہقی۔ عبداللہ بن عمر رضؓ)
- بندہ جو عمل کرتا ہے اسمیں ذکر الٰہی سے بہتر اور عذاب الٰہی سے نجات دینے والا کوئی عمل نہیں۔
(مالک۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ عن معاذ جبل رضؓ)
- بہترین عمل یہ ہے کہ انسان کی زبان ذکر اللہ سے تر رہے اور اسی حال میں وہ دنیا سے رخصت ہو۔
(ترمذی شریف)
- جو قوم اللہ کا ذکر کرے، اسے فرشتے پروں سے ڈھانپ

لیتے ہیں، اور رحمت انہیں گھیر لیتی ہے اور انہیں سکونِ قلب نصیب ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ ملائکہ (فرشتوں) میں انکا ذکر کرتے ہیں۔ (مسلم شریف)

اقوالِ زرّیں:

- اللہ کا ذکر دل کے لئے ایسا ہے جیسا مچھلی کے لئے پانی۔
(حافظ ابن تیمیہ)

- نورِ ذکر سے چراغ قلب منور رہتا ہے اور غفلت سے وسوسوں کا مسکن بن جاتا ہے تو وسوسوں کا علاج یہ ہے کہ بکثرت ذکر کیا جائے۔ (صراط مستقیم)

- دیکھنا بیٹے! مرغ سحر ہوشیاری میں تم سے بڑھنے نہ پائے کہ تم غفلت میں سوتے رہو اور وہ ذکر الٰہی میں مصروف رہے۔
(لقمان حکیم)

- خدا کے ذکر کو فراموش کرنے والے شیطانی جماعت کے افراد ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر۔ جلد چہارم)

- جس طرح سانس انسان کی زندگی کے لئے ضروری ہے اسی طرح اللہ کی یاد روحانی زندگی کے لئے ضروری ہے۔
(تفسیر دعوۃ القرآن ص۲۴)

- جس کسی کو کچھ ملا ذکر اور مراقبہ ہی سے ملا۔ (خواجہ گیسو دراز رح)

روزہ

قرآن کی روشنی:

اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا. جیساکہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا. تاکہ تم متقی بن جاؤ.

(پ ۲ - سورۂ بقرہ - آیت ۱۸۳)

اگر تم سمجھو، تو تمہارے حق میں یہی اچھا ہے کہ روزہ رکھو۔

(پ ۲ - سورۃ ۲ - آیت ۱۸۴)

درسِ حدیث:

جنّت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں سے ایک کا نام باب الریان ہے۔ اس دروازے سے جنّت کے اندر (صرف) روزہ رکھنے والے ہی داخل ہوں گے۔

(بخاری و مسلم عن سہل بن سعد رضی)

سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم. کتاب الصوم عن انس رضی)

ہر نیکی کا اجر دس سے سات سو گنا تک ہوگا. مگر روزہ رکھنا میرے لئے ہے اور میں ہی اسکی جزا دوں گا۔ (بخاری و مسلم عن ابو ہریرہ رضی)

- جس نے روزے کو فرض سمجھ کر ثواب کی اُمید کے ساتھ رکھا وہ بخشا گیا (بخاری و مسلم)
- جو شخص رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیّت سے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دئے جائینگے۔ (صحیح بخاری۔ جلد ا۔ صـ ۶۹ عن ابی ہریرہ رضؓ۔ مشکوٰۃ صـ ۱۷۳)
- جس نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا، تو اللہ کو اسکی حاجت نہیں ہے کہ وہ روزہ رکھ کر کھانا پینا چھوڑ دے۔ (صحیح بخاری۔ جلد ا۔ کتاب الصّوم۔ عن ابوہریرہ رضؓ)
- جس نے ایمان اور طلب ثواب کے لئے ان دنوں میں روزہ رکھے اس کے پچھلے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)
- روزہ دار کو دو خوشیاں ہوتی ہیں، ایک خوشی افطار کے وقت، اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔ (بخاری و مسلم۔ عن ابوہریرہؓ)
- جو کوئی شخص بھول کر کھا لے یا پی لے تو وہ اپنے روزے کو پورا کرلے۔ کیونکہ یہ تو اللہ نے اس کو کھلا پلادیا ہے۔ (صحیح بخاری۔ جلد ا۔ کتاب الصوم۔ عن ابوہریرہؓ)
- روزہ (عذاب الٰہی کیلئے) سپر ہے۔ پس روزہ دار کو چاہیئے کہ فحش بات نہ کہے اور جہالت نہ کرے۔ (صحیح بخاری۔ جلد ا۔ کتاب الصوم۔ عن ابی ہریرہ رضؓ)

- روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ عن ابو ہریرۃ رضؓ)

- ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

(ابن ماجہ۔ ابوہریرۃ رضؓ

- روزہ رکھا کرو اس سے بہتر کوئی عمل نہیں۔

(ابن حبان، عن ابوامامہ رضؓ)

- روزہ امانت ہے۔ پس تم میں سے ہر ایک کو اپنی امانت کی حفاظت کرنی چاہیئے۔

(خرائطی۔ مکارم الاخلاق۔ عن ابن مسعود رضؓ)

- ہر چیز کا ایک دروازہ ہوتا ہے، عبادت کا دروازہ روزہ ہے۔

(ابن المبارک فی الزہد۔ ابوالدرداء رضؓ

- روزہ دار کی نیند عبادت ہے۔ اس کا دم لینا تسبیح ہے۔ اسکی دُعا مستجاب ہے۔ (بیہقی)

- روزہ دار کے مُنہ کی بُو مُشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے، کیونکہ وہ میرے لئے کھانے پینے اور اپنی خواہشوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ نیکیوں کا ثواب سات گنا سے دس گنا ہے۔ لیکن روزہ میرے لئے ہے اور اس کا ثواب میں ہی دوں گا۔

(مؤطا امام مالک۔ عن حضرت ابوہریرۃ رضؓ)

- روزہ دار کے لئے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں (بیہقی)

- روزہ رکھو تندرست رہو گے۔ (طبرانی)
- روزہ دار کو اللہ کی دیدار نصیب ہوتی ہے۔ (مناقب محمدیؐ)
- جس نے قصداً بلا (شرعی) عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دیا تو ساری عمر کے روزوں سے بھی اس کا بدلہ نہیں ہو سکتا۔
(بخاری۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)
- بہت سے روزہ دار ایسے ہیں جن کے روزے کا حاصل بھوک اور پیاس کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔
(نسائی۔ ابن مسعودؓ)
- روزہ کھانے پینے کو ترک کرنے کا نام نہیں بلکہ فحش اور لغو باتوں کو ترک کرنے کا نام ہے۔ بروایت ابوہریرہؓ
- لوگ اس وقت تک ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔ (بخاری ومسلم)
- اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کا اپنا ہوتا ہے لیکن روزہ میرا ہے اور اس کا بدلہ میں ہی دوں گا۔
(بخاری وحدیثہ قدسی۔ عن ابوہریرہؓ)

رزق و روزی

قرآن کی روشنی :

- بے شک خدا جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔
(پ ۲۔ البقرہ ۲۱۲۔ آیت ۲۱۲۔ پ ۳۔ آل عمران۔ رکوع ۳۔ آیت ۲۷)
- جو کچھ حلال اور طیب رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اسے کھاؤ پیو اور اس خدا کی نافرمانی سے بچتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔ (پ ۷۔ سورۂ المائدہ۔ آیت ۸۸)
- اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔
(پ ۸۔ سورۂ الانعام۔ آیت ۱۵۱) پ ۱۵ بنی اسرائیل ۳۱۔)
- زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو۔ (پ ۱۲۔ سورۂ ہود۔ ۱۱۔ آیت ۶۔)
- اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے۔
(پ ۱۳۔ سورۂ رعد۔ آیت ۲۶)
- اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے (پ ۱۴۔ سورہ النحل۔ رکوع ۱۶۔ آیت ۷۱)

● تیرا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔

(پ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت ۳۰)

● آپ کہہ دیجئے تمہیں کون روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے یا کون مالک ہے کان اور آنکھوں کا اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندہ سے اور کون تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے تو اب کہیں گے اللہ۔

(پ ۱۱۔ سورۃ یونس۔ ع ۹۔ آیت ۳۰)

● جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزیاں دے رہا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے۔

(پ ۲۰۔ سورۃ نمل۔ رکوع ۲۔ آیت ۶۴)

● اللہ تعالے جس کے لئے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ بھی کر دیتا ہے۔

(پ۲۰۔ القصص۔ آیت ۸۲۔ پ۲۴۔ زمر ع۲۔ آیت ۸۲۔ پ۲۵۔ شوریٰ آیت ۱۲)

● سنو! جن جن کو تم اللہ کے سوا پوجا پاٹ کر رہے ہو وہ تمہاری روزی کے مالک نہیں۔ پس تمہیں چاہیے کہ تم اللہ ہی سے روزیاں طلب کرو۔

(پ ۲۰۔ سورہ عنکبوت آیت ۱۷)

اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے روزی فراخ کر دیتا ہے۔ اور جس کے لئے چاہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہی سب چیز کے حال سے واقف ہے۔

(پ ۲۱۔ سورۂ العنکبوت۔ ع ۲۔ آیت ۶۲)

کیا ان کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالےٰ جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے۔ اسمیں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(پ ۲۱۔ سورۂ روم۔ آیت ۳۷۔)

آپؐ (مومنین سے) فرما دیجئے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے فراخ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے تنگ سے دیتا ہے۔ اور جو چیز تم خرچ کرو گے سو وہ اس کا عوض دے گا۔ (پ ۲۲۔ سورۂ سبا۔ رکوع ۱۱۔ آیت ۳۹)

اگر اللہ تعالےٰ اپنے سب بندوں کی روزی فراخ کر دیتا تو وہ زمین پر فساد برپا کر دیتے۔

(پ ۲۵۔ سورۂ شوریٰ۔ آیت ۲۷)

خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے کشادہ روزی دیتا ہے۔

(پ ۲۵۔ سورۂ الشوریٰ۔ رکوع ۲۔ آیت ۱۹)

اللہ تعالیٰ خود ہی سب کا روزی رساں ہے۔

(پ ۲۷۔ سورۂ الذاریات۔ آیت ۵۸)

● اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے (مضرتوں سے) نجات کی شکل نکال دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہ ہو۔

(پ ۲۸ - سورۃ الطلاق - رکوع ۱۷ - آیت ۳-۲)

● اگر اللہ تعالیٰ اپنی روزی روک لے تو بتاؤ کون ہے جو پھر تمہیں روزیاں دے گا۔ (پ ۲۹ - سورۃ ملک - آیت ۲۱)

● آپ کہہ دیجئے کون جو تمہیں روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے تم خود ہی فرماؤ اللہ۔ (پ ۲۲ - سورۃ سبا - ع ۹ - آیت ۲۴)

درسِ حدیث:

● جس شخص کو یہ اچھا معلوم ہو کہ اس کے رزق میں وسعت ہو جائے یا اس کی عمر بڑھ جائے، اسے چاہیئے کہ اپنے قرابتداروں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔

(صحیح بخاری - کتاب البیوع - انس بن مالکؓ)

● بندہ کبھی رزق سے صرف ایک گناہ کی وجہ سے محروم ہو جاتا ہے۔

(صحیح بخاری)

● خدا تم میں سے رزق کی کوئی صورت پیدا کر دے تو وہ اس ذریعہ معاش کو نہ چھوڑے حتیٰ کہ مفید نہ رہے یا نقصان رساں ہو جائے۔ (ابن ماجہ)

جو شخص خدا سے ڈرے خداوند تعالےٰ اس کے لئے نجات کا راستہ پیدا کر دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے خیال و گمان نہیں ہوتا۔
(احمد۔ ابن ماجہ۔ دارمی۔ ابی ذر رضہ)

- رزق بندے کو اس طرح تلاش کرتی ہے جس طرح موت انسان کو ڈھونڈتی ہے۔ (ابو نعیم۔ عن ابی درداء رضہ)
- صبح کا سونا روزی کو روکتا ہے۔ (حدیث)

اقوال زرّیں:

- جب رزق ملنے میں دیر ہو رہی ہے تو زیادہ استغفار کیا کرو۔
(امام جعفر صادق رح)

ے کفالت رزق کی کس سے کسی کو بھلا انشار
صفت مخصوص ہے یہ تو فقط اس ذات باری میں

ے ولیکن خداوند بالا و پست۔ بعصیان در رزق بر کس نہ بست
(شیخ سعدی رح)

زکوٰۃ

قرآن کی روشنی:

- نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو (پارہ ا، سورۃ بقرہ۔ آیت ۴۳)
(پارہ ا، سورۃ ۲، آیت ۱۱۰)
- جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک دانے سے سات بالیں پیدا ہوں اور ہر بال میں سو دانے ہوں اور اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہیں دونا کرتے ہیں (پارہ ۳، سورۃ بقرہ۔ آیت ۲۶۱)
- جو لوگ سونا جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔
(پارہ ۱۰، سورۃ توبہ ع ۱۱، آیت ۳۴)
- ان کے مال سے زکوٰۃ (صدقہ) لے کر انہیں پاک اور بابرکت کرو۔ (پارہ ۱۱، سورۃ توبہ۔ آیت ۱۰۳)
- (اے مومنو) نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور رسول اللہ کی اطاعت کرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
(پارہ ۱۸، سورۃ نور۔ آیت ۵۶)
- نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو۔
(پ ۲۹۔ المزمل۔ رکوع ۱۴۔ آیت ۲۰)

وہ لوگ جو اپنا مال خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں وہ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ ان کا یہ مال ان کے حق میں بہتر ثابت ہوگا، نہیں بلکہ یہ ان کے گلے کا طوق بنے گا (القرآن)

وہ کامیاب و کامراں ہوا جس نے زکوٰۃ ادا کی۔

(پارہ ۳۰۔ سورۃ الاعلیٰ - ع ۱۲ آیت ۱۴)

اور جب چیز تم اس غرض سے دو گے کہ وہ لوگوں کے مال میں پہنچکر زیادہ ہو جائے تو یہ خدا کے نزدیک نہیں بڑھتا اور جو زکوٰۃ دو گے جس سے اللہ کی رضا طلب کرتے ہو تو ایسے لوگ خدائے تعالیٰ کے پاس بڑھاتے رہیں گے۔

(پارہ ۲۱، سورہ الروم - ع ۴، آیت ۳۹)

درس حدیث

جس شخص کو اللہ نے مال دیا اور اس نے زکوٰۃ ادا نہیں کی تو قیامت کے دن اس مال کا گنج سانپ (انتہائی زہریلا) بنا کر اس کی گردن میں لپیٹ دیا جائے گا جو اسے ڈستا رہے گا اور کہتا جائے گا۔ میں تیرا خزانہ ہوں، میں تیرا مال ہوں (صحیح بخاری۔ کتاب الزکوٰۃ - جلد ۱، عن ابو ہریرہ رض)

زکوٰۃ میں کوئی حصہ نہیں مالدار کے لیے۔

(صحیح حدیث عن عدی بن خیار رض)

جس دولت میں مال زکوٰۃ کی ملاوٹ ہو تو وہ تباہ و برباد

ہو جائے گی۔ (مشکوٰۃ۔ کتاب الزکوٰۃ)

اپنے مالوں کی زکوٰۃ دے کر محفوظ کرو اور صدقے کے ذریعہ اپنے بیماروں کی دوا کرو اور دعا و زاری کے ذریعے بلا کو برداشت کرنے کی قوت حاصل کرو

(ابوداؤد۔ فی مراسیل الحسن)

اگر مال کی حفاظت مقصود ہو تو زکوٰۃ دو (ابوداؤد)

زکوٰۃ ادا نہ کرنا بارش نہ ہونے کا سبب ہے۔

(طبرانی فی الکبیر)

زکوٰۃ نہ دینے والا قیامت کے دن دوزخ میں ہوگا۔ (طبرانی)

تکمیل اسلام ادائے زکوٰۃ ہے (دیلمی)

جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس کی نماز قبول نہیں ہوتی

(طبرانی)

جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے گا تو قیامت کے دن اس کے مال کا سانپ بنا کر اللہ تعالیٰ اس کی گردن میں لٹکا دے گا۔ (ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ عن ابن مسعود)

جو قوم زکوٰۃ ادا نہیں کرتی اللہ اسے قحط میں مبتلا کر دیتا ہے

(طبرانی)

زندگی اور موت

قرآن کی روشنی میں:

- کوئی ذی روح اللہ کے اذن کے بغیر مر نہیں سکتا۔ اس کا وقت ہے اور لکھا ہوا ہے۔

(پارہ ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۴۵)

- ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے

(پارہ ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۸۵)

- تم جہاں کہیں ہو موت تمہیں پکڑ ہی لے گی خواہ تم کیسے ہی مضبوط قلعوں ہی میں کیوں نہ ہو (پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۷۸)

- اور جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کر کے نکلے پھر اسے موت آ جائے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا۔

(پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۱۰۰)

- یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ جاتی ہے تو ہمارے فرشتے اسے قبض کر لیتے ہیں۔

(پارہ ۷ سورۃ الانعام آیت ۶۱)

- وہی (اللہ) زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے

(پ۹ - الاعراف - آیت ۱۵۸ پ۱۱ - یونس آیت ۵۸ پ۲۷ - حدید آیت ۲)

اللہ کے اختیار میں موت اور زندگی ہے

(پارہ ۱۱ سورہ توبہ آیت ۱۱۶)

- زندگی اور موت ہم دیتے ہیں۔ اور ہم ہی (باقی) رہ جائیں گے

پارہ ۱۴۔ الحجر۔ رکوع ۲/ آیت ۲۳)

- اور دیکھو اللہ نے تمہیں پیدا کیا، پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔

پارہ ۱۴۔ سورہ النحل۔ رکوع ۱۵ آیت ۷۰)

- جو بھی گنہگار بن کر خدا کے ہاں جائے گا اس کے لئے دوزخ ہے جہاں موت ہو گی نہ زندگی

۔ (پارہ ۱۶/ سورۃ طٰہٰ۔ آیت ۷۴/)

- ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔

پارہ ۱۷/ سورہ انبیاء آیت ۳۵)

- مرنے کے بعد وہ ایسے عالم برزخ میں کہ وہ پھر قیامت تک دنیا میں پلٹ کر نہیں آ سکتے۔

(پارہ ۱۸/ سورہ مومنون ع ۶/ آیت ۱۰۰)

- وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتا ہے اور بے جان کو جاندار سے۔ (پارہ ۲۱۔ سورہ روم آیت ۱۹)

- اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر روزی دی۔ پھر مار ڈالے گا پھر زندہ کرے گا۔

(پارہ ۲۱/ سورہ الروم آیت ۴۰)

- آپ کہہ دیجیئے خدا ہی تم کو حیات (زندگی) عطا کرتا ہے، پھر وہی تم کو مارتا ہے اور پھر وہی تم سب کو قیامت کے روز جمع کرے گا (پارہ ۲۵، سورۂ الجاثیہ آیت ۲۶۔)
- اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے۔
(پارہ ۲۷۔ سورۂ نجم۔ رکوع ۷۔ آیت ۴۴)
- روئے زمین پر جو ہیں وہ سب فنا ہونے والے ہیں۔
(پارہ ۲۷۔ سورۂ رحمٰن آیت ۲۶۔)
- ہم ہی نے تم میں موت کو متعین کر دیا ہے۔
(پارہ ۲۷۔ سورۂ واقعہ آیت ۶۰)
- جس موت سے تم بھاگ رہے ہو وہ تم کو آ کر رہے گی۔
(پارہ ۲۸، سورۂ جمعہ آیت ۸۔)
- اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو خدا اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا۔
(پارہ ۲۸، سورہ المنٰفقون ع ۱۴۔ آیت ۱۱)
- جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا۔ تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے۔
پارہ ۲۹۔ سورۂ الملک ع ۱، آیت ۲۔)

درس حدیث:

- تم میں سے کسی کو موت نہ آئے، مگر اس حال میں کہ وہ اللہ عزوجل سے حسن ظن رکھتا ہو۔
(صحیح مسلم۔ کتاب الجنۃ۔ باب الامر بحسن الظن باللہ تعالیٰ عند الموت)
- جب تو صبح کرے تو شام کا منتظر نہ رہ اور جب شام ہو تو صبح کی توقع مت رکھو (صحیح بخاری۔ عن ابن عمرؓ)
- مومن کا تحفہ موت ہے۔ (بیہقی۔ عن عبداللہ بن عمرؓ)
- لذتوں کو ختم کر دینے والی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کرو (ترمذی۔ ابن ماجہ۔ نسائی۔ عن ابو ہریرہؓ)
- انسان امیدوں اور آرزوؤں میں گھرتا رہے کہ موت آرزوؤں کے ختم ہونے سے پہلے آجاتی ہے۔
(شرح السنۃ)
- بہترین موت راہ حق کے شہیدوں کی موت ہے۔
(زاد المعاد)
- موت کو کثرت سے یاد کرو یہ گناہوں کو زائل کر دیتی ہے اور دنیا سے بے رغبتی پیدا کر دیتی ہے (احیاء)
- اگر جانوروں کو موت کے متعلق اتنی معلومات ہوں جتنی

تم لوگوں کو ہیں تو کبھی موٹا جانور کھانے کو نہ ملے۔
(موت کے خوف سے سب دُبلے ہو جائیں گے)
(حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

- جو شخص کثرت سے موت کا ذکر کرتا ہے۔ اس کا دل زندہ ہوتا ہے اور موت اس پر آسان ہو جاتی ہے (حدیث)
- مصیبتوں سے تنگ آکر موت کی تمنا مت کرو۔ (حضور اکرم)

اقوالِ زریں:

- موت ایک بے خبر ساتھی ہے (حضرت علیؓ)
- جو شخص موت کو پہچان لے اس پر دنیا کی ساری مصیبتیں آسان ہیں۔ (حضرت کعبؓ)
- موت کی یاد دل کی صفائی کرتی ہے۔
(شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)
- موت لذتوں، شہوتوں اور آرزوؤں کو منقطع کر دینے اور جماعتوں کو الگ کر دینے والی ہے (شیخ عبدالقادرؒ)
- افضل ترین زہد یہ ہے کہ تم موت کو یاد رکھو۔
(سلطان الہند خواجہ..)
- موت سے وہی شخص ڈرتا ہے جس کے نامۂ اعمال سیاہ ہوں اور تمنائیں دراز ہوں۔

مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہوتا ہے جو اپنی موت کو بھولا ہوا ہے حالانکہ مرنے والے کو دیکھتا ہے۔ (حضرت علیؓ)

قطعہ:

موت کیا؟ زندگی کا آخری مقصود ہے
ہم کو مرنے کے لئے تیار رہنا چاہیے
زندگی اک خواب ہے اور خواب بھی لاملیوں
ہمکو ایسے خواب سے بیدار رہنا چاہیے

شعر:

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں

ذلت کی زندگی سے عزت کی موت اچھی ہے۔
(حضرت امام حسینؓ)

زندگی کی خواہش جس قدر شدید ہوگی ہر کام اسی قدر مشکل ہوگا (صحیفۂ عمر آباد)

سب سے زیادہ فضیلت والا وہ اپنی موت کو یاد کرتا ہے
(معین الدین چشتیؒ)

زبان

قرآن کی روشنی:

- اللہ کو یہ بات پسند نہیں کہ (تم کسی کی) برائی کے لیے زبان کھولو الا یہ کہ کسی پر ظلم ہوا ہو۔
(پارہ ۶، سورۃ النساء آیت ۱۴۸)
- کوئی لفظ اس کی زبان سے نہیں نکلتا جسے محفوظ کرنے کیلئے ایک حاضر باش نگران موجود نہ ہو۔
(پارہ ۲۶ - سورہ قٓ ع ۱۶ آیت ۱۸)

درس حدیث:

- آدم کا بیٹا (انسان) جب صبح کرتا ہے (یعنی سو کر اٹھتا ہے) تو جسم کے سارے اعضاء زبان کے سامنے عاجزی کرتے اور کہتے ہیں کہ ہمارے معاملے میں خدا سے ڈر اس لیے کہ ہم تیرے ساتھ وابستہ ہیں۔ تو اگر ٹھیک رہے گی تو ہم بھی ٹھیک رہیں گے، اور اگر کج روی اختیار کریگی تو ہم بھی کج رو ہوں گے (ترمذی عن ابی سعید)
- اکثر گناہ ابن آدم کے اس کی زبان میں ہیں (طبرانی)
- اللہ تعالیٰ فحش گو بد زبان آدمی سے نفرت کرتا ہے
(ترمذی عن ابی درداءؓ)

- جس شخص نے اپنی زبان کو بند رکھا خداوند تعالیٰ اس کے عیب کو ڈھانک لیتا ہے۔ (بیہقی۔ عن انسؓ)
- زبان کی پارسائی خاموشی ہے۔ (حضور اکرمؐ)
- گناہوں میں سے عظیم تر جھوٹی زبان ہے۔ (زاد المعاد)

اقوالِ زریں:

- بولو کہ پہچان لیے جاؤ گے، کیونکہ انسان زبان کے پردے میں چھپا ہوا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- کسی کے جذبات کو زخمی نہ کرو، نیزے کا زخم بھر جاتا ہے لیکن زبان کا زخم نہیں بھرتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- زبان پر نگاہ رکھو یہ ایسا ناوک ہے جس کا نشانہ اکثر غلط بھی ہوتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے بھی زیادہ سخت ہے۔ (حضرت عثمانؓ)
- تم زبان کے الفاظ کی اس طرح حفاظت کرو جیسے اپنے سونے اور چاندی کی حفاظت کرتے ہو۔ بہت سے الفاظ نعمت چھین لیتے ہیں عذاب دے دیتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- زبان درست ہو جائے تو دل بھی درست ہو جاتا ہے۔ (حضرت عثمانؓ)

انسان کی خوبی اس کی زبان میں پوشیدہ ہے۔
دل صندوق ہیں، ہونٹ قفل اور زبانیں اُن کی کنجیاں ہیں،
پس انسان کو اپنے بھید کی کنجیاں محفوظ رکھنی چاہئیں۔
(حضرت عمر بن عبد العزیز رح)

تلوار کا زخم جسم پر لگتا ہے مگر زبان کا زخم دل پر۔
جو اپنی زبان پر قابو نہ رکھے گا وہ رسوا ہوگا۔ (حکیم لقمان)

زبان کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ گہرا ہوتا ہے۔

جب زبان فضول باتوں سے خاموش رہتی ہے۔ تو دل ذکر خدا کا ذاکر ہوتا ہے۔ (حضرت خواجہ اویس قرنی رح)

بہترین خصلت زبان کی حفاظت ہے۔
(حضرت عائشہ صدیقہ رض)

زبان ہی دوست کو دشمن اور دشمن کو دوست بناتی ہے
(حضرت عمر رض)

زنا

قرآن کی روشنی:

- اور زنا کے قریب بھی نہ پھٹکو، حقیقت یہ ہے کہ وہ سراسر بے حیائی ہے۔ (پارہ ۱۵۔ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۳۲)

درس حدیث:

- شہوت کی نظر سے دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے۔ شہوانی باتیں سننا کانوں کا زنا ہے۔ اس موضوع پر گفتگو کرنا زبان کی زنا ہے۔ پکڑنا ہاتھ کا زنا ہے۔ اس کے لیے چل کر جانا پیروں کا زنا ہے۔ خواہش اور تمنا دل کا زنا ہے۔ اور شرم گاہ یا تو زنا کا عمل کر بیٹھے گی یا ارتکاب سے رک جائے گی۔ اور مسلم و ابوداؤد میں اتنا اضافہ ہے کہ بوسہ لینا منہ کا زنا ہے۔ (بخاری و مسلم۔ ابوداؤد۔ نسائی)
- جس نے زنا کیا۔ شراب پی یا چوری کی تو اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکال دی۔ (نسائی)
- جس قوم میں زنا کا رواج ہو جاتا ہے وہ قحط سالی میں مبتلا کر دی جاتی ہے۔ (احمد)
- انسان اپنی پڑوس کی عورت سے زنا کرنا دوسری دس

عورتوں کے زنا سے بھی بدتر ہے۔ (مسند احمد)

زنا سے مفلسی و محتاجی پیدا ہوتی ہے۔ (بیہقی)

جب بندہ زنا کرتا ہے تو ایمان (اس کے جسم سے) نکل کر سر پر سایہ کی طرح قائم رہتا ہے۔ اور وہ اس عمل (بد) سے فارغ ہوتا ہے تو ایمان واپس چلا آتا ہے۔

(ترمذی ابوداؤد عن ابوہریرہؓ)

جس معاشرے میں زنا کی وبا عام ہوگی وہ فنا کے گھاٹ اتر کر رہے گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے! اے قریشی نوجوانو تم اپنے شرمگاہوں کی حفاظت کرنا، زنا کا ارتکاب نہ ہونے پائے، جو لوگ عفت و پاک دامنی کے ساتھ زندگی گذاریں گے وہ جنت کے مستحق ہوں گے۔

(المنذری)

اقوال زریں:

اے بچے! زنا کاری سے بچنا، اس کے شروع میں ڈر خوف ہے۔ اور اس کا انجام ندامت و حسرت ہے۔

(لقمان حکیم)

زنا کرنے والے کے چہرے کا نور زائل ہو جاتا ہے۔

سلام

قرآن کی روشنی:

- جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر طور پر سلام کرو یا اسی کو لوٹا دو۔

(پارہ ۵۔سورۂ نساء آیت ۸۶)

- اور جو شخص تمہیں سلام کرے اس سے محض اس بنا پر کہ دنیوی زندگی کا فائدہ مطلوب ہے یہ نہ کہو تو مومن نہیں ہے۔

(پارہ ۵۔ سورۂ نساء ۴۔ آیت ۹۴)

- (اس جنت میں) لوگ کوئی فضول بات نہیں سنیں گے۔ ہاں البتہ سلام ہی سلام سنیں گے۔

(پارہ ۱۶۔سورۂ مریم آیت ۶۲)

- اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل مت ہو جب تک کہ اجازت حاصل نہ کرلو۔یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

(پارہ ۱۸۔سورۂ نور آیت ۲۷)

- اور (اے مومنو!) جب اپنے گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو۔

(پارہ ۱۸۔ سورۂ نور آیت ۶۱)

درسِ حدیث:

- اللہ سے نزدیک تر وہ شخص ہے جو سلام میں سبقت کرے۔
(سنن ابوداؤد۔ احمد۔ ترمذی عن ابی امامہ رضؓ)
- السلام علیکم ایک دوسرے کو دل کھول کر کہا کرو۔
(سنن ابوداؤد)
- جو شخص سلام سے پہل نہ کرے اس کو اپنے پاس آنے کی اجازت نہ دو۔ (بیہقی۔ عن جابرؓ)
- جب تو گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کر تیرا سلام تیرے اور تیرے گھر والوں کے لئے برکت کا موجب ہوگا۔
(بیہقی۔ عن قتادہ رضؓ)
- بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔ (ترمذی۔ عن جابر رضؓ)
سلام میں پہل کرنے والا تکبّر سے پاک ہے۔
(بیہقی۔ عن عبداللہ رضؓ)
- گھر میں داخل ہو کر سلام کرنا باعث جنّت ہے۔ (ابوداؤد)
- اندر آنے کی اجازت نہ دو جو پہلے سلام نہ کرے۔ (مشکوٰۃ)
- چھوٹا بڑے کو (عمر میں) سلام کرے۔ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، بڑی جماعت چھوٹی جماعت کو، سواری پر بیٹھا ہوا پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔ (بخاری و مسلم)

- جماعت گزرے تو کسی ایک کا سلام کرنا کافی ہے۔ اسی طرح بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی ایک کا جواب دینا کافی ہے۔ (سنن ابوداؤد)

- جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو ان کو سلام کرو۔ اور جس وقت رخصت ہونے لگو تو بھی سلام کرکے نکلو۔ (بیہقی)

- جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں آجائے تو السلام علیکم کہے۔ پھر جب اٹھنے لگے تو پھر سلام کرے، کیونکہ پہلا سلام آخری سلام سے زیادہ ضروری نہیں۔ (ترمذی۔ عن ابوہریرہ رض)

- یہود و نصاریٰ سلام کریں تو ان کے جواب میں وعلیکم (یعنی تم پر بھی) کہو۔ (بخاری و مسلم)

- یہود و نصاریٰ کو سلام کرنے میں ابتداء مت کرو۔ جب ان میں سے کوئی راستے میں ملے تو اسے تنگ راستہ اختیار کرنے پر مجبور کرو۔ (مسلم۔ عن ابوہریرہ رض)

- یہود و نصاریٰ کے ساتھ مشابہت پیدا نہ کرو، کہ یہود کا سلام انگلیوں کے اشارے سے ہوتا ہے اور نصاریٰ کا سلام ہتھیلیوں کے اشارے سے۔ (ترمذی)

- آپؐ راستے سے گزرتے ہوئے راہ میں کھیلنے والے بچوں کو بھی سلام کرتے تھے۔ (ابوداؤد)
- شطرنج کھیلنے والے کو سلام کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ اور جو شخص شراب پیتا ہے اس پر سلام کرنے کی ممانعت ہے
(صحیح حدیث)
- غریبوں اور مسکینوں کو کھانا کھلانا اور ہر شخص کو سلام کرنا چاہیے تم اس کو پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو۔
(بخاری و مسلم عن عبداللہ بن عمرؓ)

سخاوت وبخالت

قرآن کی روشنی:

● جو لوگ مال کی قربانی میں بُخل سے کام لیتے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ یہ ان کے حق میں بہت بُرا ہے۔ قیامت کے دن ان کو اس مال کا طوق بنا کر پہنایا جائیگا۔

(پ ۴۔ سورہ آل عمران۔ آیت ۱۸۰)

● جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کرنے کے لئے کہتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں جو کچھ دے رکھا ہے اُسے چھپاتے ہیں، ایسے ناشکری کرنے والوں کے لئے ہم نے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(پ ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت ۳۷۔)

● ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے اس سے پہلے پہلے (راہ خدا) میں خرچ کر دو کہ تم میں سے کسی کی موت آ کھڑی ہو۔

(پ ۲۸۔ سورۃ المنافقون۔ آیت ۱۰)

● ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے سو بعضے تم میں سے وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے دراصل اپنی جان سے بخیلی کرتا ہے۔

(پ ۲۶۔ سورہ محمدؐ۔ آیت ۳۸)

درسِ حدیث:

- سخی جب خیرات کرتا ہے تو اس کا سینہ کشادہ ہو جاتا ہے اور خوب دیتا ہے۔ اور جب بخیل کسی کو دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا سینہ اور تنگ ہو جاتا ہے۔

(بخاری و مسلم۔ عن ابوہریرہ رضؓ)

- جب لوگ صبح کو نکلتے ہیں تو دو فرشتے اُترتے ہیں اور ایک کہتا ہے الٰہی خرچ کرنے والے کو بدل عطا فرما، دوسرا کہتا ہے بخیل کے مال کو ہلاکت کر۔

(بخاری و مسلم۔ عن ابوہریرہ رضؓ)

- بخل اسلام کو جتنا مٹاتا ہے اتنی کوئی اور چیز نہیں مٹاتی۔

(طبرانی)

- جاہل سخی خدا کے نزدیک زیادہ محبوب ہے بخیل عابد سے۔

(ترمذی۔ ابوہریرہ رضؓ)

- اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں اے آدم کے بیٹے تو خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا یعنی تجھ کو دوں گا۔ (بخاری و مسلم عن ابوہریرہ رضؓ)

- جنت سخی کا گھر ہے۔ (ابن حبان)

- بخیل جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (طبرانی)

- بخیل جنت سے دور، اللہ سے دور، اور جہنم سے قریب ہے۔

(ترمذی)

مکار، بخیل اور احسان جتلانے والا جنت میں (ابتداءً) داخل نہ ہو گا۔ ترمذی۔ عن ابو بکر صدیق رضؓ)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، سخاوت ایک درخت ہے جنت میں، پس جو شخص سخی ہو گا وہ اس درخت کی ٹہنی پکڑ لے گا اور وہ ٹہنی اس کو اس وقت تک نہ چھوڑے گی جب تک اس کو جنت میں داخل نہ کر لے گی۔ اور بخل ایک درخت ہے دوزخ میں پس جو شخص بخیل ہو گا وہ اس درخت کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا۔ وہ ٹہنی اس وقت تک نہ چھوڑے گی جب تک اس کو دوزخ میں داخل نہ کر لے گی۔

(بیہقی۔ در شعب الایمان۔ عن ابی ہریرہ رضؓ)

بُخل کی وجہ سے خونریزی ہوتی ہے۔ بُخل کی وجہ سے لوگ حرام کو حلال کر لیا کرتے ہیں اور بخل کی وجہ سے فسق و فجور پھیلتا ہے۔

(ابو داؤد۔ ابن حبان)

سُود

قرآن کی روشنی:

- مگر جو لوگ سُود کھاتے ہیں، ان کا حال اُس شخص کا سا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر باؤلا کر دیا ہو۔ اس وجہ سے وہ کہتے ہیں تجارت بھی تو آخر سُود ہی جیسی چیز ہے۔ حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سُود کو حرام۔

(پ۳۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۷۵)

- اللہ تعالےٰ سُود کو مٹاتا اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

(پ۳۔ سورۃ ۲۔ آیت ۲۷۶)

- اے ایمان والو، خدا سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سُود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے۔ اسے چھوڑ دو۔ اگر واقعی تم ایمان لائے ہو۔

(پ۳۔ سورۃ البقرہ۔ ع ۶۔ آیت ۲۷۸)

- اے ایمان والو! دوگنا چوگنا سود مت کھاؤ اللہ سے ڈرو۔ (پ۴۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۳۰۔ ع ۵)

درسِ حدیث:

● لعنت فرمائی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سُود لینے والے، دینے والے۔ لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر اور فرمایا، یہ سب گناہوں میں برابر ہیں۔

(مسلم۔ عن جابرؓ)

● دیدہ و دانستہ سُود کا ایک پیسہ کھانا چھتیس ۳۶ مرتبہ زنا کرنے سے بھی زیادہ گناہ ہے۔

(احمد۔ دار قطنی۔ بیہقی عن عبداللہ بن حنظلہؓ)

● چھوڑ دو تم سُود کو اور اس چیز کو جس میں سُود کا شک و شبہ ہو۔

(ابن ماجہ۔ دارمی۔ عن عمر بن خطابؓ)

● فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، سُود کے گناہ کے ستّر حصے ہیں۔ ایک معمولی سا حصہ یہ ہے کہ (اس کا گناہ ایسا ہے جیسا کہ) کوئی شخص اپنی ماں سے جماع کرے۔

(ابن ماجہ۔ بیہقی۔ عن ابوہریرہؓ)

شرک و بدعت

قرآن کی روشنی:

- وہ ذات پاک ایسی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی، پھر پردۂ عدم سے نکالا بذریعہ اس پانی کے پھلوں کی غذا تم لوگوں کے واسطے، پس جب یہ تم جانتے ہو تو دوسروں کو اللہ کا مدِ مقابل نہ ٹھہراؤ۔ (پ۱۔ البقرہ۔ ع ۳۔ آیت ۲۲۔)
- عبادت کرو اللہ کی اور مت شریک کرو اس کے ساتھ کسی کو۔

(پ ۵۔ سورۂ نساء۔ آیت ۳۶)
- اللہ شرک کو کبھی نہیں بخشے گا اس کے سوا دوسرے گناہوں کو جس کو چاہے معاف کر دے گا۔

(پ ۵۔ سورہ ۴۔ آیت ۴۸)
- اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے، اس کے سوا اور سب کچھ معاف ہو سکتا ہے۔ جسے وہ معاف کرنا چاہے۔

(پ۵۔ النساء۔ آیت ۱۱۶)
- جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرے گا اللہ اس پر جنت کو حرام کر دے گا اور اس کا مقام جہنم ہے۔ اور ایسے

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

(پ۶۔ سورۂ مائدہ۔ آیت ۷۲)

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

(پ۸۔ الانعام۔ آیت ۱۵۱)

آپؐ کہہ دیجئے کہ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی، میری موت، اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ (پ۸۔ سورۂ الانعام۔ آیت ۱۶۳)

اور جنہیں اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور خود نہ اپنی مدد کریں۔

(پ۹۔ سورۂ الاعراف۔ ع ۱۴۔ ایت ۱۹۷)

اور اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہیں جو ان کا نہ نقصان کرے اور نہ بھلا، اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ تم فرماؤ کیا اللہ کو وہ بات بتاتے ہیں جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں ہے نہ زمین میں، اسے پاکی اور برتری ہے ان کے شرک سے۔

(پ۱۱۔ سورۂ یونس۔ ع ۲۔ آیت ۱۸)

اسی کا پکارنا سچا ہے اور اس کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ بھی نہیں سنتے۔ (پ۱۳۔ سورۂ رعد۔ ع ۸۔ آیت ۱۴)

اور اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں بتاتے

اور خود بنائے ہوئے ہیں۔ مردے ہیں زندہ نہیں اور انہیں
خبر نہیں لوگ کب اُٹھائے جائیں گے۔
(پ ۱۴۔ سورۃ النحل۔ ع ۸۔ آیت ۲۱-۲۰)

● آپ کہہ دیجئے پکارو انہیں جن کو اللہ کے سوا گمان کرتے
ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ
پھیرنے کا۔ (پ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ ع ۶۔ آیت ۵۶)

● جو کوئی یہ اُمید رکھتا ہے کہ اپنے رب کے سامنے جانا ہے
پس چاہیئے کہ اچھے عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت
میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔
(پ ۱۶۔ سورۃ کہف۔ آیت ۱۱۰)

● جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ ایسا ہے جیسا کوئی آسمان
سے گر پڑا۔ پھر اس کو اُڑتے جانور لپکتے ہیں یا اس کو ہوا نے
کسی دور جگہ میں پھینک دیا ہو۔
(پ۱۷۔ سورۃ حج۔ آیت ۳۱)

● وہ جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو ایک مکھی نہ بنا سکیں گے
اگر اس پر سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کچھ
چھین کر لے جائے تو اس سے چھڑا نہ سکیں۔ کتنا کمزور ہے
چاہنے والا اور وہ جس کو چاہا۔
(پ ۱۷۔ سورۃ ۲۲۔ ع ۱۷۔ آیت ۷۳)

بلاشبہ تم اے مشرکین اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو سب جہنم میں جھونکے جاؤ گے۔

(پ۱۷۔ سورۂ انبیاء۔ ع ۶۔ آیت ۹۸)

اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارنا، بجز اللہ کے کوئی اور معبود نہیں۔ (پ ۲۰۔ سورۂ القصص۔ آیت ۸۸)

اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے رہیں گے۔ جو اُن کو نہ آسمان میں سے رزق پہنچانے کا اختیار رکھتی ہیں اور نہ زمین میں سے اور نہ قدرت رکھتی ہیں۔

(پ ۱۴۔ سورہ النحل۔ ع ۱۶۔ آیت ۷۳)

جن لوگوں نے اللہ کے سوا جن لوگوں کو کارساز سمجھ رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے۔ وہ ایک گھر بناتی ہے۔ بیشک اس کا گھر تمام گھروں کے مقابلے میں کمزور ترین ہوتا ہے۔ کاش یہ اس بات کو سمجھتے (کہ غیر اللہ کو کارساز سمجھنا ایسا ہی ہے جیسے مکڑی کا گھر جسمیں کوئی مضبوطی نہیں)

(پ۲۱۔ سورۂ عنکبوت۔ آیت ۴۱)

لوگوں کو جب کبھی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف سے پوری طرح رجوع ہو کر دعائیں کرتے ہیں، پھر جب وہ اپنی طرف سے رحمت کا ذائقہ چکھاتا ہے تو ان میں کی ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتی ہے۔

(پ۲۱۔ سورۂ روم۔ آیت ۳۳)

● اے میرے بیٹے! خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ بلاشبہ شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ (پ۲۱۔ سورۂ لقمان۔ آیت ۱۳)

● فرماؤ پکارو انہیں جنہیں تم اللہ کے سوا سمجھے بیٹھے ہو۔ وہ ذرہ بھر کے مالک نہیں آسمانوں میں نہ زمینوں میں اور نہ ان کا ان دونوں میں کچھ حصہ اور نہ اللہ کا ان میں سے کوئی مددگار۔

(پ۲۲۔ سبا۔ ع ۹۔ آیت ۲۲)

● انہیں پکارو تو وہ تمہاری دعائیں سن نہیں سکتے اور سن لیں تو ان کا کوئی تمہیں جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے روز وہ تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔

(پ۲۲۔ فاطر۔ آیت ۱۴)

● اور جنھوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا وہی خسارے میں ہیں تم فرماؤ کیا اللہ کے سوا دوسرے کو پوجنے کو مجھ سے کہتے ہو اے جاہلو اور بیشک وحی کی گئی تمہاری اور تم سے اگلوں کی طرف کہ اے سننے والے اگر تو نے اللہ کا شریک کیا تو ضرور تیرا سب کیا دھرا اکارت جائے گا اور ضرور تو ہار میں رہے گا، بلکہ اللہ ہی کی بندگی کر اور شکر گزاروں سے ہو۔

(پ۲۴۔ الزمر۔ ع ۴۔ ۳۔ آیت ۶۵۔ ۶۴۔ ۶۶۔ ۶۳)

● اس شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہوسکتا ہے جو ایسے لوگوں کو پکارے جو قیامت تک ان کو جواب نہ دے سکیں اور انکو

ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔

(پ۲۶۔ سورۃ الاحقاف۔ ع۱۔ آیت ۵)

درس حدیث :

- جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسی بات نکالی جو دین میں نہیں ہے تو وہ قابل رد (مردود) ہے۔
(بخاری و مسلم۔ عن عائشہ رض)

- جس نے ہمارے دین میں کوئی نیا کام ایجاد کیا تو اس کا وہ کام قبول نہ ہوگا۔
(صحیح بخاری و مسلم)

- سب سے بدتر کام وہ ہے جو نیا نکالا جائے، اور ہر نیا کام (یعنی ہر بدعت) گمراہی ہے۔
(صحیح مسلم کتاب الجمعہ۔ عن جابر رض)

- جو شخص شرک کی حالت میں مرے گا وہ دوزخ میں ہوگا
(مسلم)

- ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام نار (دوزخ) ہے۔
(ترمذی)

- اللہ تعالے بدعتی کا نہ روزہ قبول کرتا ہے نہ حج نہ اس کی نماز۔ (ابن ماجہ)

جس شخص نے بدعتی کی تعظیم کی اس نے دین اسلام ڈھانے میں مدد دی۔ (بیہقی۔ ابراہیم بن میسرہ رضؓ)

جس نے دکھلانے کو نماز پڑھی اس نے شرک کیا، اور جس نے دکھلانے کو روزہ رکھا اس نے شرک کیا۔ اور جس نے دکھلانے کو خیرات کی اس نے شرک کیا۔

(احمد۔ عن معاذ بن جبل رضؓ۔ مشکوٰۃ)

جس نے اللہ کے سوا کسی اور کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔ (مشکوٰۃ)

اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کر اگرچہ کہ تو مارا جائے یا آگ میں جلایا جائے۔ (مشکوٰۃ شریف)

کہ جو شخص خدا سے اس حال میں ملے کہ اس کے برابر کسی کو نہ مانتا ہو (یعنی شرک نہ کرتا ہو) تو اس کے اوپر پہاڑ کے برابر گناہ ہوں گے خدا اس کو بخشدے گا۔

(بیہقی۔ عن ابوہریرہ رضؓ)

صحابہ رضؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ شرک اصغر کیا ہے؟ فرمایا ریا! (احمد۔ محمد بن لبید رضؓ)

اسباب پر بھروسہ، خلق سے امید، اور سوال شرک ہے۔ (فتوح الغیب)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگو! اگر میں

کسی غیر اللہ کے سجدے کو جائز سمجھتا تو سب سے پہلے عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

(ترمذی شریف۔ عن حضرت ابوہریرہؓ)

آپؐ نے فرمایا "تم پر لازم ہے کہ تم میری سنت اور خلفاء راشدین کی سنت اختیار کرو۔ اس کو تم پکڑ لو، خبردار تم نئی نئی ایجاد کی ہوئی باتوں سے بچو، کیونکہ نیا اختراع بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

(ابوداؤد۔ ترمذی و ابن ماجہ عن عرباض بن ساریہؓ)

اقوالِ زرّیں:

ہر چیز مسبب سبب سے مانگو
منت سے خوشامد سے ادب سے مانگو
کیوں غیر کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہو
بندے ہو گر رب کے تو رب سے مانگو

شہید قرآن کی روشنی سے :

- اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے جاتے ہیں ۔ ان کی نسبت مت کہو کہ وہ مردے ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم ادراک نہیں کر سکتے (پارہ ۲، سورۃ البقرہ آیت ۱۵۴)
- اور جو شخص اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر خواہ جان سے مارا جائے یا غالب آ جائے تو ہم اس کو اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔
(پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۷۴)
- اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے ہیں ان کو مردہ خیال مت کرو بلکہ وہ زندہ ہیں ۔
(پارہ ۴ ۔ سورۂ آل عمران رکوع ۸ ۔ آیت ۱۶۹)
- جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ۔ اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا ۔
(پارہ ۲۶ ۔ سورۂ محمد آیت ۵ ۔)

درسِ حدیث :

- ایک شخص نے دریافت کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا بات ہے کہ سب لوگ تو اپنی اپنی قبروں میں پریشان

رہتے ہیں مگر شہدا کو کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ جواب میں
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ ان کے لیے تلوار کا سایہ تمام
فتنوں سے آڑ بن جاتی ہے۔

(نسائی۔ حضرت راشد بن سعدؓ)

شہیدوں کا خون زمین پر گر کر خشک بھی ہونے نہیں
پاتا کہ اس کی حور عین میں سے دو بیویاں سرخ جوڑے لیکر
اس کی طرف دوڑتی ہوئی آتی ہیں۔ اس کے ایک جوڑے
کی قیمت دنیا کی تمام دولت سے زیادہ قیمتی ہوتی ہے۔

(ابن ماجہ۔ ابو ہریرہؓ)

شہدا کی روحیں سبز پرندوں کی شکل میں جنت کے پھل کھاتی
پھرتی ہیں۔ (ترمذی۔ حضرت کعب بن مالکؓ)

شہدا کو اپنے خویش و اقارب میں سے ستر آدمیوں کی شفاعت
کا حق دیا جائے گا۔ (ابو داؤد۔ حضرت انسؓ)

شہید فی سبیل اللہ کو شہادت کے وقت صرف اتنی تکلیف
محسوس ہوتی ہے جیسے کسی چیونٹی نے کاٹ لیا ہو۔

(ترمذی شریف۔ حضرت ابو ہریرہ)

جنت میں جانے کے بعد کسی بھی شخص کو دوبارہ دنیا میں آنے
کو جی نہیں چاہتا مگر شہادت کی لذت ایک ایسی لذت ہے
کہ شہید کو جنت میں جانے کے بعد یہ خواہش پیدا ہوتی

ہے اور شہید اس امر کی درخواست کرتا ہے کہ اسے پھر دنیا میں بھیجا جائے تاکہ وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے راستے میں مکرر سہ کرر بلکہ دس بار شہید ہو۔

(بخاری و مسلم۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ)

قیامت میں جب اہل محشر حساب و کتاب میں لگے ہوئے ہوں گے تو لوگوں کا ایک جم غفیر اپنے اپنے کندھوں پر تلواریں رکھے ہوئے جنت کے دروازے پر پہنچے گا ان لوگوں کے زخموں سے خون بہہ رہا ہوگا۔ اہل محشر کے دریافت کرنے پر بتایا جائے گا کہ یہ لوگ شہید ہیں۔ یہ لوگ موت کے بعد بھی زندہ تھے ان کو عرق دیا جاتا تھا۔

(طبرانی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ)

شہدا کے لیے قبر میں تلوار کا سایہ تمام فتنوں سے آڑ بن جاتا ہے۔ (نسائی۔ راشد بن سعد رضی اللہ عنہ)

صدقہ وخیرات

قرآن کی روشنی

- لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ خیرات میں کتنا خرچ کریں۔ آپ فرما دیجیے کہ جتنا ضرورت سے زائد ہو۔
(پارہ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۱۹)
- جو کچھ کہ مال ومتاع ہم نے تم کو بخشا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ (پارہ ۳۔ سورہ بقرہ آیت ۲۵۴)
- اے ایمان والو! احسان جتا کر دکھ دے کر اپنے صدقات کو برباد نہ کرو۔ (پارہ ۳۔ سورہ ۲ ع ۲ آیت ۲۶۴)
- اگر اپنے صدقات علانیہ دو تو یہ بھی اچھا ہے لیکن چھپا کر اجت مندوں اور خیرات میں جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ تمہارے اپنے لیے بھلا ہے۔
(پارہ ۳۔ سورۃ البقرہ آیت ۲۷۲)

جو لوگ اپنے مال شب و روز کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی غم۔
(پارہ ۳۔ سورۃ ۲۔ ع ۶۔ آیت ۲۷۴)

اور جو کچھ تم اللہ کے راستے میں خرچ کرو گے اس کا ثواب

تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر کسی قسم کا ظلم نہ کیا جائے گا۔ (پارہ ۱۰۔ سورۃ الانفال۔ ع ۸۔ آیت ۶۰)

● جو ایمان لائیں اور خیرات کریں انہیں بہت بڑا ثواب ملے گا۔ (پارہ ۲۷۔ سورۃ حدید آیت ۷۔)

● تمہیں کیا ہو گیا ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔
(پارہ ۲۷۔ سورہ حدید آیت ۱۰)

● راہ خدا میں خیرات کرتے رہو جو تمہارے لیے بہتر ہے۔
(پارہ ۲۸۔ سورہ تغابن آیت ۱۶)

● جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت اس کے سر پر آ کھڑی ہو۔
(پارہ ۲۸ سورۃ المنافقون آیت ۱۰)

● جو میرے خالص ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجیے کہ وہ نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیے ہوئے رزق سے خرچ کرتے رہیں پوشیدہ طور سے بھی اور علانیہ بھی۔
(پارہ ۱۳۔ سورۃ ابراہیم۔ ع ۵۔ آیت ۳۱)

درس حدیث

● خیرات کرنے سے مال کم نہیں ہوتا۔ قصور معاف کر دینے سے عزت بڑھتی ہے۔ (صحیح مسلم عن ابوہریرہؓ)

- ہر نیکی صدقہ ہے (بخاری و مسلم عن جابرؓ و حذیفہؓ)
صدقہ قبر کی آگ بجھاتا ہے (طبرانی)
- بھوکے کو کھانا کھلانا خواہ مسلمان ہو یا کافر بہترین صدقہ ہے۔ (مشکوٰۃ۔ بیہقی۔ عن انسؓ)
- بہترین صدقہ وہ ہے کہ جو باطن میں عداوت رکھنے والے رشتہ دار پر کیا جائے۔
(احمد۔ طبرانی۔ عن ابو ایوبؓ۔ بیہقی۔ ام کلثومؓ)
- بہترین صدقہ یہ ہے کہ مفلس اور بے مایہ شخص کسی فقیر کو پوشیدہ طور پر کچھ دے۔ (ابوداؤد۔ حاکم عن ابوہریرہؓ)
- کسی مسلمان کو قرض دینے کا ثواب مثل صدقہ دینے کے ہے۔ (ترمذی)
- چھپا کر دینا افضل صدقہ ہے۔ (احمد)
- عمدہ صدقہ وہ ہے جو فاضل مال سے ہو دیا جائے اور (صدقہ) کی ابتدا اس شخص سے کرو جو تمہارے عیال میں سے ہو۔
(صحیح بخاری۔ جلد اول عن ابوہریرہؓ)
- صدقہ دیکر احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔
(نسائی)
- دو آدمیوں کے درمیان صلح کرا دینا بہترین صدقہ ہے۔
(طبرانی۔ بزاز)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے (زادالمعاد - عن حکیم بن حزام رضؓ)

بہترین صدقہ وہ ہے کہ ایک مسلمان علم سیکھے پھر دوسرے مسلمان بھائی کو سکھائے۔ (ترغیب وترہیب)

کسی اجنبی مسکین اور محتاج پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔ لیکن رشتہ داروں پر خرچ کرنا صدقہ بھی ہے اور صلۂ رحمی بھی۔ (ترمذی - نسائی - ابن ماجہ)

راستے سے پتھر، کانٹے وغیرہ ہٹانا صدقہ ہے (بیہقی)
کنواں کھدوانا بہترین صدقہ ہے۔
(ابوداؤد - نسائی - عن سعد بن عبادہ رضؓ)

جو کھانا تم کھاتے ہو تمہارے لئے صدقہ ہے، جو تم اپنی اولاد کو کھلاتے ہو۔ وہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔ جو تم اپنی بیوی کو کھلاتے ہو وہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔
(الادب المفرد)

مسلمان جب اپنی بیوی بچوں کے کھانے پینے کے لئے ثواب کی نیت سے کچھ مال خرچ کرتا ہے تو وہ مال صدقہ کے برابر ثواب ہے (بخاری ومسلم - عن ابومسعود رضؓ)

صدقہ رب کے غصّے کو بھی روکتا ہے اور بُری موت سے بھی حفاظت کا سبب ہے (ترمذی عن انس رضؓ مشکوٰۃ شریف)

قیامت کے دن مومن کا سایہ اس کا صدقہ ہوگا۔

(احمد۔ مرثد رضؓ بن عبداللہ)

آدمی اپنی زندگی میں ایک درم صدقہ کرے وہ اس سے بہتر ہے کہ مرتے وقت سو درم صدقہ کرے۔

(مشکوٰۃ۔ ابوداؤد۔ عن ابوسعید الخدری رضؓ)

ہر شخص اپنے صدقے کے سایے میں رہے گا۔ یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان (آخری) فیصلہ کر دیا جائے۔

(ابن حبان۔ حاکم۔ عن عقبہ بن عامر رضؓ)

تیری وہ بیٹی جو (طلاق پاکر یا بیوہ ہوکر) تیری طرف پلٹ آئے۔ اور تیرے سوا کوئی اس کے لئے کمانے والا نہ ہو سب سے بڑا صدقہ ہے۔

(بخاری فی الادب المفرد۔ ابن ماجہ)

اس میں کوئی حرج نہیں کہ ایک شخص صدقہ کرنا چاہے تو اپنے والدین کی طرف سے کر دے اگر وہ مسلمان ہوں۔ اس صورت میں اس کے والدین کو بھی اجر ملے گا اور اسے بھی ان کے برابر ثواب ملے گا۔ اس کے بغیر کہ انکے ثواب میں کچھ کمی ہو۔

(طبرانی اوسط۔ عمرو بن شعیب عن ابیہ وجدہ)

سویرے ہی صدقہ دیا کرو کہ آفت صدقہ سے قدم نہیں بڑھاتی۔

(ترمذی)

● اگر کوئی مسلمان درخت لگائے یا کھیتی بوئے اور اس میں سے انسان، چرند، پرند، کھائیں تو یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے - (بخاری و مسلم عن انس رضؓ)

● ایک بار سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے۔ ایک بار الحمد للہ کہدینا صدقہ ہے۔ ایک بار لا الٰہ الا اللہ کہدینا صدقہ ہے۔ بھلائی کا حکم کرنا صدقہ ہے، بُرائی کو روکنا صدقہ ہے۔ تم میں سے کسی کا اپنی صنفی خواہش کا پوری کرنا (بشرطیکہ جائز طور پر ہو) صدقہ ہے۔ (صحیح مسلم عن ابی ذرؓ۔ مشکوٰۃ باب فضل الصدقۃ)

● کوئی مسلمان اگر کسی مسلمان کو کپڑا پہناتا ہے تو وہ شخص اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے جب تک کہ مسلمان بھائی کے جسم پر اس کپڑے کا پیوند رہتا ہے - (ترمذی - حاکم - عن ابن عباسؓ)

● اللہ جل شانہٗ فرماتے ہیں اے آدمی! اپنا خزانہ میرے پاس امانت رکھا دے، نہ اس میں آگ لگنے کا اندیشہ ہے نہ غرق ہو جانے کا نہ چوری کا - میں ایسے وقت میں وہ تجھ کو پورا پورا واپس کردوں گا - جس وقت تجھے اس کی انتہائی ضرورت ہو گی - (در منثور)

● جس شخص سے خدا کے نام پر مانگا جائے اور وہ باوجود قدرت کے نہ دے - قیامت کے دن وہ محض کھال ہی کھال رہ جائیگا جس میں نہ ہڈی ہوگی نہ گوشت - وہ ہواؤں میں ہلتا رہیگا (رزداہ الطبرانی فی الکبیر)

جب عورت اپنے شوہر کی کمائی سے بغیر اس کے حکم کے خرچ کرے تو اس کے شوہر کے ثواب کا آدھا ملے گا۔
(صحیح بخاری و مسلم۔ کتاب البیوع عن ابوہریرہ رضی)

اقوالِ زریں:

جو شخص مانگنے والے کو اپنے گھر سے محروم واپس کر دیتا ہے۔ فرشتے اس کے گھر میں سات دن تک نہیں آتے۔
(ارشاد حضرت عیسیٰ ؑ)

جب تم سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً صدقہ دیا کرو۔ (حضرت لقمان)

صدقہ خطاؤں کو ایسا بجھا دیتا ہے جیسا کہ پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ (اتحاف)

صدقہ شر کے ستر دروازے بند کر دیتا ہے۔
(ابن المبارک انس رض)

چاندی کے ایک درم کا چھٹا حصہ خیرات کرنا خدا کے نزدیک چھ سو مقدس حج سے بہتر ہے۔
(غنیتہ الطالبین ص ۲۶۹)

صبر

قرآن کی روشنی:

- اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
(پ۲ - البقرہ - ۱۵۳ - پ۱۰ - انفال - ۴۶)
- صبر اور نماز سے مدد چاہو۔ بلاشبہ اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔
(پارہ ۲ - سورہ بقرہ - آیت ۱۵۳ -)
- اور اللہ کو صبر کرنے والے لوگ ہی پسند ہیں۔
(پ۴ آل عمران - ع ۶ - آیت ۱۴۶)
- اے ایمان والو صبر سے کام لو اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور باہم ملے رہو۔
(پارہ ۴ - سورۂ آل عمران آیت ۲۰۰ - ع ۱۱)
- اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو۔
(پارہ ۹ - سورہ الاعراف - آیت ۱۲۸)
- صبر سے کام لو یقیناً خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
(پ۱۰ - سورۂ انفال ع - ۱ - آیت ۴۶ -)
- اگر کوئی صبر سے کام لے تو اللہ کے ہاں ایسے نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں ہوتا۔
(پارہ ۱۳ - سورۂ یوسف ع ۴ آیت ۹۰)

اور (وہ لوگ عقل والے ہیں) جو اپنے پروردگار کی رضا کی خاطر صبر کرتے ہیں۔

(پارہ ۱۳۔ سورۂ رعد۔ آیت ۲۲)

اور اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا ہے اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت ہی اچھی بات ہے۔

(پارہ ۱۴۔ سورۂ نحل۔ ع ۲۲ آیت ۱۲۶)

یہ ہیں (خدا کے وہ پیارے بندے) جو اپنے صبر و ثبات کا صلہ اونچے محل کی شکل میں پائیں گے۔

(پارہ ۱۹۔ سورۂ الفرقان آیت ۷۵)

صبر کرنے والوں کو ہی ان کا پورا پورا بے شمار اجر دیا جاتا ہے۔

(پارہ ۲۳۔ سورۂ زمر۔ آیت ۱۰)

درسِ حدیث!

صبر کرنا آدھا ایمان ہے اور یقین پورا ایمان۔

(طبرانی)

صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے (رسول اکرمؐ)

وہ معاش کی تنگی جس پر صبر نہ ہو، فتنہ بن جاتی ہے۔

(نبی کریمؐ)

طلب علم

قرآن کی روشنی:

یہ مناسب نہیں کہ (علم دین حاصل کرنے کیلئے) تمام مسلمین نکل کھڑے ہوں، البتہ ہر ایک قبیلے کے کچھ لوگ علم دین حاصل کرنے کے لئے نکلیں اور جب وہ اپنے قبیلے کے پاس واپس آئیں تو گھر پر رہنے والوں کو ڈرائیں تاکہ وہ بھی (دینی معلومات کے ذریعے) اللہ کی نافرمانی سے بچ سکیں۔

(پ ١١- سورۂ توبہ- آیت ١٢٢)

اے میرے رب مجھے اور زیادہ علم عطا فرما۔

(پ ١٦- سورہ طٰہٰ- آیت ١١٤)

درس حدیث:

جو شخص طلب علم کے لئے اپنے گھر سے نکلے وہ واپسی تک اللہ کے راستے میں ہے۔

(ترمذی)- دارمی- عن انسؓ

جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے پر گامزن ہو اللہ تعالےٰ اس کے لئے جنت کا راستہ سہل فرما دیتے ہیں۔

(مسلم)

فرشتے طالب علم کے کام (طلب علم) سے خوش ہو کر اپنے پر بچھاتے ہیں۔ (احمد۔ ابن حبان۔ حاکم)

تو جا کر علم کا کوئی باب سیکھے تو یہ سو رکعت نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ (عبد البر۔ ابن ماجہ)

آدمی کے لئے علم کا کوئی باب سیکھنا اس کے حق میں دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔ (ابن حبان۔ عبد البر۔ طبرانی)

طلب علم ہر مسلمان کے لئے فرض ہے۔
(ابن ماجہ۔ احمد۔ بیہقی)

جس شخص کو اس حالت میں موت آ جائے کہ وہ اسلام کو زندہ رکھنے کے لئے طلب علم کر رہا ہو جنت میں اس کے اور انبیاء کے درمیان صرف ایک درجے کا فرق ہوگا۔
(دارمی)

جو شخص لوگوں کو سکھانے کے لئے علم حاصل کرے تو اس کو ستر صدیقوں کا ثواب عطا کیا جائے گا۔
(دیلمی۔ مسند الفردوس)

جب کوئی طالب علم حصول علم کی جد و جہد کے دوران مر جائے تو وہ شہید ہے۔ (جامع صغیر)

علم (دین) کی طلب ہر مسلمان پر فرض ہے اور نا اہل کو علم سکھانے والے کی مثال خنزیر کے گلے میں جواہر، موتی

اور سونے کی مالا ڈالنے والے کی ہے۔ (ابن ماجہ)

- طلب کرو علم کو اگرچہ چین میں بھی ملے (یعنی اگرچہ بہت دور ہو)۔ (بیہقی۔ ابن عدی)
- طلب علم جاہلوں کے درمیان ایسا ہے جیسے مردوں کے درمیان زندہ۔ (جامع صغیر العسکری)
- جو شخص غیر اللہ کے لیے یا اللہ کی ذات کے علاوہ کسی دوسری چیز کے لیے طلب علم کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم کو بنا لینا چاہیے۔ (ترمذی)

اقوال زرین:

- جو شخص علم حاصل کرے اور پھر اسے چھپائے تو اللہ اُسے آگ کی لگام پہنائے گا۔ (احیاء العلوم)
- تمام رات کی عبادت سے بہتر یہ ہے کہ ایک مسئلہ سیکھ لوں۔ (ابو الدرداءؓ)
- علم کو طلب کرنا نفل نمازوں سے افضل ہے۔ (امام شافعی)
- مجھے اس شخص پر حیرت ہوتی ہے جو طلب علم نہ کرے۔ آخر اس کا نفس اسے نیک کام کی طرف کس طرح بلاتا ہے۔ (عبداللہ بن مبارک)

بچپن میں تحصیل علم پتھر کی لکیر کی طرح ہے (حسن بصریؒ)

علم حاصل کرتے کرتے موت کا آجانا اس سے بہتر ہے کہ
آدمی جہالت پر مطمئن ہو کر مرے ۔

(مامون الرشید)

پگھلنا علم کی خاطر مثال شمع زیبا ہے
بغیر اس کے نہیں پہچان سکتے ہم خدا کیا ہے

تم لوگ طلب علم کیا کرو ۔ اس لیے کہ آج تم لوگ چھوٹے ہو
مگر تم ہی لوگ بڑے شمار کیے جاؤ گے ۔ جو علم کو زبانی
یاد نہ کر سکے ۔ وہ لکھ لیا کرے (حضرت حسن بن علی)

عبادت

قرآن کی روشنی:

- اے لوگو! بندگی کرو اپنے رب کی جس نے تم کو اور تم سے قبل سب کو پیدا کیا تا کہ تم متقی بنو۔ (پ۱۔ سورۂ بقرہ۔ آیت ۲۱)
- خدا کے سوائے کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ (پ۳۔ سورۃ ۳۔ آیت ۲)
- اے میری قوم والو صرف اللہ ہی کی عبادت کرو، اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ (پ۸۔ الاعراف۔ ع ۱۴۔ آیت ۵۹)
(پ۸۔ سورۃ۔ ع ۱۷۔ آیت ۸۵)
- اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت مت کرو۔
(پ۱۱۔ سورۂ یونس۔ آیت ۲)
(پ۲۶ سورۂ احقاف۔ آیت ۲۱)
- تم بندگی نہ کرو مگر صرف اللہ کی۔ (پ۱۱۔ سورۂ ہود۔ آیت ۲)
اللہ کی بندگی کرو، اور اسی پر بھروسہ رکھو۔
(پ ۱۲۔ سورۂ ہود۔ آیت ۱۲۳)
- اللہ کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔
(پ۱۲۔ سورۂ یوسف۔ آیت ۴۰)

- آپ اپنے رب کی عبادت کرتے رہیئے۔ یہاں تک کہ آپ کو موت آئے۔ (پ ۱۴۔ سورۂ حجر۔ آیت ۹۹)
- تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔
  (پ ۱۵۔ سورۂ بنی اسرائیل۔ آیت ۲۳)
- بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں تم میری ہی عبادت کرو۔
  (پ ۱۶۔ سورۂ طٰہٰ۔ ع ۱۰۔ آیت ۱۴)
- اور ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔
  (پ ۱۴۔ سورۂ النحل۔ ع ۱۱۔ آیت ۳۶)
- کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم سب میری ہی عبادت کرو۔ (پ ۱۷۔ سورۂ انبیاء۔ آیت ۱۵، اور ۲۵)
- میں تم سب کا پروردگار ہوں، تم سب میری ہی عبادت کرو۔
  (پ ۱۷۔ سورۃ ۲۱۔ آیت ۹۲)
- جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت کرے جس پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہوگا۔ (پ ۱۸۔ سورۂ المومنون۔ آیت ۱۱۷)
- تم سب لوگ اللہ کی عبادت کرو۔ (پ ۱۹۔ سورۂ نمل۔ آیت ۴۵)

- اے مومن بندو! میری زمین فراخ ہے۔ پس میری ہی عبادت کرو۔ (پ ۲۱۔ سورۂ عنکبوت۔ آیت ۵۶)
- آخر میں کیوں نہ اس ہستی کی بندگی کروں جس نے مجھے پیدا کیا۔ (پ ۲۳۔ سورۂ یٰسٓ۔ ع ۱۔ آیت ۲۲)
- تو اللہ کی عبادت کرتا رہ، اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جا۔ (پ ۲۴۔ سورہ زمر۔ ع ۴۔ آیت ۶۶)
- جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

  (پ ۲۴۔ سورۂ مومن۔ آیت ۶۰۔ ع ۱۱)
- پس تم خالص اس کی عبادت کرتے ہوئے اسے پکارو۔

  (پ ۲۴۔ سورۂ ۴۰۔ آیت ۶۵)
- رات اور دن، سورج اور چاند، اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں پس تم نہ سورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو، بلکہ اس ہستی کو سجدہ کرو جس نے ان کو بنایا۔ اگر تم اللہ کی عبادت کرنا چاہتے ہو۔

  (پ ۲۴۔ سورۂ حٰمٓ سجدہ۔ ع ۱۹۔ آیت ۳۷)
- میں نے جن اور انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے تاکہ وہ میری عبادت کریں۔

  (پ ۲۷۔ سورۂ الذّٰریٰت۔ آیت ۵۶)
- انھیں (اہل کتاب کو) اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ

صرف اللہ کی عبادت کریں۔ اس لئے کہ دین کو خالص رکھیں۔
(پ ۳۰۔ سورۃ البیّنہ۔ ع ۲۳۔ آیت ۵)

درسِ حدیث:

- اللہ تعالےٰ کی اس طرح عبادت کرو کہ گویا اس کو دیکھ رہے ہو۔ اگر تم اس کو نہیں دیکھ سکتے تو (یقین کرلو) وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔
(بخاری و مسلم)

- خدا کے ساتھ حُسن ظن بھی عبادت میں داخل ہے۔
(احمد۔ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ۔ ابوہریرہ رضؓ)

- بھوکا رہنا مغز عبادت ہے۔ (حضور اکرم ﷺ)

- رات کو تھوڑی دیر درس دینا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے
(دارمی۔ ابن عباس رضؓ)

- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اپنی قوت و استطاعت کے بقدر عمل و عبادت کرو۔ اللہ تعالےٰ دینے سے نہیں گھبراتے یہاں تک کہ تم عمل کرنے سے گھبرا جاؤ۔"

اے ابن آدم میں نے تجھے اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے پس تو اس سے غفلت نہ کر۔
(تفسیر ابن کثیر۔ جلد چہارم)

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے کہ

اے ابن آدم تو میری عبادت کے لئے اپنے آپ کو فارغ کرلے میں تیرے قلب کو بے نیازی سے بھر دوں گا اور فقر کی راہوں کو مسدود کر دوں گا۔ ورنہ میں تیرے دل کو افکار سے بھر دوں گا اور فقر کو تیرے لئے نہیں روکوں گا۔

(حدیث قدسی)

اقوالِ زرّیں :

- تفکر کے ساتھ متوسط درجے کی دو رکعتیں، غافل دل کے ساتھ تمام رات کی عبادت سے بہتر ہیں۔

(ابن عباس رض)

- جو عابد جنت کا لطف اٹھانے کے لئے عبادت کرتا ہے وہ دراصل شکم پرست اور زن پرست ہے۔

(امام غزالی رح)

- عبادت کو عمل نہ بناؤ بلکہ اپنے ہر عمل کو عبادت بناؤ۔

عُلماء

قرآن کی روشنی:

- اللہ سے، اس کے بندوں میں سے صرف علماء ہی ڈرتے ہیں۔
(پ ۲۲۔ سورۂ فاطر۔ ع ۱۶۔ آیت ۲۸۔)

درسِ حدیث:

- علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ اور انبیاء سے دینار و درم کی وراثت نہیں پہنچی، بلکہ ان کی وراثت علم ہے۔ پس جو علم سے فیضیاب ہوا اس نے کثیر حصّہ پایا۔
(احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ دارمی)
- اللہ تعالےٰ قیامت کے دن بندوں کو اٹھائے گا، پھر علماء کو اٹھا کر کہے گا اے گروہ علماء! میں نے تمہارے اندر اپنا علم رکھا تھا۔ میں نے تمہارے اندر اس لئے علم نہیں رکھا تھا کہ تمہیں عذاب دوں، جاؤ میں نے تمہیں بخش دیا۔ (طبرانی)
- آخری زمانے میں جاہل عابد اور فاسق علماء ہوں گے۔
(حاکم)
- خبردار رہو! کہ شریروں میں بدترین بُرے علماء ہیں،

اور بھلے لوگوں میں سب سے بہتر بھلے علماء ہیں۔
(دارمی۔ احوص بن کلیم رض)

- قیامت کے دن تین آدمیوں کی شفاعت ہوگی۔ انبیاء کی، پھر علماء کی، پھر شہداء کی۔ (ابن ماجہ)

اقوال زریں:

- علم سے زیادہ کوئی چیز عزت والی نہیں ہے۔ بادشاہ لوگوں پر حکومت کرتے ہیں اور علماء بادشاہوں پر۔
(احیاء العلوم بحوالۂ ابوالاسود)
- اللہ تعالیٰ نے تجھے علم عطا کیا ہے تو اپنے علم کو گناہ کی تاریکی سے سیاہ مت کر، ورنہ جس روز اہل علم اپنے علم کی روشنی میں آگے بڑھیں گے، تو تاریکیوں کا حصہ بن جائیگا۔ (احیاء العلوم)
- علماء کی مجلس میں کثرت سے بیٹھا کرو اور حکماء کی بات احتیاط سے سنا کرو۔ (لقمان حکیم)
- اپنے معاملے میں مشورہ صرف علماء سے کرو۔
(لقمان حکیم)
- بڑھ بڑھ کر باتیں بنانا علماء کے لئے نازیبا حرکت ہے۔
(حضرت خضرؑ)

علمار اپنے زمانے کے چراغ ہوتے ہیں کہ جن سے اس وقت کے اہل زمانہ روشنی حاصل کرتے ہیں۔

ماں باپ تو لوگوں کو دنیا کی آگ سے بچاتے ہیں، اور علمأ آخرت کی آگ سے بچاتے ہیں۔

(یحییٰ بن معاذ رض)

اگر علمار نہ ہوتے تو لوگ جانوروں کی طرح زندگی گزارتے۔

(حضرت خواجہ حسن بصری رح)

علمار کا عذاب دل کا مرجانا ہے اور دل کی موت یہ ہے کہ آخرت کے عمل سے دنیا کی طلب ہو۔

(حضرت حسن رض)

جب تک لوگوں کے سامنے بڑے بڑے علمار کا علم رہیگا وہ دین میں ترقی کرتے رہیں گے۔ اور جب ناواقفوں کا علم شروع ہوجائے گا تو برباد ہوجائیں گے۔

(حضرت عبداللہ بن مسعود رض)

عالِم اور جاہل

قرآن کی روشنی:

- سرسری برتاؤ قبول کرلیا کیجئے اور نیک کام کی تعلیم کردیا کیجئے اور جاہلوں سے کنارہ ہوجایا کیجئے۔
(پ ۹۔ سورۃ اعراف۔ ع ۱۴۔ آیت ۱۹۹)
- کہو کیا وہ لوگ جو علم جاننے والے اور علم نہ جاننے والے (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں۔ (پ ۲۳۔ سورۃ الزمر۔ آیت ۹)

درسِ حدیث:

- زمین و آسمان کی تمام چیزیں عالِم کے لئے دعائے مغفرت کرتی ہیں۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)
- اللہ تعالیٰ کو اس شخص سے بغض ہے جو دنیا کا عالِم اور عقبیٰ کا جاہل ہو۔ (دیلمی)
- جس سے کسی ایسی بات کے بارے میں سوال کیا گیا جو اس کے علم میں ہے، پھر اُس نے اُسے چھپایا تو قیامت کے دن وہ آگ کی لگام پہنایا جائے گا۔
(احمد۔ ابوداؤد۔ ابوہریرہؓ۔ ابن ماجہ۔ انسؓ۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص ۲۶)

- جو عالم لوگوں کو نصیحت کرتا ہے مگر خود عمل نہیں کرتا اسکے ہونٹ قینچی سے کاٹے جائیں گے۔ (مسلم)
- آدمی اس وقت تک عالم نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے علم کے مطابق عمل نہ کرے۔ (ابن حبان)
- قیامت کے دن سخت ترین عذاب اس عالم کو ہوگا جس کو اللہ نے اس کے علم سے کوئی نفع نہ دیا ہو۔ (طبرانی۔ بیہقی)
- علم جہل کو اس طرح زائل کر دیتا ہے جس طرح چاند اندھیرے گُپ کو۔ (جامع بیان العلم وفضلہ العلامۃ۔ ابن عبدالبر)
- عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر۔ (ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن حبان)
- زمین پر عالم کی مثال ستاروں کے مانند ہے، جس سے خشکی و تری میں راستہ ملتا ہے۔ جب ستارے ڈوب جائینگے تو ہدایت حاصل کرنے والوں کو گمراہ ہو جانا ممکن ہے۔ (احمد)
- عالم کی دو رکعت نماز جاہل کی سال بھر کی عبادت سے افضل ہے۔ (اکسیر ہدایت ص۵۲)

- قیامت کے دن عالِم کے لکھنے کی روشنائی (سیاہی) اور شہیدوں کے بدن کا خون مقابلے میں رکھ کر تولا جائیگا تو عالِم کی سیاہی شہید کے خون پر بڑھ جائے گی۔ (کنز العمال)
- لوگوں میں سب سے بہتر وہ صاحب ایمان عالِم ہے کہ جسکے پاس لوگ اپنی ضروریات لے کر جائیں تو وہ انھیں نفع پہنچائے اور اس سے بے نیازی اختیار کریں تو وہ ان سے بے نیاز رہے۔ (بیہقی)
- ایک عالِم کے موت کے مقابلے میں ایک قبیلے کا مر جانا زیادہ آسان ہے۔ (بخاری و مسلم)
- قیامت کے روز عالِم کو لایا جائے گا، اور اسے آگ میں ڈال جائے گا، اس کی آنتیں نکل پڑیں گی، وہ اس کو لئے ہوئے اس طرح گھومے گا جس طرح گدھا چکّی کے ساتھ گھومتا ہے، دوزخ والے اس کے ساتھ گھومیں گے، اور کہیں گے: تجھے عذاب کیوں دیا گیا ہے؟ وہ کہے گا میں بھلائی کا حکم دیتا تھا اور خود عمل نہ کرتا تھا۔ بُرائی سے روکتا تھا اور خود بُرائی میں مبتلا تھا۔ (بخاری و مسلم)

اقوال زریں:

- عالِم مرتا ہے تو اس کے لئے مچھلیاں پانی میں اور پرندے

ہوا میں رو رہے ہیں۔ (احیاء العلوم)

- نبوت سے قریب تر اہلِ علم اور مجاہدین ہیں، اہلِ علم اسلئے کہ انھوں نے لوگوں کو وہ باتیں بتلائیں جو انبیاء لے کر آئے اور مجاہدین اس لئے کہ انھوں نے انبیاء کی لائی ہوئی شریعت کی خاطر اپنی تلواروں سے جہاد کیا۔ (ابو نعیم)

- جو آدمی اپنے آپ کو عالِم کہے وہ جاہل ہے، جو اپنے آپ کو جنتی بتلائے وہ جہنمی ہے۔ (حضرت عمر رضہ)

- دن بھر روزہ رکھنے والے اور رات بھر جاگ کر عبادت کرنے والے مجاہد سے عالِم افضل ہے۔

(حضرت علی رضہ)

- عالِم کی لغزش سے ایک عالَم پھسل جاتا ہے۔

(حضرت ابوبکر صدیق رضہ)

- عالِم زمین پر اللہ تعالیٰ کا امین ہے۔

(ابن عبدالبر)

- جاہلوں سے دوستی نہ کر ذلیل ہو جائیگا۔ عالموں سے دشمنی نہ کر محروم رہ جائیگا۔ (لقمان حکیم)

- جاہل سے دوستی نہ کر ایسا نہ ہو کہ اسکی جہالت کی باتیں تجھے اچھی معلوم ہونے لگے۔ (حکیم لقمان)

- جاہل سے علیحدگی عقلمندوں کے میل ملاپ سے کم نہیں۔
(حضرت احنف بن قیس رضہ)

- سب سے بڑا عالم وہ ہے جو دوسروں کے علم سے برابر اپنے علم میں اضافہ کرتے رہے۔ (لقمان حکیم)
- صاحب علم اگرچہ حقیر حالت میں ہو اسے ذلیل نہ سمجھو، بیوقوف اگرچہ بڑے مرتبے پر ہو اسے بڑا مت خیال کرو۔ (حضرت علی رض)
- ہزار شب بیدار، روزہ دار، عبادت گزاروں کی موت اتنی افسوسناک نہیں جتنی ایک ایسے عالم کی موت جو حلال وحرام الٰہی کا ماہر ہو۔ (حضرت عمر رض)
- جاہل کے ساتھ علم وفقہ کی باتیں کرنا، اور کسی کم فہم وکند ذہن کے ساتھ نکتہ رسی اور دقیقہ سنجی کا ثبوت دینا بجائے خود جہالت ہے۔ اسمیں مخاطب و متکلم دونوں کے لئے ایذا ہے۔

(احیاء العلوم)
- اگر عالم اور جاہل ایک کام کریں جس کے کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں تو اس کے کرنے سے جاہل کا ایک گناہ معاف ہوگا اور عالم کے چالیس گناہ معاف ہوں گے۔

(حضرت ابوہریرہ رض)
- حقیقی صاحبِ علم وہ ہے جو یہ شعور رکھتا ہو کہ میں جو کچھ جانتا ہوں وہ اس کے مقابلے میں کہیں کم ہے جو میں نہیں جانتا۔ صاحب علم موت کے بعد بھی زندہ رہتا ہے اور جاہل زندہ ہوتے ہوئے بھی گویا مردہ ہی ہے۔

علم و عمل

قرآن کی روشنی:

- ہر شخص کا درجہ اس کے عمل کے لحاظ سے ہے۔
(پ ۸۔ الانعام۔ ۱۳۲)
- آپؐ کہہ دیجئے کہ عمل کئے جاؤ، پس اللہ اور اس کا رسولؐ اور اہل ایمان جلد تمہارے عمل دیکھیں گے اور جلد ہی چھپی اور کھلی چیزوں کے جاننے والے کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ لہذا وہ تمہیں تمہارے عمل سے آگاہ کر دے گا۔
(پ ۱۱۔ سورۂ توبہ۔ ع ۲۔ آیت ۱۰۵)
- اے میرے رب! مجھ کو دنیا میں واپس بھیج دیجئے تاکہ جس (دنیا) کو میں چھوڑ آیا ہوں اسمیں پھر جا کر نیک عمل کروں۔
(پ ۱۸۔ مومنون۔ ع ۶۔ آیت ۱۰۰-۹۹)
- اور ہم ان (قرآنی) مثالوں کو لوگوں کے (سمجھانے) کے لئے پیش کرتے ہیں اور ان مثالوں کو بس علم والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔
(پ ۲۰۔ عنکبوت۔ ع ۱۶۔ آیت ۴۳)
- پس عمل کرنیوالوں کو بہت ہی اچھا بدلہ ہے۔
(پ ۲۴۔ سورۂ زمر۔ آیت ۷۴)

- اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلائے اور خود بھی نیک عمل کرے۔

(پ ٢٤- سورۂ حٰمٓ سجدہ۔ ع ١٩- آیت ٣٣)

- اللہ تعالٰے (اس حکم کی اطاعت سے) تم میں ایمان والوں کے اور (ایمان والوں میں) ان لوگوں کو جن کو علم (دین) عطا ہوا ہے۔ (اخروی) درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تعالٰی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(پ ٢٨- سورۂ مجادلہ۔ ع ٢- آیت ١١)

- جو شخص اللہ تعالٰے پر ایمان لائے اور عمل صالح کرے اللہ تع اس کے گناہوں کا کفارہ کرے گا۔ اور اس کو جنت کے باغوں میں داخل کرے گا۔ (پ ٢٨- سورۂ تغابن- آیت ٩۔)

- جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ جس نے انسان کو وہ سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔ (پ ٣٠- سورۂ علق- آیت ٥-٤۔)

درسِ حدیث:

- اللہ تعالٰے کو وہ علم زیادہ پسند ہے جو مستقل ہو، چاہے مقدار میں کم ہی کیوں نہ ہو۔ (بخاری و مسلم۔ عن عائشہ رضہ)

- جو شخص علم پڑھنے میں حیا کرے یا تکبر کرے وہ علم حاصل نہیں کر سکتا۔ (بخاری)

- جو علم طلب کرتا ہے تاکہ دوسرے علماء کا ہمسر ہو جائے یا بیوقوفوں سے بحث و مناظرہ کرتا پھرے یا اس کے ذریعے لوگوں کا رخ اپنی طرف پھیر دے تو اسے اللہ تعالےٰ جہنم میں داخل کرے گا۔ (ترمذی بشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص ۳۶)
- ایمان ننگا ہے، اس کا لباس تقویٰ ہے، اس کی زینت حیا ہے اور اس کا ثمرہ علم ہے۔ (حاکم)
- جو شخص علم میں زیادہ ہو اور ہدایت میں زیادہ نہ ہو وہ شخص اللہ سے دوری میں زیادہ ہوتا ہے۔ (دیلمی)
- جب لوگ علم حاصل کریں اور عمل کرنا چھوڑ دیں، زبان سے اظہارِ محبت کریں اور دلوں میں نفرت رہے، قرابتیں ختم کرنے لگیں، اس وقت اللہ ان پر لعنتیں کرتا ہے، انہیں بہرا کر دیتا ہے، ان کی آنکھوں سے بینائی چھین لیتا ہے (طبرانی)
- میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں، دو واپس آتی ہیں اور ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے۔ گھر کے لوگ اور مال ساتھ جا کر واپس آتا ہے اور اس کا عمل اس کے ساتھ رہ جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)
- لوگوں میں سب سے اچھا وہ ہے جس کی عمر لمبی اور عمل اچھا ہو۔ (ترمذی جلد ۲۔ ص ۵۶۔ عن عبد اللہ بن قیس رض)
- رات کے کچھ حصے میں علم کا پڑھنا اور پڑھانا شب بیداری سے بہتر ہے۔ (طبرانی)

- تم عمل کئے جاؤ جب حق کی طرف سے ہدایت ہوتی ہے تو ہر چیز تم پر آسان ہو جاتی ہے

(طبرانی)

- ہر شخص کے لئے وہ عمل آسان کر دیا جاتا ہے جس کیلئے وہ پیدا ہوتا ہے (احمد، طبرانی، حاکم)

- ذرا دین سے بچ کر رہنا کیونکہ یہ تمہاری جڑ اور بنیاد ہے۔ اس پر عمل کرنے والا کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس کے عمل کی خبر یہ نہ دے گی خواہ اچھا ہو یا برا۔

(طبرانی عن ربیعۃ الخرشی رض)

اقوالِ زریں

- انسان کے سینے میں علم کی مثال ایسی ہے جیسے اندھیرے گھر میں چراغ۔ (حضرت داؤد ؑ)

- علم ایک چشمہ ہے جس پر لوگ آتے ہیں اور اس سے نیچے سے نالیاں نکلتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق ہوتی ہے تو بہت سے لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(حضرت سلمان فارسی رض)

- طالب دنیا کو علم سکھانا ڈاکو کے ہاتھ میں تلوار دینے کے

مساوی ہے۔

(حضرت عمرؓ)

- علم مال سے بہتر ہے، علم تیری حفاظت کرتا ہے اور تو مال کی، علم حاکم ہے اور مال محکوم، مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے، اور علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔

(حضرت علیؓ)

- جو شخص دوسروں کو اپنے علم سے فائدہ پہنچاتا ہے اور خود عمل نہیں کرتا اس کا حال سوئی کی طرح ہے کہ خود ننگی رہتی ہے اور دوسروں کو لباس مہیا کرتی ہے۔

(احیاء العلوم)

- جو شخص بلا عمل قبر میں داخل ہوگا گویا بلا کشتی دریا میں سفر کرنا چاہتا ہے

(سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ)

- اگر کوئی علم ایسا ہے کہ اس کا اظہار نہیں ہوتا تو وہ ایسا خزانہ ہے جو زمین میں دفن کیا ہوا ہے اور کوئی اس سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

(حضرت سلمان فارسیؓ)

- علم آتا ہے تو عمل کو پکارتا ہے اگر وہ بھی آگیا تو ٹھہر جاتا ہے ورنہ رخصت ہو جاتا ہے۔

(حضرت سفیان ثوریؒ)

- علم کی قیمت یہ ہے کہ اسے کسی ایسے شخص کو سکھلائے جو اسکی حفاظت کر سکے۔

(حضرت عکرمہؓ)

- علم ایک نور ہے اللہ جسے چاہتا ہے اسے عطا کرتا ہے۔
(حضرت امام مالکؒ)
- علم اللہ کا نور ہے اور اللہ کا نور اللہ کے نافرمانوں کو نہیں جاتا۔
(حضرت امام شافعیؒ)
- علم امام ہے اور عمل اس کے تابع ہے۔
(حضرت معاذ بن جبلؓ)
- اصل کمال علم اور عمل دونوں جمع کرنے میں ہے۔
(ابن الجوزیؒ)
- عمل کے بغیر علم ایسا ہے جیسے روح کے بغیر جسم۔
(حضرت امام ابو حنیفہؒ)
- علم کے حق میں رات کا ایک گھنٹہ دن بھر سے زیادہ بابرکت ثابت ہوتا ہے۔
(البلاغ بحوالہ علماء)
- جو شخص اپنے سیکھے ہوئے کے مطابق عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس چیز کا علم عطا کرتا ہے جو اس نے نہیں سیکھا۔
(حلیہ ابو نعیم)
- علم کی ایک مجلس لہو لعب کی ستر مجلسوں کا کفارہ ہوتی ہے۔
(حضرت عطاءؒ)
- علم [illegible] ہے اور اسے وہی لوگ پسند کرتے ہیں جو [illegible] ہوں۔ (زمر ۹)
- علم اللہ کی [illegible] ہے اور عمل بندوں کی۔ اللہ [illegible] کی صفت

بندوں کی صفت سے افضل ہے۔ (علمائے اسلاف)

علم کا چھپانا ہلاکت ہے اور عمل کا چھپانا نجات ہے۔ (ایک مقولہ)

علم کی چوری نہیں ہو سکتی جبکہ دولت کو ہر وقت چوری کا خطرہ لگا رہتا ہے۔ (حضرت علیؓ)

قطعہ: گل سے خاروں سے بات کرتا ہوں
آبشاروں سے بات کرتا ہوں
علم کی روشنی میں اے اختر
چاند تاروں سے بات کرتا ہوں

(اختر الاسلام اختر)

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری
(علامہ اقبالؒ)

عقلمند اور بیوقوف

قرآن کی روشنی:

- کسی چیز سے صحیح سبق صرف عقلمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔
(پارہ ۳- سورۂ آلِ عمران- آیت ۷)
- بلا شبہ آسمانوں اور زمین کی خلقت اور رات دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں عقلمندوں کے لئے بڑی ہی نشانیاں ہیں۔
(پارہ ۴- سورۂ ۳- آیت ۱۹۰)
- نصیحت تو دانشمند لوگ ہی قبول کرتے ہیں۔
(پارہ ۱۳- سورۂ رعد- آیت ۱۹- پ ۲۳- سورۂ زمر- آیت ۹)

درسِ حدیث:

- عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو اللہ جل شانہ کے رضا کے کاموں کا مطیع بنائے اور مرنے کے بعد کام آنے والے اعمال کرے۔ اور عاجز و بیوقوف وہ شخص ہے جو نفس کے خواہشوں کا اتباع کرے اور اللہ جل شانہ سے امیدیں باندھے۔
(ترمذی- ابن ماجہ- مشکوٰۃ)
- عقلمند وہی ہے جس نے تجربہ حاصل کیا ہو۔ (ترمذی)

- عقلمند شخص سے مشکل معاملات میں مشورہ حاصل کرو تم صحیح راستے پر چلو گے، اس کی نافرمانی نہ کرو ورنہ ندامت ہوگی۔ (جامع صغیر)
- سب سے زیادہ موت کو یاد کرنے والے اور سب سے زیادہ موت کیلئے اعمال نیک کی تیاریاں کرنیوالے ہی لوگ عقلمند و دانا ہیں۔ (رواہ ابن الدنیا فی کتاب الموت)
- موت کا کثرت سے ذکر کرنے والا اور اس کے آنے سے پہلے پہلے اس کے لئے بہترین تیاری کرنے والا عقلمند ہے۔ (اتحاف)
- آخر زمانے میں بیوقوف لوگ بات نہایت اچھے لوگوں کی سی کریں گے اور قرآن پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا۔ (کنز العمال)

اقوالِ زرّیں:

- عقلمند وہی ہے جو اللہ پر ایمان لائے، اس کے رسولوں کی تصدیق کرے، اور اس کی اطاعت بجالائے۔ (ابن المحبر)
- عقلمند کی پہچان کم گوئی ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضؓ)
احمق بھی خاموش رہتا ہے تو عقلمند سمجھا جاتا ہے۔ (حضرت سلیمانؑ)

عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بیوقوف بول کر سوچتا ہے۔

جاہل طلب کرتا ہے مال کو اور عقلمند کمال کو۔

جس کی نگاہیں حرام مناظر سے دور رہیں اور جو نفسانی خواہشات پر قابو رکھے، جس کا باطن خوف خدا سے آباد اور ظاہر اتباعِ سنّت سے مزیّن ہو اور جس کے پیٹ میں رزق حلال کے علاوہ کچھ نہ جاتا ہو اس سے بڑھ کر کوئی عقلمند ہو نہیں سکتا۔

عورت اور مرد (میاں بیوی)

قرآن کی روشنی:

- ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو (یعنی عورتوں کے) اگر تمہیں وہ ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو اور اللہ نے اس میں تمہارے لئے بہت کچھ بھلائی رکھدی ہو۔
(پارہ ۴ - سورۃ النساء - ع ۳ - آیت ۱۹)
- مرد عورتوں کے سربراہ ہیں - اس بنا پر کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت بخشی ہے - نیز اس بنا پر کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ (پارہ ۵ - سورۃ النساء - آیت ۳۴)
- ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔
(پارہ ۲۶ - سورۃ الحجرات - آیت ۱۳)

درس حدیث:

- کوئی ایمان والا شوہر اپنی مومنہ بیوی سے نفرت نہیں کرتا اگر اس کی کوئی عادت ناپسندیدہ ہوگی تو دوسری کوئی عادت پسندیدہ بھی ہوگی۔
(صحیح مسلم - مشکوٰۃ - ص ۲۷۲)

- عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے جو سب سے بڑی اور سب سے ٹیڑھی پسلی ہے۔ اگر تم اس کو سیدھا کرنا چاہوگے تو ٹوٹ جائیگی اور اگر یوں ہی رہنے دوگے تو ہمیشہ ٹیڑھی رہے گی۔ (بخاری)

تم میں سے کوئی ہرگز تنہائی میں کسی عورت کے ساتھ اس کے محرم کے بغیر نہ رہے۔ (بخاری و مسلم)

- عورت پردے میں رہنے کی چیز ہے جب وہ اپنے گھر سے بغرض ضرورت نکلتی ہے تو شیطان اس کو مردوں کی نظروں میں اچھا کر کے دکھلاتا ہے۔ (ترمذی عن ابن مسعود رضی)

- کوئی ایمان کی لذت اور حلاوت اس وقت تک حاصل کر نہیں سکتی جب تک کہ وہ شوہر کا حق ادا نہ کرے۔ (حاکم)

- عورت کی جو شخص بے حرمتی کرتا ہے وہ نالائق اور کمینہ ہے۔ (طبرانی)

- تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں بہتر ہوں۔ (ترمذی)

دنیا کی ساری کی ساری متاع (فائدہ اٹھانے کا سامان)

ہے۔ اور دنیا کی بہترین متاع نیک کردار خاتون ہے۔
(صحیح مسلم۔ مشکوٰۃ ص ۲۲۹)

- عورت پر سب سے بڑا حق اس کے شوہر کا ہے اور مرد پر سب سے بڑا حق اس کی ماں کا ہے۔
(مستدرک۔ حاکم)

- جو عورت ایسی حالت میں مرے کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔
(البصائر فی تذکرۃ العشائر)

- کوئی مرد جب کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں یکجا ہوتا ہے تو وہاں تیسری ہستی شیطان کی ہوتی ہے (جو دونوں کے دلوں میں جماع کی خواہش پیدا کر دیتی ہے۔)
(ترمذی۔ عن عمرؓ)

- رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس مسلمان بندہ کی نظر (اتفاقی طور پر) کسی حسین عورت پر جا پڑے اور وہ فوراً نظر کو پھیر لے اس کے لئے خداوند تعالیٰ ایک ایسی عبادت عنایت فرمائیگا جس کا لطف اس کو حاصل ہوگا۔
(احمد۔ عن ابی امامہؓ)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ان مردوں پر جو عورتوں سے مشابہت اختیار کریں۔ اور لعنت فرمائی ان

عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت اختیار کریں۔
(ترغیب۔ عن ابن عباسؓ)

- اگر میں کسی مخلوق کے لئے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ (جامع ترمذی)
- جس کی دو بیویاں ہوں اور وہ صرف ایک کی طرف مائل ہو کر رہ جائے وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا ایک بازو گر رہا ہوگا اور وہ اُسے گھسیٹ رہا ہوگا۔
(اہل السنن)
- بہترین عورت وہ ہے جسے تم دیکھو تو وہ تمہیں خوش کرے، جب اسے حکم دو تو وہ اطاعت کرے اور تمہاری غیر موجودگی میں اپنے نفس اور تمہارے مال کی حفاظت کرے۔ (تفسیر ابن کثیر بحوالہ ابن جریر)
- عورت سے نکاح کیا جاتا ہے کبھی اس کے مال کی خاطر، اور کبھی اس کا بہتر خاندان دیکھ کر، پس اللہ تعالیٰ تمہیں سمجھ دے تو تم نکاح کرنا عورت کی دینداری کو مدّنظر رکھتے ہوئے۔ (بخاری۔ عن حضرت ابوہریرہؓ)
- دنیا کی ہر شے فانی اور عارضی ہے، مگر اس عارضی اور فانی دنیا کی شے میں سب سے بہتر اور افضل نیک اور پاک طینت و پاک سیرت بیوی ہے۔
(مسلم شریف۔ عن حضرت عبداللہؓ)

اقوالِ زرّیں:

- مرد آنکھ ہے تو عورت اس کی بینائی ہے مرد پھول ہے تو عورت اسکی خوشبو ہے۔ • جب کوئی اجنبی عورت اپنی جگہ سے اٹھ جائے تو جب تک وہ جگہ ٹھنڈی نہ ہو جائے تم وہاں نہ بیٹھو۔ (ماہنامہ البلاغ اپریل ومئی ۷۶ء)
(بحوالہ امام ابو حنیفہ رحؒ)
- عورت کی آواز بھی عورت ہے یعنی وہ اپنی آواز کا بھی پردہ رکھے۔
(حکمار عرب)
- حیا عورت کا زیور ہے۔
- سیرت عورت کی خوبصورتی ہے۔
- جو مردوں کی طرح خون نہیں بہا سکتا، اسے عورتوں کی طرح آنسو بہانا پڑتا ہے۔
(صحیفہ عمر آباد۔ حصہ ۲۳ ء ۱۹۷۷ء)

غصہ

قرآن کی روشنی:

- غصہ پی جانے والے اور قصور معاف کرنے والے ایسے لوگ اللہ کو پسند ہیں۔
(پارہ ۴۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۳۴)

درسِ حدیث:

- پہلوان اور طاقتور وہ نہیں ہے کہ جو دوسروں کو پچھاڑے، بلکہ پہلوان وہ ہے کہ جو غصے میں اپنے اوپر قابو پائے۔
(صحیح بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ عن ابی ہریرہؓ۔ باب الغضب و الکبر)

- غصے کے وقت "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ" کہنے سے غصہ جاتا رہیگا۔ (بخاری)

- غصہ شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے، اور آگ کو پانی بجھا دیتا ہے، جس کو غصہ آئے وضو کر لینا چاہیئے۔
(ابو داؤد۔ عن عطیہ بن عروہ سعدیؓ)

- جو غصہ پی جائے خدا اسے اجر سے نوازے گا۔
(زاد المعاد)

- غصے کا بہترین علاج یہ ہے کہ جب غصہ آجائے تو بیٹھ جائے اگر بیٹھا ہو تو لیٹ جائے غصہ جاتا رہیگا۔
(احمد۔ ترمذی۔ عن ابی ذرؓ)
- رضائے الٰہی کے لئے غصے کے گھونٹ پی جانے سے بڑھ کر کوئی دوسرا گھونٹ نہیں۔ (ابو داؤد)
- جس نے غصے کو روک لیا اللہ جل شانہ اس سے اپنے عذاب کو روک لیتا ہے۔ (طبرانی)
- غصہ ایمان کو خراب کر دیتا ہے جس طرح ایلوا شہد کو خراب کر دیتا ہے۔ (بیہقی)

اقوالِ زرّیں:

- کسی شخص کے اخلاق و عادات پر اس وقت تک بھروسہ نہ کرو جب تک کہ اسے غصے کے وقت آزما نہ لو۔ (حضرت عمرؓ)
- غصہ ایک طرح کا جنون ہے کیونکہ غصے کے بعد آدمی نادم ہوتا ہے۔ اگر نادم نہ ہو تو اس کا جنون مستحکم ہے (حضرت علیؓ)
- جس کو غصے کی بات پر غصہ نہ آئے وہ گدھا ہے اور جو راضی کرنے پر راضی نہ ہو وہ شیطان ہے۔
(امام شافعیؒ)

قرآنِ کریم

قرآن کی روشنی:

- رمضان کے مہینے میں قرآن کا نزول شروع ہوا وہ (قرآن) انسانوں کے لئے رہنما ہے اور ہدایت، روشن دلیلیں رکھتا ہے۔
(پ ۲۔ سورۂ البقرہ۔ ع ۷۔ آیت ۱۸۵)
- تم پر یہ کتاب (قرآن) نازل کی، جو حق لے کر آئی ہے۔
(پ۳۔ سورۂ آل عمران۔ آیت ۳۔)
- کیا یہ لوگ قرآن کے مضامین پر غور نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یہ اسمیں بکثرت اختلاف پاتے۔
(پ۵۔ سورۂ نساء۔ آیت ۸۲۔)
- اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو۔ اُمید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔
(پ۹۔ الاعراف۔ آیت ۲۰۴)

ے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آچکی ہے جو دل کی تمام بیماریوں کیلئے شفا ہے اور اسمیں ہدایت بھی ہے

اور مؤمنوں کے لئے رحمت بھی

(پارہ ۱۱ - سورۃ یونس - ع ۱۱ - آیت ۵۷)

- یقیناً ہم نے نازل فرمایا - قرآن کو عربی زبان میں تاکہ تم سمجھ سکو (پارہ ۱۲ - سورۃ یوسف - آیت ۲)

(پارہ ۲۵ - سورۃ زخرف - آیت ۳)

- ہم نے قرآن نازل کیا اور ہم ہی اسکے محافظ ہیں۔

(پارہ ۱۴ - سورۃ ۱۵ - ع ۱ - آیت ۹)

- بلاشبہ یہ قرآن اس راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے۔ (پ ۱۵ - سورۃ بنی اسرائیل - آیت ۹)

- ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جس میں شفا ہے اور مؤمنین کے لئے رحمت ہے۔

(پارہ ۱۵ - سورۃ بنی اسرائیل - آیت ۸۲)

- اور ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو (نمازوں) مکرر (پڑھی جاتی) ہیں اور قرآن عظیم (دیا) (پ ۱۴ - سورۃ الحجر - آیت ۸۷)

- اور ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے اور مختلف الفاظ و انداز سے ڈرا بھی دیا ہے - تاکہ یہ لوگ ڈر جائیں

(پارہ ۱۶ - سورۃ طٰہٰ - آیت ۱۱۳)

- یقیناً ہم نے تمہاری جانب (قرآن) نازل فرمائی ہے جس میں تمہارے لئے نصیحت ہے (پ ۱۷ - سورۃ انبیاء - ع ۱ - آیت ۱۰)

- اور یہ قرآن بھی ایک کثیر الفائدہ نصیحت (کی کتاب) ہے جس کو ہم نے نازل کیا تو کیا پھر بھی تم اس کے منکر ہو۔
(پارہ ۱۷- الانبیاء- آیت ۵۰-)

- بے شک یہ قرآن رب العالمین کا نازل فرمایا ہوا ہے
(پ ۱۹- سورۃ شعراء - آیت ۱۹۲)

- یہ قرآن ایمان والوں کے لئے یقیناً ہدایت ورحمت ہے
(پارہ ۲۰- سورۃ النمل ع ۴- آیت ۷۷)

- آسمان، زمین، اور پہاڑ اس کے متحمل نہ ہو سکے اور اس ذمہ داری کو سنبھالنے سے ڈر گئے
(پ ۲۲- سورۃ احزاب - آیت ۷۲)

- یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے (پ ۲۲- سورۃ یٰس - آیت ۵ ع ۱۸)

- تجھ پر ہم نے حق کے ساتھ یہ کتاب لوگوں کے لئے نازل فرمائی ہے، پس جو شخص راہ راست پر آجائے اس کے اپنے لئے نفع ہے اور جو گمراہ ہو جائے اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے (پ ۲۴ سورۃ زمر ع ۴- آیت ۴۱)

- پیروی اختیار کرلو اس بہترین کتاب (قرآن) کی جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے۔
(پارہ ۲۴ سورۃ زمر - ع ۶ - آیت ۵۵)

- اس کتاب کا نازل فرمانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب اور دانا ہے۔ (پارہ ۲۴۔ سورۃ یٰسین آیت ۱۔)
- یہ (آیتیں جو آپ پر نازل کی جاتی ہیں) آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی۔

(پارہ ۱۹۔ سورۃ النمل۔ ع ۱۶۔ آیت ۱)

- قرآن عربی زبان میں ہے اس قوم کے لئے جو جانتی ہو۔ (پ ۲۴۔ سورۃ حم السجدہ آیت ۳)
- یقیناً ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لئے قرآن کو آسان کر دیا ہے (پ۲۷۔ سورۃ قمر۔ آیت ۱۷)

(پ ۲۷۔ سورۃ ۵۱۔ ع ۸۔ آیت ۲۲۔)

- یقیناً ہم نے قرآن کو پند و وعظ کے لئے آسان کر دیا بس کیا کوئی ہے سمجھنے والا۔ (پارہ ۲۷۔ سورۃ قمر۔ آیت ۴۰۔)
- وہ رحمٰن ہے جس نے (اپنے رسول کو) قرآن سکھایا۔ (پ ۲۷۔ سورۃ رحمٰن۔ آیت ۲۔ ۱۔)
- کہ بے شک یہ قرآن بہت بڑی عزت والا ہے جو ایک محفوظ کتاب میں درج ہے۔ (پ ۲۷۔ سورۃ واقعہ۔ آیت ۷۸-۷۷)
- (اور) اگر یہ قرآن پہاڑ پر اتار دیا جاتا تو وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا۔ (پارہ ۲۸۔ سورۃ حشر۔ آیت ۲۱)

درحقیقت یہ قرآن تمام جہان والوں کے لئے سراسر نصیحت ہی ہے (پارہ ۲۹ سورۃ القلم - آیت ۵۲)

یقیناً یہ قرآن پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔
(پ ۲۹ سورۃ حاقہ - آیت ۴۸)

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر صاف پڑھا کر یقیناً ہم تجھ پر بہت بھاری بات عنقریب نازل کریں گے۔
(پارہ ۲۹ سورۃ مزمل - آیت ۵،۴)

یہ قرآن ایک نصیحت ہے جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرلے۔ (پارہ ۳۰ سورۃ عبس - آیت ۱۲-۱۱)

بے شک ہم نے قرآن کو شب قدر میں اتارا ہے۔
(پ ۳۰ سورۃ القدر ع ۲۲ آیت ۱)

قرآن کا جمع کرنا اور قرأت کا درست رکھنا بھی ہمارا ذمہ ہے (اے رسول!) جس قرأت سے قرآن پڑھا جائے آپ اس پر کار بند رہئے۔ (پ ۲۹ سورۃ قیٰمہ ع ۷۔ آیت ۱۸،۱۷)

درس حدیث:-

تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھلائے۔
(صحیح بخاری ۔عثمان بن عفانؓ)

جس نے قرآن پڑھا اور پڑھ کر اس پر عمل کیا تو قیامت میں

اس کے ماں باپ کو ایک تاج پہنایا جائیگا، جس کی چمک آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی۔

(ابوداؤد۔ عن حضرت سہال ابن معاذ رضؓ)

- کلام اللہ اللہ کی رسّی ہے۔ جو اس کی اتباع کرے وہ ہدایت پائے گا اور جو اس کو ترک کردیگا وہ گمراہ ہوگا۔ (مسلم)
- جو شخص کتاب اللہ کی ایک آیت سنے اسے بہت زیادہ ثواب ملے گا، اور جو تلاوت کرے اس کے لئے قیامت کے دن ایک نور ہوگا۔ (احمد۔ عن ابوہریرہؓ)
- قرآن پڑھو اور اس کے غرائب تلاش کرو۔

(ابن ابی شیبہ۔ ابویعلی۔ بیہقی۔ عن ابوہریرہؓ)

- قرآن کو اپنی آوازوں اور لہجہ سے زینت دو (یعنی ترتیل و تجوید سے قرآن پڑھو (ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابن حبان حاکم۔ عن براء ابن العازبؓ)
- جو قرآن کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (رواہ البخاری مشکوٰۃ۔ عن ابوہریرہؓ)
- جب تک تمہارا دل قرآن کے پڑھنے میں لگے اس وقت تک پڑھو ورنہ چھوڑ دو۔

(بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ۔ عن جندب بن عبداللہؓ)

- صاحب قرآن کی مثال ایسی ہے جیسے بندھا ہوا اونٹ

اگر اس کی خبر رکھی جائے تو بندھا رہتا ہے اور اگر غفلت کی جائے تو بھاگ جاتا ہے اسی طرح قرآن پڑھتے رہو گے تو یاد رہے گا ورنہ بھلا دیا جائیگا

(بخاری و مسلم۔ ابو موسیٰ۔ الشعریؓ)

- قرآن غم کے ساتھ نازل ہوا ہے۔ جب تم اس کی تلاوت کرو تو غمگین ہو جایا کرو۔ (ابو یعلی۔ ابو نعیم۔ عن ابن عمرؓ)
- قرآن پڑھو اور روؤ، اگر رو نہ سکو تو رونی صورت ہی بنالو۔

(ابن ماجہ۔ عن سعد بن ابی وقاصؓ)

- دو شفاؤں سے شفا حاصل کرو۔ شہد اور قرآن۔

(ابن ماجہ)

- تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں، انہیں مسواک سے معطر بناؤ۔ (بزاز۔ عن ابو نعیمؓ)
- جس نے قرآن سیکھا اس نے نبوت کو گود میں لے لیا، فرق صرف اتنا ہے کہ اس پر وحی نازل نہیں ہوتی۔ صاحب قرآن کو یہ لائق نہیں کہ غصے والے کے ساتھ خود بھی غصہ کرنے لگے، یا جاہل کے ساتھ جہل کی باتیں کرنے لگے حالانکہ اس کے سینے میں قرآن موجود ہے۔ (حاکم)
- جو شخص قرآن کی تلاوت کی وجہ سے میرا ذکر نہیں پاتا یا مجھ سے مانگ نہیں پاتا میں اسے مانگنے والوں سے بہتر

عطا کرتا ہوں۔ (ترمذی۔ عن ابو سعیدؓ)

● اللہ تعالیٰ خوش آواز قرآن خواں کی آواز نہایت شوق سے سنتا ہے جیسا کوئی سننے والا گانے کی آواز کو شوق سے سنتا ہے۔
(حاکم)

● گانے والی لونڈی کا مالک اپنی لونڈی کا گانا جس توجہ سے سنتا ہے اس سے کہیں زیادہ توجہ سے اللہ تعالےٰ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کی تلاوت سنتا ہے
(ابن ماجہ۔ ابن حبان۔ حاکم۔ عن فضالہ۔ ابن عبیدؓ)

● قرآن پاک کی تلاوت کرنا دلوں کی زنگ کی صفائی ہے۔
(بیہقی۔ عن ابن عمرؓ)

● ہر چیز کی زینت ہے اور قرآن کی زینت سورۃ رحمٰن ہے
(بیہقی۔ عن علیؓ)

● وہ شخص قرآن پر ایمان نہیں لایا جس نے اس کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھا۔ (ترمذی۔ عن صہیبؓ)

● فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس گھر میں کلام پاک کی تلاوت ہوتی ہے اس کے اہل وعیال کثیر ہو جاتے ہیں خیر و برکت بڑھ جاتی ہے۔ ملائکہ نازل ہوتے ہیں اور شیاطین گھر سے نکل جاتے ہیں۔ (عن ابی ہریرہؓ)

● آپؐ نے فرمایا قرآن پاک کا ایک سرا تو اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں

ہے اور دوسرا سرا تمہارے ہاتھ میں ہے اگر اپنے سرے کو مضبوطی کے ساتھ پکڑے رہو گے تو کبھی تم ہلاک ہو گے اور نہ گمراہ ہو گے۔ (طبرانی۔ بزاز)

● جو شخص قرآن پاک کو یاد کرنے کی تمنا کرتا ہے، لیکن یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر وہ پڑھنا بھی نہیں چھوڑتا۔ تو حق تعالیٰ اس کا حفاظ ہی کے ساتھ حشر فرمائیں گے۔ (طبرانی بیہقی)

● جو شخص اپنے بیٹے کو ناظرہ قرآن شریف سکھائے اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (طبرانی)

● جس شخص کے قلب میں کلام پاک کا کوئی بھی حصہ محفوظ نہیں وہ بمنزلہ ویران گھر کے ہے۔

(ترمذی۔ دارمی۔ عن ابن عباسؓ)

● حافظ قرآن سے یہ کہا جائیگا کہ قرآن پڑھنا شروع کر اور ہر آیت پر ایک درجہ بلند ہوتا چلا جائیگا۔ قرآن کی آخری آیت تیری آخری منزل ہے۔ (ترمذی)

● جس شخص نے اپنی رائے سے قرآن کی تفسیر کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور جس نے علم کے بغیر قرآن میں گفتگو کی وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

(رواہ الترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ مشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص ۳۷)

قرآن میں جھگڑا (یعنی غلط تاویلات کرنا اور من مانے

مطالب لینا کفر ہے (احمد۔ ابوداؤد۔)

● فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے قرآن کی تفسیر میں اپنی رائے سے کوئی بات کہی اور اس کی رائے حقیقت کے مطابق ہوگئی تب بھی اس نے غلطی کی۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ عن جندب بن عبداللہؓ)

● جس شخص نے تین دن سے کم میں قرآن پاک ختم کیا اس نے سمجھا نہیں ہے۔

(اصحاب سنن۔ عن عبداللہ بن عمرؓ)

● قرآن کو زور سے پڑھنے والا ایسا ہے جیسے ظاہر کر کے صدقہ دینے والا، اور آہستہ پڑھنے والا ایسا ہے جیسے پوشیدہ طور پر صدقہ دینے والا۔

(ترمذی۔ عقبہ بن عامرؓ)

● فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قرآن کو پڑھے اور اس کی مہارت حاصل کرے وہ بزرگ لکھنے والے فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو باوجود مشقت کے بھی پڑھے اسے دوہرا اجر ملے گا۔ (مسند احمد)

● اللہ تعالے اس کتاب یعنی قرآن کے ذریعے ایک جماعت کو سربلند کرتا ہے، اور دوسری جماعت

کو بستی دیتا ہے۔ (مسلم شریف عن حضرت عمرؓ)

- قرآن پاک کی تلاوت کیا کرو، یہ تلاوت زمین پر تمہارے لئے نور ہے اور آسمان پر ذخیرہ ہے۔
(ابن حبان۔ حضرت ابوذرؓ)

- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت کے شرفاء وہ لوگ ہیں جو قرآن پاک کے حافظ ہیں اور وہ لوگ ہیں جو رات کو اٹھ کر خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ (بیہقی۔ عن عبداللہ بن عباسؓ)

- سورۃ فاتحہ تمام قرآن پاک میں بہ اعتبار ثواب اور اجر کے افضل ہے۔
(ابن حبان۔ عن حضرت انسؓ)

- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی قسم سورۃ فاتحہ کے مثل کوئی سورت توریت میں نازل ہوئی نہ زبور و انجیل میں اور نہ ہی پورے قرآن مجید میں کوئی دوسری سورت اس کی مثل نازل ہوئی۔
(ترمذی۔ عن ابی بن کعبؓ)

- قرآن پڑھا کرو، کیونکہ قرآن قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا۔
(مسلم۔ عن حضرت ابوامامہؓ)

قرآن شفاعت کرنے والا ہے، اس کی شفاعت قبول کی جاتے گی یہ اپنے متبعین کی نجات کے لئے بہترین کوشش کرنیوالا ہے جس نے قرآن کو اپنا امام بنایا تو یہ اس کو جنت میں لے جائیگا۔ (ابن حبان۔ حضرت جابرؓ)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوذر! اگر تم صبح کے وقت کتاب اللہ کی ایک آیت سیکھنے نکلو تو یہ تمہارے لئے سو رکعت نماز پڑھنے سے افضل ہے اگر تم صبح کے وقت علم کا ایک باب سیکھنے کی غرض سے نکلو تو یہ ایک ہزار رکعت نماز پڑھنے سے کہیں زیادہ بہتر اور افضل ہے۔ (ابن ماجہ۔ عن حضرت ابوذرؓ)

تم لوگ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے اس سے شیطان بھاگ جاتا ہے

(مسلم شریف۔ عن حضرت ابوہریرہؓ)

جو لوگ اللہ کے گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت اور تعلیم تعلم کرتے ہیں ان پر سکینہ کا نزول ہوتا ہے اور رحمت ان کو چھپا لیتی ہے اور ملائکہ ان پر چھا جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو اپنے یہاں کے ملائکہ مقربین میں یاد فرماتا ہے (مسلم شریف۔ عن حضرت ابوہریرہؓ)

قسم

۱۔ قرآن کی روشنی:

- جو بے معنی قسمیں تم بلا ارادہ کھا لیا کرتے ہو ان پر اللہ گرفت نہ کریگا۔ لیکن جو قسمیں ارادتاً کھاؤ گے ان پر مواخذہ کریگا

(پارہ ۲۔ سورۃ البقرہ آیت ۲۲۵۔)

- جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں ان کے لئے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں۔

(پارہ ۳۔ آل عمران۔ آیت ۷۷۔)

- تم لوگ جو مہمل قسمیں کھا لیتے ہو ان پر اللہ گرفت نہیں کرتا مگر جو قسمیں تم جان بوجھ کر کھاتے ہو اُن پر وہ ضرور تم سے مواخذہ کریگا۔

(پارہ ۷۔ سورۃ المائدہ۔ آیت ۸۹)

- اور اپنی قسم پختہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو جب کہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔

(پ ۱۴۔ سورۃ النحل۔ ۱۶۔ آیت ۹۱۔)

- تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکا دینے کا ذریعہ نہ بنا لینا۔ (پ ۱۴۔ سورۃ ۱۶۔ آیت ۹۴)

● جان بوجھ کر جو جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں، اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

(پارہ ۲۸۔ سورۃ المجادلہ۔ آیت ۱۵-۱۴)

درس حدیث

● جھوٹی قسم مال کو کھوٹا کر دیتی ہے اور برکت کو مٹا دیتی ہے۔ (صحیح بخاری۔ کتاب البیوع حضرت ابوہریرہؓ)

● باپ دادا کی قسمیں کھانا اللہ تعالے نے حرام کر دیا ہے جسے قسم کھانے کی ضرورت پڑے وہ صرف اللہ تعالے کی قسم کھائے یا چپ رہے۔

(رواہ البخاریؒ)

● خرید و فروخت میں زیادہ قسمیں کھانے اور حلف اٹھانے سے پرہیز کرو، اس لئے کہ یہ حلف بازی (پہلے پہل) کاروبار چلاتی ہے اور پھر (برکت) مٹا ڈالتی ہے۔ (رواہ مسلم۔ باب المساہلتہ فی المعاملہ ص۳۳)

● جھوٹی قسمیں کھا کر مال بیچنے والا نیکی سے محروم ہے

(مسلم)

● جھوٹی قسم سامان تجارت کو رواج دینے والی ہے اور کسب حلال کی برکت کو ختم کرنے والی ہے۔ (بخاری و مسلم بیہقی (عن ابوہریرہؓ)

قبر

قرآن کی روشنی:

- اور اللہ تعالیٰ (قیامت میں) قبر والوں کو دوبارہ پیدا کریگا۔ (پ۱۷ سورۃ الحج۔ ع ۸۔ آیت ۷)

درسِ حدیث:

- ان لوگوں میں جب کوئی نیک آدمی مرجاتا تو اس کی قبر پر مسجد بنا لیتے تھے اور اس میں تصویر بناتے تھے۔ قیامت کے دن یہ لوگ اللہ کے نزدیک بدترین مخلوق ہوں گے۔ (صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب ھل تنبش قبور مشرکی الجاھلیۃ۔ عن عائشہ صدیقہؓ) و صحیح مسلم
- قبروں کی زیارت کرو تاکہ وہ موت کو یاد دلاتی ہے (مسلم۔ ابوہریرہؓ۔ مشکوٰۃ)
- قبر یا تو جنّت کے باغیچوں میں ایک باغیچہ ہے یا جہنّم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔ (رواہُ الطبرانی فی الاوسط۔ ترمذی۔ عن ابوسعید الخدریؓ)
- پیشاب کے چھینٹوں سے احتیاط کرو اس لئے کہ اکثر عذاب قبر اسی سے ہوتا ہے۔ (بزاز۔ طبرانی۔ حاکم۔)

- جب تم قبر کی زیارت کرو تو صاحب قبر کے لئے دعا واستغفار کرو۔ (طبرانی)
- آگ پر بیٹھنا اس کے حق میں بہتر ہے قبر پر بیٹھنے سے (مسلم عن ابو ہریرہؓ)
- عورتوں کو زیارت قبور منع ہے۔ (ترمذی)
- قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔ (مسلم)
- میں نے جتنے مناظر دیکھے ہیں ان میں قبر کا منظر زیادہ ہولناک ہے
  (ترمذی۔ ابن ماجہ۔ حاکم۔ عثمانؓ۔)
- قبروں کی زیارت کرنا بیزار کرتا ہے دنیا سے اور آخرت کو یاد دلاتا ہے۔
  (ابن ماجہ۔ عن ابن مسعودؓ۔ مشکوٰۃ شریف)
- قبر کہتی ہے کہ اے انسانو کیا تم مجھے بھول گئے؟ کیا تم مجھے نہیں جانتے؟ کہ میں تنہائی کا گھر ہوں، انجان جگہ ہوں، وحشت و دہشت کا مکان ہوں، کیڑوں اور سانپ، بچھوؤں کا گھر ہوں۔ تنگ و تاریک جگہ ہوں، بجز ان لوگوں کے جن کے لئے خدائے تعالےٰ نے مجھے وسیع اور کشادہ کر دیا۔
  (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر اور قبروں کو مسجد بنا لینے والوں پر اور چراغ جلانے والوں پر لعنت کی ہے۔
(ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ عن ابن عباسؓ)
- جو شخص ماں باپ کے قبروں کی زیارت کرے یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی ہر جمعہ کے دن، تو بخشش کی جاتی ہے اس کے لئے اور لکھا جاتا ہے وہ نیکی کرنے والا
(بیہقی۔ عن محمد بن نعمانؓ مشکوٰۃ شریف)
- ایمان دار مومن قبر میں ایسا ہوتا ہے جیسے کسی سرسبز باغ میں۔ (حدیث)
- قبر آخرت کی اولین منزل ہے اگر صاحب قبر نے اس سے نجات پالی تو بعد کے تمام مراحل آسان ہیں اور اگر نجات نہ پائی تو بعد کے تمام مراحل دشوار ہیں
(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ حاکم) حضرت عثمانؓ

اقوال زریں:-

- جس دن میں قبر میں اتارا جاؤں گا وہ میری مفلسی کا دن ہوگا۔ (حضرت ابوذرؓ)
- میں ان لوگوں کے پاس بیٹھتا ہوں جو مجھے میری آخرت

یاد دلاتے ہیں اور جب میں ان کے پاس سے چلا جاتا
ہوں تو میری غیبت نہیں کرتے۔

(ابوالدرداء رض)

● جو شخص قبر کو زیادہ یاد رکھے گا اسے وہ جنّت کے
ایک باغ کی صورت میں ثابت ہوگا۔

(احیاء العلوم بحوالہ سفیان ثوری رح)

● جو شخص قبرستان سے گزرے اور اہل قبرستان کے لئے دعا
اور اپنے لئے عبرت حاصل نہ کرے وہ اپنے حق
میں بھی خیانت کرتا ہے اور مرحومین کے حق میں بھی

(احیاء العلوم بحوالہ حاتم اصم رح)

کسب معاش

قرآن کی روشنی میں

اور بے شک ہم نے تمہیں زمین میں بسایا اور اس میں تمہاری معیشت کے لئے وسائل معاش پیدا کئے مگر تم بہت کم شکر گزار ہو۔

(پارہ ۸۔ سورۃ الاعراف۔ ع ۸۔ آیت ۱۰)

اور ہم نے تمہارے واسطے زمین میں معاش کے سامان بنائے اور ان کو بھی معاش دی جن کو تم روزی نہیں دیتے اور جتنی چیزیں ہمارے پاس سب کے خزانے ہیں اور اس کو ہم ایک معین مقدار میں اتارتے رہتے ہیں۔ (پارہ ۱۴۔ سورۃ الحجر۔ ع ۲۔ آیت ۲۰-۲۱)

پھر جب نماز ختم ہو جائے تو زمین میں جدا جدا ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرو۔

(پ ۲۸۔ سورۃ جمعہ۔ ع ۱۲۔ آیت ۱۰)

تمہارے فائدے کے لئے اللہ نے زمین کو تمہارے تابع بنا دیا ہے لہٰذا تم (کسب معاش کیلئے) اس کے راستوں میں چلو پھرو اور اس کی روزی میں سے کھاؤ۔ (پ ۲۹۔ سورۃ الملک۔ ع ۲۔ آیت ۱۵)

درسِ حدیث:

- اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کوئی کھانا نہیں ہے اور اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے کسب سے کھاتے تھے
(بخاری)
- پاکیزہ ترین کمائی تاجروں کی کمائی ہے۔ (بیہقی)
جو آدمی کام کرتے کرتے تھک جائے تو وہ مغفرت مآب ہوا۔ (طبرانی)
- سچا اور امانت دار تاجر کل قیامت میں شہداء کے ساتھ ہوگا۔ (ابن ماجہ)
- راستباز تاجر قیامت میں زیرِ عرش ہوں گے۔
(حدیث)
- حلال مال کا طلب کرنا بمنزلہ جہاد کے ہے۔
(کنز العمال)
- اے مسلمانو! تمہیں چاہیئے کہ تجارت کریں کیونکہ اس میں رزق کے (۱۰) حصّوں میں کوئی (۹) حصے تمہارے لئے رکھے گئے ہیں۔
(الوار نظامیہ بحوالہ حضور اکرمؐ)
- بہترین کمائی سچی صاف ستھری بیع، اور آدمی کی اپنی

محنت کی کمائی ہے ۔ (حدیث)

- رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے کے کاروبار سے منع فرمایا (مشکوٰۃ شریف۔ عن حضرت ابوہریرہؓ)
- جو شخص کسی مردہ زمین کو زندہ کرے وہ اسی کی ہے اور ظالم کا کوئی حق نہیں ہے۔ (مشکوٰۃ۔ کتاب البیوع۔)

اقوالِ زرّیں:

- تجارت کسب مانع توکّل نہیں بلکہ یہ داخل عبادت ہے
(تذکرۃ الاولیا)

کوئی جائز پیشہ انسان کو ذلیل نہیں کرتا۔ (امام ابوحنیفہؒ)

کامیابی و ناکامی

قرآن کی روشنی:

- اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو۔
  (پارہ ۴۔ سورۃ ۳۔ ع ۱۱۔ آیت ۲۰۰)
- اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے، یہی بڑی کامیابی ہے
  (پارہ ۷۔ سورۃ المائدہ۔ ع ۱۶۔ آیت ۱۱۹)
- اس دن جو سزا سے بچ گیا اس پر اللہ نے بڑا رحم کیا اور یہی نمایاں کامیابی ہے۔
  (پ ۷۔ سورۃ الانعام۔ ع ۸۔ آیت ۱۶)
- جو شخص اللہ اور اسکے رسولؐ کی فرمانبرداری کریگا اور اللہ سے ڈرتا رہیگا وہی کامیاب ہوگا۔
  (پارہ ۱۸۔ سورۃ نور۔ ع ۱۴۔ آیت ۵۲)
- جو شخص اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کریگا اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔
  (پارہ ۲۲۔ سورۃ الاحزاب۔ ع ۹۔ آیت ۷۱)
- جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں انکا رب اپنی رحمت میں داخل کریگا اور یہی صریح کامیابی ہے
  (پ ۲۵۔ سورۃ الجاثیہ۔ ع ۱۴۔ آیت ۳۰)

مومن مرد اور عورتوں کو ہمیشہ رہنے کے لئے ایسی جنتوں میں داخل فرماتے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے گناہ دور کر دیگا خدا کے نزدیک یہ سب سے بڑی کامیابی ہے۔

(پارہ ۲۶۔ سورۃ الفتح۔ ع ۹۔ آیت ۵۔)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے یقیناً ان کے لئے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی یہ ہے بڑی کامیابی۔

(پ ۳۰۔ سورۃ بروج۔ ع ۱۔ آیت ۱۱۔)

وہ کامیابی سے ہمکنار ہوا جس نے اپنے نفس کو پاکیزہ بنایا اور ناکام ہوا وہ جس نے اس کو آلودہ کیا۔

(پ ۳۰۔ سورۃ الشمس۔ ع ۱۶۔ آیت ۱۰-۹۔)

گناہ

قرآن کی روشنی:

- اللہ کے علاوہ کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔
(پارہ ۴۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۳۵)
- تم کھلے گناہوں سے بچو اور چھپے گناہوں سے بھی
(پارہ ۸۔ سورۃ الانعام۔ آیت ۱۲۰)
- تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے پوری طرح باخبر ہے۔ (پ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت ۱۷)
- جو توبہ کریں، ایمان لائیں اور نیک عمل کریں ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے۔
(پ ۱۹۔ سورۃ الفرقان۔ آیت ۷۰)
- جس نے گناہ کیا اس کے لئے تو برابر کا بدلہ ہی ہے
(پارہ ۲۴۔ سورۃ المومن۔ آیت ۴۰)
- جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے گناہ دور کر دیگا اور اسے اجر عظیم عطا فرمائے گا (پ ۲۸۔ سورۃ طلاق۔ آیت ۵)

درس حدیث:

- کسی مسلم کو جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے خواہ وہ کانٹا چبھے

کی تکلیف ہو یا اس سے زیادہ تو اس کی وجہ سے اللہ اس کے گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتا ہے جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔
(صحیح بخاری و صحیح مسلم۔ کتاب المرضیٰ۔ باب اشد الناس بلاء الانبیاء۔ عن ابن مسعودؓ)

- گناہوں سے بچنے کی ترکیب یہ ہے کہ زبان کو روکو
(ترمذی)

- گناہ کم کرا ایسا کرنے سے موت کی آسانی ہو گی
(بیہقی)

- گناہ سے توبہ کرنے والا شخص ایسا (پاک وصاف) ہو جاتا ہے جیسے اس نے گناہ ہی نہیں کیا۔
(ابن ماجہ۔ بیہقی۔ عن عبداللہ بن مسعودؓ)

- آپؐ نے فرمایا کہ گناہ کا کفارہ ندامت اور شرمساری ہے، اور آپؐ نے فرمایا کہ اگر تم گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو لاتا جو گناہ کریں اور پھر وہ انہیں بخشے۔ (مسند احمد)

- لوگ اس وقت تک ہلاک نہ ہوں گے جب تک ان میں گناہ کی زیادتی نہ ہو جائے
(ابو داؤد۔ عن ابی البختریؒ)

- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر تم گناہ ہی نہ کرتے تو اللہ عزوجل ایسی قوم کو پیدا کرتا جو گناہ کرتی پھر خدا سے تعالیٰ انھیں بخشتا۔
(صحیح مسلم۔ مسند احمد۔ عن حضرت ابوایوب انصاریؓ)
- آدمی کو گناہ کے لئے اتنا کافی ہے کہ جو سُنے اس کو بیان کرے۔ (قضاعی)

اقوالِ زرّیں:

- بندے کو گناہوں سے بچنا چاہئے چاہے وہ صغیرہ گناہ ہوں یا کبیرہ۔ (احیا العلوم)
- جو کوئی گناہ کی طلب میں ہے دوزخ اس کی طلب میں ہے۔ (حضرت علیؓ)
- گناہ کا آغاز مکڑی کے تار کے مانند نازک ہوتا ہے لیکن انجام جہاز کے رسّے کے مانند مضبوط اور ناقابلِ شکست ہوتا ہے۔ (عقبہ بن یوسف)
- گناہ اگرچہ زہر نہیں لیکن زہر سے زیادہ مہلک ہے جب کوئی گناہ کرنا ہو تو ایسی جگہ کرنا جہاں اللہ اور اس کے فرشتے نہ دیکھیں (حکیم لقمان)
- کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ دل آزاری ہے خواہ وہ

مومن کی ہو یا کافر کی ۔ (حضرت مجدد الف ثانیؒ)

● گناہوں کا بدلہ یہی ہوتا ہے کہ عبادتوں میں سستی آجائے ، روزگار میں تنگی واقع ہو، لذتوں میں سختی آجائے ۔ (تفسیر ابن کثیرؒ بحوالہ ابو خیرہؒ)

● یہ شقاوت اور بدبختی کی علامت ہے کہ آدمی گناہ کرے اور پھر بھی امید رکھے کہ بخش دیا جاؤں گا ۔

(حضرت خواجہ غریب نوازؒ)

● جس دن آدمی گناہ نہ کرے وہ اس کی عید کا دن ہے ۔

(حضرت علیؓ)

● کسی بھی گناہ کا ارتکاب ہو جائے خود بری بات ہے لیکن اس کا الزام کسی بے گناہ پر تھوپنا گناہ کا بہت بڑا بوجھ اپنے سر لینا ہے کیونکہ یہ عذر گناہ بدتر از گناہ ہے ۔

(تفسیر سورۃ القرآن صفحہ ۳۱۷)

● میں کبھی یہ نہیں کہتا کہ اے اللہ میری عبادت قبول کر لے بلکہ یہ کہتا ہوں کہ بار الٰہی میرے گناہ معاف کر دے

(شیخ سعدیؒ)

مومن

قرآن کی روشنی:

- ایک مومن لونڈی مشرک شریف زادی سے بہتر ہے
(پارہ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ ع ۱۱۔ آیت ۲۲۱)
- پست ہمت نہ ہو اور غم نہ کرو تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔ (پارہ ۴ سورۃ آل عمران ع ۵ ۔ آیت ۱۳۹)
- جو سچے مومن ہیں ان کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے
(پارہ ۴۔ آل عمران ع ۸۔ آیت ۱۶۰)
- اللہ مومنوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا
(پارہ ۴ سورۃ ۳۔ ع ۸۔ آیت ۱۷۱)
- وہ ہرگز مومن نہیں جب تک کہ اپنے باہمی اختلاف میں تمہیں فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔
(پ ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت ۶۵)
- اے لوگو جو ایمان لاتے ہو، ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر۔
(پارہ ۵۔ سورۃ ۴۔ آیت ۱۳۶)
- اور جو نیک عمل کریگا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ہو وہ مومن تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہونگے۔
(پ ۵ النساء۔ ع ۵۔ آیت ۱۲۴)

- اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم مومن ہو۔
(پارہ ۶۔ سورۃ المائدہ۔ ع ۸۔ آیت ۲۳)
- اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو
(پ ۹۔ سورۃ انفال۔ ع ۱۵۔ آیت ۱)
- سچے مومن تو وہ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں۔ (پارہ ۹۔ سورۃ انفال۔ ع ۱۵۔ آیت ۲)
- اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔
(پ ۹۔ سورۃ ۸۔ ع ۱۶۔ آیت ۱۹)
- مومنوں کو تو اللہ کی ذات پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے
(پ ۱۰۔ سورۃ توبہ۔ ع ۱۳۔ آیت ۵۱)
- مومن مرد اور مومنہ عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔
(پ ۱۰ سورۃ ۹۔ ع ۱۵۔ آیت ۷۱)
- جو لوگ ایمان لاتے اور نیک عمل کرتے ان کا رب ان کو بوجہ مومن ہونے کے ان کے مقصد تک پہنچا دیگا۔
(پ ۱۱۔ سورۃ یونس۔ ع ۶۔ آیت ۹)
- جو نیک عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن، تو ہم اسے پاکیزہ زندگی بسر کرائینگے

اور ایسے لوگوں کو ان کا اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق ملے گا۔

(پارہ ۱۴۔ سورۃ نحل۔ ع ۱۹۔ آیت ۹۷۔)

- اور جو شخص اللہ کے پاس مومن ہو کر آئے گا اور اس نے اعمال صالحہ کئے ہوں گے ایسوں کے لئے بلند مرتبے ہیں۔

(پ ۱۶۔ سورۃ طٰہٰ۔ آیت ۷۵۔)

- جو نیک عمل کرے خواہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن۔ ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ (پارہ ۲۴۔ سورۃ مومن۔ ع ۱۰۔ آیت ۴۰۔)

- دراصل مومن تو وہی ہے جو اللہ اور رسولؐ پر ایمان لائے پھر ذرا بھی شک میں نہ پڑے۔

(پ ۲۶۔ سورۃ الحجرات۔ ع ۱۴۔ آیت ۱۵)

درسِ حدیث:

- ایک مومن دوسرے مومن کے لئے اس دیوار کی طرح ہے جس کا ہر حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے۔

(بخاری و مسلم۔ عن ابو موسیٰ اشعریؓ)

- تم میں سے کوئی شخص مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری)
- مومن کو جب کوئی خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر ادا کرتا ہے اور یہ شکر اس کے لئے نیکی ہے۔ (مسلم)
- مومن کی جان کنی کی سخت تکلیف ہوتی ہے جس سے پیشانی پر پسینہ آتا ہے مومن کو موت کے وقت بجز پسینے کے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ (ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ عن بریدہ رض)
- مومن اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقرب ملائکہ سے بھی زیادہ مکرّم ہے۔ (ابن ماجہ)
- کامل مومن وہ ہے جو اخلاق میں اچھا ہو۔ (ابوداؤد۔ دارمی)
- مومن کا شرف رات کی نماز اور مومن کی عزت انسانوں سے بے نیاز ہو جانا ہے۔ (مستدرک جلد ا صفحہ ۳۵۲)
- مومن کعبہ سے افضل ہے۔ (ابن ماجہ)
- مومن بیمار ہوتا ہے تو خدا اس کو گناہوں سے پاک کرتا ہے (طبرانی)

- جب تجھ کو تیری نیکی سے خوشی اور برائی سے رنج ہو تب تو مومن ہے۔ (طبرانی۔ احمد عن ابی امامہؓ)
- جس نے مومن کو خوش کیا اس نے اللہ کو خوش کیا۔ (بیہقی)
- مومن کا بخار دوزخ کی آگ کا حصہ ہے۔ (بزار)
- اللہ جل شانہ کے نزدیک مومن سے بڑھکر کوئی چیز مکرم نہیں۔ (طبرانی)
- مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ جل شانہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ (ترمذی)
- کامل مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان اور مال پر مطمئن رہیں۔ (ترمذی۔ نسائی)
- مومن وہی ہے جس سے تمام اہل ایمان اپنے خون اور اپنے مال کو امن میں تصور کریں۔ (احمد۔ ترمذی۔ نسائی۔ حاکم۔ ابن حبان۔ عن ابی ہریرہؓ) (طبرانی۔ عن واثلہؓ)
- آپؐ نے تین مرتبہ فرمایا، وہ شخص مومن نہیں ہے جس کے مکر و فریب سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو (بخاری و مسلم۔ عن ابو ہریرہؓ)

- ایک مرتبہ آپؐ نے فرمایا وہ شخص مومن نہیں ہے جو خود تو شکم سیر ہو اور اس کا پڑوسی اس کے قریب بھوکا پڑا ہوا ہو۔ (بیہقی۔ عن ابن عباسؓ)

اقوالِ زرّیں:

- مومن کے لئے ناگہاں موت رحمت ہو سکتی ہے اور کافر کے لئے حسرت و ناسف۔ (تفسیر ابن کثیر)
- مومن طاعت کرتا ہے، نیک عمل کرتا ہے اور پھر بھی وہ خدا سے خوفزدہ رہتا ہے اور فاجر گناہوں کا ارتکاب کرتا ہے، پھر بھی وہ اپنے آپ کو محفوظ و مامون سمجھتا ہے، (تفسیر ابن کثیر)

مسجد

قرآن کی روشنی:

- اے بنی آدم، ہر مسجد کے قریب اور ہر نماز کے وقت اپنی زینت کی چیزیں پہن لیا کرو۔ (پ۸۔ الاعراف۔ آیت ۳۱۔)
- اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لایا۔ (پ۱۰۔ سورۂ توبہ۔ ع ۹۔ آیت ۱۸۔)
- کہ مسجدیں صرف اللہ کے لئے ہیں، لہٰذا اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو۔ (پ۲۹۔ سورۂ جن۔ ع ۱۱۔ آیت ۱۸)

درسِ حدیث:

- آپؐ نے فرمایا اب تو ساری زمین تیرے لئے مسجد ہے، جہاں نماز کا وقت ہو جائے وہاں پڑھ لے۔
(بخاری و مسلم۔ ابو ذرؓ)
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔
(مسلم)
- جو شخص اللہ کے لئے ایک مسجد بنائے چاہے وہ مسجد قطاط[۱]

---

[۱] قطاط کبوتر کے برابر ایک ریگستانی پرندہ ہے۔

کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو اللہ جنت میں اس کے لئے ایک محل بنائے گا۔

(ابن ماجہ۔ جابر رض۔ صحیح بخاری و مسلم عثمان رض)

- اللہ کی مسجد کو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا ہو (ابن ماجہ۔ دارمی۔ ابوسعید خدری رض۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ باب المساجد ص۲)
- جو شخص مسجد سے محبت کرتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔

(طبرانی۔ ابوسعید رض)

- جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ مسجد کا عادی ہے تو اس کے ایمان کی گواہی دو۔ (ترمذی۔ حاکم۔ ابوسعید رض)
- مسجد میں جو لوگ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں یا قرآن کا درس دیتے ہیں ان پر خدا کی جانب سے سکون قلبی نازل ہوتا ہے اور ان لوگوں کو رحمت کے فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان بندوں کا ذکر ملائکہ کی جماعت میں کرتا ہے۔

(مسلم۔ ابوہریرہ رض)

- نام خدا کے ذکر کئے جانے کے لئے جو شخص مسجد میں بنائے اللہ تعالیٰ اس کے لئے اسی جیسا گھر جنت میں بناتا ہے (ابن ماجہ)
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدوں میں تجارت خرید و فروخت کرنے سے اور وہاں اشعار گائے جانے سے منع فرمایا ہے (احمد)

- مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اس کا دفن کر دینا اس کا کفارہ ہے۔
(صحیح بخاری جلد ۱۔ انس بن مالک رض)

- جو لوگ تاریکیوں میں مسجد جانے والے ہیں انہیں قیامت میں نور تام کی خوشخبری سنادو۔
(ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ ص۶۶۔ حضرت بریدہ رض)

- بندہ باوضو جب تک نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھا رہتا ہے اللہ کے نزدیک اس کو نماز ہی میں رہنے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ (رواہ البخاری۔ ابوہریرہ رض)

- جو شخص مسجد میں دنیا کی باتیں کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے چالیس برس کے عمل ضائع کرتا ہے (بیہقی)

- اگر کوئی شخص مسجد میں اذان سن کر بغیر نماز پڑھے نکلتا ہے تو وہ منافق ہے۔ مگر یہ کہ کوئی اس کی حاجت ہو۔
(طبرانی۔ ابن ماجہ)

- جسے مسجد میں خرید و فروخت کرتے دیکھو تو کہو اللہ تیری تجارت میں نفع نہ دے۔ (ترمذی۔ دارمی۔ ابوہریرہ رض)

- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیاز و لہسن کھا کے ہمارے مسجد والی کے قریب نہ آئے۔ اگر ان کا کھانا ضروری ہو تو ان کو پکا کر کھا لیا کرو۔
(ابوداؤد۔ معاویہ بن خرۃ رض)

ممنوعات قرآنی

قرآن کی روشنی:

- اور صحیح میں غلط نہ ملاؤ۔ (پ۱۔ البقرہ۔ ع ۵۔ آیت ۴۲)
ملک میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ (پ۱۔ البقرہ۔ ع ۱۔ آیت ۶۰)
- شیطان کی پیروی نہ کرو۔ تحقیق وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔
(پ ۲۔ سورۃ ۲۔ ع ۲۱۔ آیت ۱۶۸)
- آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔
(پ۲۔ سورۃ ۲۔ آیت ۱۸۸)
- اور کسی پر زیادتی نہ کرو۔ (پ۲۔ البقرہ۔ ع ۲۴۔ آیت ۱۹۰)
- اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔
(پ۲۔ سورۃ ۲۔ ع ۲۴۔ آیت ۱۹۵)
- اللہ کے نام کو اپنی قسمیں کھانے کے لئے نشانہ نہ بناؤ۔
(پ۲۔ البقرہ۔ آیت ۲۲۴)
- اللہ کے احکام (آیات) کو ہنسی مذاق نہ بناؤ۔
(پ ۲۔ البقرہ۔ ع ۲۹۔ آیت ۲۳۱)
- اپنی کمائی میں سے گندی چیز راہ خدا میں خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو، حالانکہ اگر وہی چیز تم کو دی جائے تو تم اس کو کبھی نہ لوگے۔
(پ۳۔ البقرہ۔ آیت ۱۸۸)

تم کسی پر ظلم نہ کرو، نہ کوئی تم پر ظلم کرے۔
(پ ۳۔ البقرہ۔ آیت ۲۷۹)

جس وقت گواہ بلائے جائیں وہ انکار نہ کریں۔
(پ۳۔ البقرہ۔ ع ۳۹۔ آیت ۲۸۲)

شبہ میں نہ پڑو۔ (پ۳۔ سورۂ البقرہ۔ ع ۳۹۔ آیت ۲۸۲)

اور گواہی کو مت چھپاؤ۔ (پ۳۔ سورۃ ۲۔ ع ۳۹۔ آیت ۲۸۲)

پھوٹ (نفاق) نہ ڈالو۔ (پ۴۔ آل عمران۔ ع ۱۱۔ آیت ۱۰۳)

جب اللہ کے آیات پر انکار اور مذاق ہوتے سنو تو ان کے ساتھ نہ بیٹھو۔ (پ۵۔ سورۂ النساء۔ ع ۲۰۔ آیت ۱۴۰)

گناہ اور ظلم میں ایک دوسرے کی اعانت نہ کرو۔
(پ۶۔ المائدہ۔ ع ۱۔ آیت ۲)

لوگوں کو ان کی چیز گھٹا کر مت دو۔
(پ۸۔ الاعراف۔ ع ۱۱۔ آیت ۸۵)

بے جا خرچ نہ کرو۔ (پ۸۔ الانعام۔ ع ۱۷۔ آیت ۱۴۲)

تم اور راستوں پر مت چلو وہ تم کو اللہ کے راستے سے جدا کر دیں گے۔ (پ ۸۔ سورہ الانعام۔ ع ۱۹۔ آیت ۱۵۴)

اللہ کا حکم مانو اور اس کے رسول کا۔ سن کر اس سے روگردانی نہ کرو۔ (پ۹۔ سورۂ انفال ع ۳۔ آیت ۲۰)

اللہ سے خیانت نہ کرو (حقوق اللہ ادا کرو)
(پ۹۔ الانفال۔ ع ۳۔ آیت ۲۷)

اور مت رہ کافروں کے ساتھ۔ (پ۱۲۔ سورۂ ہود۔ ع ۴۔ آیت ۴۲)

اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم نہ ٹھہراؤ

(پ۱۵۔ سورۂ بنی اسرائیل۔ ع ۲۔ آیت ۲۲)

عورتیں اپنا سنگار نہ دکھائیں (پ۱۸۔ سورۂ النور۔ ع ۴۔ آیت ۳۱)

نقصان رساں نہ ہو۔ (پ۱۹۔ الشعراء۔ ع ۱۰۔ آیت ۱۸۱)

ملک میں خرابی پیدا کرنے کی خواہش نہ رکھو۔

(پ۲۰۔ القصص۔ ع ۸۔ آیت ۷۷)

تو کافروں کا مددگار مت ہو۔

(پ۲۰۔ سورۂ القصص۔ ع ۹۔ آیت ۸۶)

شیطان کے بندے نہ بنو۔ (پ۲۳۔ سورۂ یٰسین۔ ع ۴۔ آیت ۶۱)

اللہ کی مہربانی سے ناامید نہ ہو۔

(پ۲۴۔ الزمر۔ ع ۶۔ آیت ۵۳)

ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو۔

(پ۲۶۔ سورۂ الحجرات۔ ع ۲۔ آیت ۱۱)

ایک دوسرے کی ہنسی نہ اڑاؤ۔

(پ۲۶۔ سورۃ ۴۹۔ آیت ۱۱)

اپنی خوبیاں بیان نہ کرو۔ (پ۲۷۔ سورۂ النجم۔ ع ۲۔ آیت ۳۲)

جو کچھ تم کو اس اللہ نے دیا ہے اس پر شیخی نہ کرو۔

(پ ۲۷۔ سورۂ الحدید۔ ع ۳۔ آیت ۲۳)

نماز

قرآن کی روشنی:

- نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔
(پ ۱۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۴۳)
- بیشک نماز ایک مشکل کام ہے مگر فرمانبردار بندوں کے لئے مشکل نہیں۔ (پ ۱۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۴۶)
- نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً بیچ والی نماز کی۔
(پ ۲۔ سورۃ ۲ ع ۱۵۔ آیت ۲۳۸)
- نماز درحقیقت ایسا فرض ہے جو پابندیٔ وقت کے ساتھ اہلِ ایمان پر لازم کر دیا گیا ہے۔ (پ ۵۔ سورۃ النساء۔ آیت ۱۰۲)
- جو لوگ نماز کی پابندی کرتے ہیں تو ہم ان کے اجر کو ضائع نہیں کریں گے۔ (پ ۹۔ سورۃ الاعراف۔ آیت ۱۷۰)
- اے نبی میرے ایماندار بندوں سے کہدو کہ نماز قائم کریں۔
(پ ۱۳۔ سورۃ ابراہیم۔ آیت ۳۱)
- میری ہی یاد کیلئے نماز قائم کرو۔
(پ ۱۶۔ سورۃ طٰہٰ۔ ع ۱۰۔ آیت ۱۴)
- اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں وہی لوگ جنت کے حقدار
(پ ۱۸۔ سورۃ المؤمنون۔ ع ۱۔ آیت ۱۱۔۹)

- جو (مسلمان) ایسے ہیں کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر (پورا) یقین رکھتے ہیں۔ (یہ تو ایمان والوں کی صفت ہے) (پ۱۹۔ سورۃ النّمل۔ آیت ۳۔)
- بلاشبہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔

(پ۲۱۔ عنکبوت۔ آیت ۴۵)

- نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔

(پ۲۱۔ روم۔ آیت ۳۱)

- ان نمازیوں کی بڑی خرابی ہے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں جو ریاکاری کرتے ہیں۔

(پ ۳۰۔ سورۃ ماعون۔ آیت ۷۔۶۔۵)

درسِ حدیث:

- جس شخص نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا۔

(بخاری۔ مسلم۔ ترمذی۔ نسائی۔ بزاز۔ ابوالدرداءؓ)

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا سب سے اچھا عمل کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا: متعین وقت پر نماز ادا کر۔

(بخاری ومسلم۔ عبداللہ بن مسعودؓ)

- آدمی اور کفر کے درمیان حد فاصل ترک نماز ہے۔ جس نے نماز ترک کی اس نے کفر کیا۔ (صحیح حدیث)

- اس آدمی کا اسلام میں کوئی حصّہ نہیں جس کے نامۂ اعمال میں نماز نہیں۔ (بزاز)
- نماز بہشت کی کنجی ہے۔ (مشکوٰۃ۔ دارمی۔ احمد۔ ابو داؤد)
- ہمارے اور منافقوں کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے۔ پس جس نے نماز کو چھوڑ دیا وہ کافر ہوا۔
(احمد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ بریدہ رضؓ)
- نمازیں ان گناہوں کا کفّارہ ہیں جو ان کے درمیان ہوں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔ (مسلم۔ ابوہریرہ رضؓ)
- یقین رکھو کہ تمہارے سب اعمال میں بہتر عمل نماز ہے۔
(مالک۔ احمد۔ ابن ماجہ۔ دارمی)
- جب تو نماز پڑھے تو رخصت ہونے والے کی طرح نماز پڑھ۔
(ابن ماجہ۔ ابو ایوب انصاریؓ۔ حاکم۔ سعد بن ابی وقاص رضؓ)
- اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور ان کو قبرستان نہ بناؤ۔ (ترمذی)
- نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے نماز قائم رکھی بیشک اس نے دین کو قائم رکھا، اور جس نے نماز کو ڈھایا تو بلاشبہ اس نے دین ہی کو ڈھایا۔ (ترمذی)
- ہر چیز کی ایک روح ہوتی ہے، ایمان کی روح نماز کا پڑھنا ہے
(بیہقی)
- نماز کا پڑھنا شیطان کا منہ کالا کر دیتا ہے۔ (دیلمی)

- جس نے نماز کو قصداً ترک کی خدا اور رسولؐ اس سے بری الذمہ ہیں۔ (احمد)
- نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑ و، کیونکہ جس شخص نے جان بوجھ کر چھوڑ دیا وہ مذہب سے تقریباً نکل گیا۔ (طبرانی)
- مذہب اسلام میں نماز کا وہی درجہ ہے جو انسان کے جسم میں سر کا۔ (دیلمی)
- جس شخص نے نماز کو ترک کر دیا تو گویا اس کے اہل وعیال اور مال برباد کر دئے گئے۔ (بیہقی)
- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔ (مسند احمد۔ نسائی)
- نماز روزی کو کھینچنے والی اور صحت کی حفاظت کرنے والی ہے۔ (ابن قیم۔ زاد المعاد)
- نماز میں اپنی نظر آسمان کی طرف اُٹھانے سے باز آئیں ورنہ ان کی بینائی لے لی جائیگی۔ (صحیح بخاری۔ کتاب الصلوٰۃ۔ انس بن مالکؓ)
- ہمارے اور منافقین کے درمیان نماز عشاء اور نماز فجر میں حاضری کا فرق ہے۔ منافقین ان دونوں نمازوں میں نہیں آسکتے۔ (مالک۔ سعید ابن مسیب رضؓ)
- فرائض کے بعد افضل ترین نماز رات کی نماز ہے۔ (مسلم۔ ابوہریرہ رضؓ)

- جس شخص نے نماز پنجگانہ کی ان کے متعین اوقات میں طہارت کاملہ کے ساتھ حفاظت کی اس کیلئے قیامت میں ایک نور ہوگا اور ایک حجت ہوگی، اور جس شخص نے نمازیں ضائع کیں اس کا حشر فرعون و ہامان کے ساتھ ہوگا۔
(احمد ۔ ابن حبان ۔ ابن عمرؓ)

- جس طرح پانچ بار غسل کرنے والے کے بدن پر میل نہیں رہتا اسی طرح پانچ بار (پانچ وقت کی نماز) نماز پڑھنے والے کے ذمے کوئی خطا باقی نہیں رہتی۔ درحقیقت یہ نمازیں ساری خطاؤں کو مٹاتی رہتی ہیں۔ (بخاری و مسلم شریف)

اقوالِ زرّیں:

- نماز کی توقیر یہ ہے کہ تم مسجد میں اقامت سے پہلے پہنچ جاؤ۔
(سفیان بن عینیہ)

- ترکِ نماز کفر ہے۔ (امام احمد بن حنبل رحؒ)

- بے نمازی واجب القتل ہے۔ (امام شافعی رحؒ)

- سلطانِ اسلام بے نمازی کو قتل کا حکم دے۔
(امام مالک رحؒ)

- مرنے والے نمازی پر زمین چالیس دن تک روتی ہے۔

- بے نمازی کو قرضہ نہ دو، جو شخص قرض خداوندی کی پرواہ نہیں کرتا وہ تیرے قرض کی کیا پرواہ کرے گا (شیخ سعدی رحؒ)

نیکی و بدی (نیک و بد)

قرآن کی روشنی:

- کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھولتے ہو۔ حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو، تو کیا تم نہیں سمجھتے؟

(پ ۱۔ سورۃ البقرہ۔ ع ۵، آیت ۴۴۔)

- جب کہ تم اللہ کی طرف واپس ہو گئے وہاں ہر شخص کو اسکی کمائی ہوئی نیکی یا بدی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

(پ ۳۔ سورۃ ۲۔ آیت ۲۸۱)

- تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ وہ اپنی چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو، جنہیں تم عزیز رکھتے ہو۔

(پ ۴۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۹۲)

- تم میں ایک ایسی جماعت ہونا ضرور ہے کہ خیر کی طرف بلایا کریں اور نیک کام کرنے کو کہا کریں اور برے کاموں سے روکا کریں اور ایسے لوگ پورے کامیاب ہوں گے۔

(پ ۴۔ آل عمران۔ آیت ۱۰۴)

- اور اللہ نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔

(پ ۴۔ سورۃ ۳۔ ع ۵۔ آیت ۱۳۴)

اگر کوئی ایک نیکی کرے تو اللہ اسے کئی گنا کر دے گا اور خاص اپنے پاس سے بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا۔

(پ ۵۔ سورۃ النساء آیت ۴۰)

- جو اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے دس گنا اجر ہے اور جو بدی لے کر آئے گا اسکو اتنا ہی بدلہ دیا جائیگا جتنا اس نے قصور کیا ہے۔ (پ۸۔ سورۃ الانعام۔ ع ۷۔ آیت ۱۶۰)
- نیک کردار لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے۔

(پ ۹۔ الاعراف۔ آیت ۱۷۰)

- جن لوگوں نے نیکی کی ہے ان کے واسطے خوبی ہے۔

(پ ۱۱۔ یونس۔ آیت ۲۶۔

- بیشک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیا کرتی ہیں۔

(پ ۱۲۔ ہود۔ آیت ۱۱۴)

- یقیناً اللہ تعالےٰ نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔

(پ ۱۲۔ سورۃ ۱۱۔ ع ۱۰۔ آیت ۱۱۵)

- نیک لوگوں کا اجر ہمارے ہاں مارا نہیں جاتا۔

(پ ۱۳۔ یوسف۔ آیت ۵۶)

- لیکن جو لوگ ظلم کریں پھر اسکے پیچھے نیکی کریں اس برائی کے پیچھے تو بھی میں بخشنے والا مہربان ہوں۔ (پ ۱۹۔ سورۃ نمل۔ آیت ۱۱
- جو شخص نیکی لا دیگا سو اس شخص کو اس سے بہتر اجر ملے گا اور وہ لوگ بڑی گھبراہٹ سے امن میں رہیں گے۔ اور جو شخص بدی لاوے گا تو وہ

اوندھے منہ آگ میں جھونک دئے جائیں گے۔

(پ۲۰۔ سورۃ ۲۷۔ ع ۳۔ آیت ۹۰-۸۹۔)

جو شخص نیکی لائے گا اسے اس سے بہتر ملے گا، اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ایسے بداعمالوں کو ان کے انھیں اعمال کا بدلہ دیا جائیگا جو وہ کرتے تھے

(پ۲۰۔ سورۃ القصص۔ ع ۱۲۔ آیت ۸۴)

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھا دیں گے، اور بیشک اللہ تعالیٰ نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔ (پ۲۱۔ سورۃ عنکبوت۔ آیت ۶۹)

نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ آپ نیک برتاؤ سے بدی کو ٹال دیجئے۔ (پ۲۴۔ سورہ حٰمٓ السجدہ۔ ع ۱۹۔ آیت ۳۴)

جو نیکی کرے گا اس کا نفع اسی کے لئے ہے، اور جو بدی کریگا اس کا وبال بھی اسی پر ہوگا۔ (پ۲۴۔ سورۃ ۴۱۔ آیت ۴۶)

جو شخص کوئی نیکی کرے ہم اسکے لئے اسکی نیکی میں اور حسن بڑھا دیں گے۔ (پ ۲۵۔ سورۃ شوریٰ۔ آیت ۲۳)

جو نیکی کرے گا وہ اپنے ذاتی بھلے کے لئے ہے، اور جو بدی کریگا اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔

(پ ۲۵۔ سورۃ الجاثیہ۔ آیت ۱۵)

اللہ تعالیٰ بدکاروں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے گا اور نیکوکاروں کو

اچھا بدلہ عنایت کرے گا۔ (پ۲۷۔ سورۂ نجم۔ آیت ۳۱۔)

● یقیناً نیک لوگ مزے میں ہوں گے اور بدکار جہنم میں ہوں گے۔
(پ۳۰۔ سورۂ انفطار۔ ع ۷۔ آیت ۱۴۔ ۱۳۔)

● جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنھوں نے نیک عمل کئے ہیں ان کیلئے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔
(پ۳۰۔ سورۂ ۸۴۔ آیت ۲۵۔)

● پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی وہ اس کو دیکھے گا، اور جس نے ذرّہ برابر بھی بُرائی کی وہ اس کو دیکھ لے گا۔
(پ۳۰۔ سورۂ الزلزال۔ ع ۲۳۔ آیت ۸۔ ۷۔)

درسِ حدیث:

● جو شخص کوئی نیک عمل جاری کرے تو اس کے لئے اجر ہے اور جو اس کے بعد اس پر عمل کرینگے ان کے ثواب کے برابر اسے بھی ثواب ملے گا، اور ان کا ثواب کم نہ ہوگا۔ اور جو بُرا عمل جاری کرے اسکے لئے اس کا اپنا گناہ ہے اور اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کے گناہوں کے برابر گناہ اس پر بھی ہوگا اور ان کا گناہ کم نہ ہوگا۔ (صحیح مسلم جریرؓ)

● کسی نیک کام کو کبھی حقیر نہ سمجھو، خواہ وہ کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں ایک ڈول ڈال دینا ہو، یا یہی نیکی ہو کہ تم اپنے

کسی بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو۔ (صحیح روایت۔ عدی رضہ)

- نیکی کی فوری جزا یہ کہ اس کے بعد دوسری نیکی کی توفیق ہوتی ہے۔
(حدیث)

- حضرت ابن عباس رضہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نیکی اور بدی کا پیدا کرنے والا میں ہی ہوں، جس کے ہاتھوں سے نیکی ہوتی ہے اس کیلئے خوشخبری ہے اور جس کے ہاتھوں بدی کا ہونا مقرر کیا ہے وہ ہلاک ہوا۔
(غنیہ۔ باب الیمان۔ صـ ۱۵۷-۵۸)

- ایمان کے بعد عقل کا اصل تقاضا یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ محبت سے پیش آؤ اور ہر نیک و بد کے ساتھ حسن سلوک کرو۔
(طبرانی اوسط)

اقوالِ زرّیں:

- اس دن پر رونا چاہیئے جو نیکی کے بغیر گزار دیا۔
(حضرت ابو بکر صدیق رضہ)

- بُرا نہ ہونا بھی نیکی ہے۔ (لقمان حکیم)

جو شخص نیکی و بدی کو نہ پہچانے وہ مُردے کے برابر ہے۔
(نا معلوم)

نیک لوگوں کے پاس کثرت سے بیٹھا کر نیک ہو جائیگا۔ پھر اگر

- کسی خاص وقت ان پہ نزول رحمت ہوا تو تجھ کو بھی حصہ ضرور ملیگا۔ (حکیم لقمان)
- کسی سے بدلہ لینے میں جلدی نہ کرو اور کسی کے ساتھ نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرو۔
(حضرت شفیق بلخیؒ)
- تم لوگ اپنی نیکیوں کو یوں چھپاؤ، جیسے اپنی برائیوں کو چھپاتے ہو۔ (ابن خلکان جلد ا ص ۲۰۱)
- نیک آدمی کی ہمنشینی تنہائی سے بہتر ہے اور تنہائی برے آدمی کی صحبت سے بہتر ہے۔
(احیاء العلوم جلد ۲)
- اگر تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہیں نیکی سے یاد کریں تو کسی کو برا نہ کہو۔
- ہر بدی کے بدلے نیکی کر لیا کرو۔ نیکی بدی کو مٹا دیتی ہے
- مومن نیکیاں کر کے ڈرتا ہے اور منافق برائیاں کر کے بے خوف ہوتا ہے۔ (حضرت حسن بصریؒ)
- نیک صحبت نیک کام سے بہتر ہے اور بد صحبت بد کام سے بدتر ہے۔ (دلیل العارفین)

نفس

قرآن کی روشنی:

- اللہ کسی متنفس پر اس کی مقدرت سے بڑھکر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔

(پ۳ ۔سورۃ البقرہ ۔ع ۸ ۔ آیت ۲۸۶)

- اس روز (قیامت کے دن) ہر نفس کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا کسی پر بھی ظلم نہ ہوگا۔

(پارہ ۳ ۔سورۃ آل عمران ۔ع ۱۱ ۔آیت ۲۵)

- پھر ہر نفس کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور کسی پر بھی ظلم نہ ہوگا۔

(پ ۴ ۔سورۃ ۳ ۔ع ۸ ۔ آیت ۱۶۱ ۔)

- ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے

(پ ۴ ۔ سورۃ آل عمران ۔ آیت ۱۸۵)

- جو شخص کسی برائی کا مرتکب ہو یا اپنے نفس پر ظلم کرے اور پھر اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا پائیگا (پا ۵ ۔سورۃ النساء ۔آیت ۱۱۰)

- نفس تو بدی پر اکساتا ہی ہے الا یہ کہ کسی پر میرے رب کی رحمت ہو (پارہ ۱۳ ۔سورۃ یوسف ۔ع ۱ ۔آیت ۵۳)

- اللہ ہر شخص کو اسکے کئے کا بدلہ دیگا۔
(پارہ ۱۳۔ سورۃ ابراہیم ع ۱۹۔ آیت ۵۱)
- اور جس نے خواہش نفس کی اتباع کی اسکا کام ہے حد پر رہنا۔ (پارہ ۱۵۔ سورۃ الکہف۔ ع ۱۷۔ آیت ۲۸)
- ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ (پارہ ۱۸۔ سورۃ مومنون۔ آیت ۶۲)
- ہم اگر چاہتے تو ہر نفس کو اس کی ہدایت سے نوازتے
(پارہ ۲۱۔ سورۃ السجدہ ع ۱۵۔ آیت ۱۳)
- آج ہر نفس کو اس کے کئے کا پھل دیا جائیگا کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔
(پارہ ۲۴۔ سورۃ مؤمن۔ آیت ۱۷)
- کیا تو نے اسے بھی دیکھا؟ جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے
(پ ۲۵۔ سورۃ جاثیہ۔ آیت ۲۳)
- جو شخص نفسانی خواہشات سے محفوظ رہا وہی لوگ آخرت میں فلاح پانے والے ہیں۔
(پارہ ۲۸۔ سورۃ تغابن۔ آیت ۱۶)
(پ ۲۸۔ سورۃ حشر۔ آیت ۹)
- اور قسم کھاتا ہوں اس نفس کی جو ملامت کرنے

والا ہو (یہ وہ نفس والا ہے جو نیکی کی یا برائی کے ہو جانے پر اپنے نفس کو ملامت کرتا ہے اور فوت شدہ پر ندامت کرتا ہے)

(پ ۲۹۔ سورہ قیامہ۔ ع ۱۷۔ آیت ۲)

جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور نفس کو بری خواہشات سے باز رکھا جنت اس کا ٹھکانا ہے۔ (پ ۳۰۔ سورہ النّٰزعٰت۔ آیت ۴۱-۴۰)

اور جو شخص (دنیا میں) اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہوگا اور نفس کو حرام خواہشات سے روکا ہوگا بہشت میں اس کا ٹھکانا ہوگا۔

(پ ۳۰۔ سورہ عبس۔ ع ۴۔ آیت ۴۱-۴۰)

اے نفس آرام یافتہ اپنے خدا کی طرف واپس چل آ۔ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی پس میرے خاص بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت کے اندر آ جا۔ (پ ۳۰۔ سورہ فجر۔ آیت ۲۷ تا ۳۰)

جس نے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ ناکام ہوا

(پارہ ۳۰۔ سورۃ الشمس۔ آیت ۱۰-۹)

درسِ حدیث :

- جو اپنے نفس کی بخیلی، حرص اور لالچ سے بچ گیا اس نے نجات پالی۔ (صحیح مسلم)
- بندہ اس وقت تک پرہیزگار نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے نفس کا احتساب نہ کرے جیسے اسکا شریک اس سے محاسبہ کرتا ہے کہ اس کا کھانا کیسا ہے اور اس کا لباس کیسا ہے۔ (ترمذی)
- ہوشیار درحقیقت وہ ہے جس نے اپنے نفس کو قابو میں رکھا۔ (ترمذی)
- بیوقوف وہ ہے جو اپنے کو خواہشات نفس کا غلام بنائے اور پھر اللہ سے ثواب کی امید رکھے (ترمذی)
- اپنے نفس کا احتساب کرو قبل اسکے کہ تم سے حساب لیا جائے اس بڑی پیشی کیلئے تیار رہو قیامت کے دن اسی کا حساب ہلکا ہوگا جو دنیا میں احتساب نفس کا عادی ہوگا (ترمذی حضرت عمرؓ)
- ناممکن ہے کہ خواہشات نفسانی سے وہ بازرہے جس پر اس کا نفس غالب ہو۔ (کنزالعمال)
- جنت کو ایسی چیزوں نے گھیر رکھا ہے جنہیں انسان کا نفس ناپسند کرتا ہے اور جہنم کو ایسی چیزوں نے جو نفس کو مرغوب ہیں (مشکوٰۃ کتاب الرقاق)

- تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہے جب تک اسکا نفس اسکا تابع نہ ہو جائے جو میں لایا ہوں۔ (حضرت رسول اللہؐ)

اقوال زریں:

- اپنے نفس کو صبر پر راضی کر لے تاکہ گناہوں سے بچ سکے (حضرت عمرؓ)
- جب تمہارا نفس اللہ کا حکم نہیں مانتا تو تم اس کا کہنا کیوں مانتے ہو۔ (عبدالقادر جیلانیؒ)
- جس شخص نے اپنے نفس کی حفاظت نہ کی اسکے علم نے اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔ (امام شافعیؒ)
- نفس دودھ پیتے بچے کی طرح ہے اگر مشقت برداشت کر کے اسکا دودھ چھڑایا تو جوان ہو کر بھی ماں کی چھاتی سے دودھ پینے کا خواہشمند رہے گا۔ (حضرت بوصیریؒ)
- تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے تباہ کرنے میں۔ (سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ)
- دل کے نور سے زیادہ کوئی روشنی نہیں اور نفس سے زیادہ ہمارا کوئی دشمن نہیں۔
- انسان میں ایک نفس ناطقہ ہے جو مثل آئینے کے ہے۔ (حضرت شاہ ولی اللہؒ)

- نفس کا جہاد جنّت کا مول ہے پس جس شخص نے اپنے نفس کے ساتھ جہاد کیا وہ جنّت کا مالک ہو گیا۔ (نامعلوم)
- اپنے نفس کو سنوار نا سب سے اچھی مصروفیت ہے (حضرت علیؓ)
بیٹا جس کا نفس خود واعظ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی نگرانی و حفاظت ہوتی ہے (حکیم لقمان)
- گنا ہگار کی خطا معاف کرنا نفس کی زکوٰۃ ہے (نامعلوم)
- تمہارا نفس تمہارے لئے قید خانہ ہے جب اس سے نکل جاؤ تب راحتِ ابدی حاصل ہو گی۔
(غنیہ صـ ۶۶۳ بحوالہ نصر آبادی)
- جو شخص خود اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا دوسروں کے حق میں بھی مصلح نہیں بن سکتا۔
نفس کی مخالفت تمام عبادتوں کا سر چشمہ ہے۔
- بڑے موذی کو مارا نفس امّارہ کو گر مارا
نہنگ و اژدھا و شیر نر مارا تو کیا مارا (ذوق)

والدین

قرآن کی روشنی:

- جو مال بھی خرچ کرو، پس اس کے پہلے مستحق والدین ہیں۔
(پ۲۔ سورۂ البقرہ۔ آیت ۲۱۵۔)
- والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔
(پ۵۔ النساء۔ ع ۳۔ آیت ۳۶۔)
(پ۸۔ سورۂ الانعام۔ آیت ۱۵۱)
- اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو تم انہیں اُف تک نہ کہو، اور نہ انہیں جھڑکیاں دو۔ بلکہ ان سے ادب واحترام سے بات کرو۔
(پ۱۵۔ بنی اسرائیل۔ ع ۳۔ آیت ۲۳)
- عاجزی اور انکساری سے ان کے سامنے جھکے رہو اور دعا کرو کہ پروردگار! ان دونوں کے حال پر رحم فرما۔
(پ۱۵۔ سورۂ ۱۷۔ ع ۳۔ آیت ۲۴)
- ہم نے انسان کو والدین کے حق ماننے کی تاکید کی ہے۔ اسکی ماں نے اسے اٹھائے پھری۔ کمزوری پر کمزوری برداشت کرتے ہوئے۔ میرا شکر ادا کر اور والدین کا بھی شکر بجا لا۔
(پ۲۱۔ سورۂ لقمان۔ ع ۱۱۔ آیت ۱۴)

- (والدین اگرچہ مشرک بھی ہوں تو) دنیا میں ان کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ (پ۲۱۔ سورۃ ۳۱۔ ع ۱۱۔ آیت ۱۵)
- اور ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ بھلائی کرنیکی تاکید کی ہے۔ اس کی ماں اسکو تکلیف کے ساتھ اٹھائے پھری، اور پھر پیدائش کے وقت دُکھ اُٹھایا۔
(پ۲۶۔ سورۃ الاحقاف۔ ع ۲۔ آیت ۱۵)

درس حدیث:

- والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے۔ (بخاری)
ماں کی خدمت کو اختیار کر اس لئے کہ جنت ماں کے قدموں میں ہے۔ (احمد۔ نسائی۔ بیہقی۔ معاویہ بن جاہمہ رض)
- ماں باپ اولاد کیلئے جنت بھی ہیں اور دوزخ بھی۔
(ابن ماجہ۔ ابی امامہ رض)
- والدین کے ساتھ حُسن سلوک کرنا، نماز، روزے، حج وعمرے اور جہاد سے افضل ہے۔ (طبرانی صغیر۔ طبرانی اوسط)
- اس سے بڑھکر بدنصیب کون ہوسکتا ہے کہ والدین کا سایہ آسے نصیب ہو اور وہ ان کی خدمت کرکے جنت نہ حاصل کرسکے۔ (مسلم شریف)
- کوئی بیٹا اپنے والدین کا حق ادا نہیں کرسکتا تاآنکہ اسے

غلام پائے اور خرید کر آزاد کر دے۔

(مسلم۔ ابوہریرہ رضؓ)

- اعلیٰ درجے کی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے والدین کے دوستوں سے ملے (اور حُسن سلوک کرے)

(مسلم۔ ابن عمر رضؓ)

- اللہ تعالیٰ کی رضامندی والدین کی رضامندی میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے

(ترمذی۔ عبداللہ بن عمرؓ)

- جب کسی بندے کے ماں باپ یا ان میں سے کوئی ایک مرتا ہے اس حال میں کہ وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے اور پھر وہ ان کے مرنے کے بعد وہ نافرمان بیٹا ماں باپ کیلئے دعاء استغفار کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ اسکو نیکوکار دں میں لکھ دیتا ہے۔ (بیہقی۔ انس رضؓ)

- والدین اپنے بیٹے پر خواہ کیسا ہی ظلم کریں تو بھی ان کی فرمانبرداری لازم ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

- کوئی باپ اپنی اولاد کو جو کچھ دیتا ہے اس میں سب سے بہتر عطیہ اس کی اچھی تعلیم و تربیت ہے۔

(ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ باب الشفقہ) ص ۴۱۵

- باپ پر اپنے بیٹے کا حق یہ بھی ہے کہ اسے اچھی طرح

ادب سکھلائے، اور اس کا نام اچھا رکھے۔
(بیہقی۔ ابن عباس رض۔ عائشہ رض)

● جو بیٹا کہ والدین کی طرف رحمت و شفقت کی نظر سے دیکھے اللہ اس کے حساب میں ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب لکھتا ہے۔ (بیہقی۔ ابن عباس رض)

● جنت کی خوشبو پانسو ۵۰۰ سال کی مسافت سے محسوس کر لی جاتی ہے۔ لیکن والدین کی نافرمانی اور قطع رحمی کرنے والے اس خوشبو سے محروم رہتے ہیں۔ (طبرانی صغیر۔ ابوہریرہ رض)

● نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے عرض کیا میں ہجرت کی بیعت کرنے آیا ہوں مگر میں جب چلا ہوں والدین کو روتا ہوا چھوڑ آیا ہوں حضور ص نے فرمایا تم واپس جاؤ اور ان دونوں (ماں باپ) کو جس طرح رُلایا ہے اسی طرح ہنساؤ۔
(ابوداؤد۔ حضرت عبداللہ بن عمر رض)

● نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین ۳ مرتبہ فرمایا، ناک خاک آلود ہو، ناک خاک آلود ہو، ناک خاک آلود ہو، کسی صحابی نے عرض کیا یارسول اللہ ص کس شخص کی؟ آپ ص نے فرمایا اس شخص کی جس نے بڑھے ماں باپ پائے اور پھر جنت حاصل کرنے میں کوتاہی کی۔
(بخاری و مسلم۔ ابوہریرہ رض)

ایک شخص نے دریافت کیا کہ اے رسولِ خدا ایک سلوک اور اچھے برتاؤ میں کس کو مقدم رکھنا چاہئے۔ آنحضورؐ نے فرمایا ماں کو۔ اس شخص نے عرض کیا کہ پھر کس کو؟ آپؐ نے فرمایا ماں کو۔ سہ بارہ اس شخص نے یہی سوال کیا تو آپؐ نے تیسری مرتبہ بھی ماں کا ذکر کیا بعد میں چوتھی مرتبہ فرمایا کہ باپ کو۔ (بخاری و مسلم۔ حضرت ابو ہریرہ رضؓ)

ماں باپ کا عاق بننا گناہ کبیرہ ہے۔ (مسلم)

اقوالِ زرّیں:

تم اولاد کو مقدم سمجھتے ہو، لیکن مقدم والدین ہیں، اولاد پر تم احسان کر رہے ہو، والدین تم پر احسان کر چکے ہیں، ان کا حق بہت پہلے واجب ہو چکا ہے۔ وہی مقدم ہے۔
(احیاء العلوم)

باپ کی مار اولاد کے لئے ایسا ہے جیسا کہ کھیتی کیلئے پانی۔
(لقمان حکیم)

والدین کی خوشنودی دنیا میں موجب دولت اور عاقبت میں باعثِ نجات ہے۔ (حضرت صدیق اکبرؓ)

یتیم

قرآن کی روشنی:

- اور ماں باپ کی اچھی طرح خدمت گزاری کرنا اور اہلِ قرابت کی بھی اور یتیموں کی بھی۔

(پ۱۔ سورۃ البقرہ۔ ع۱۰۔ آیت ۸۳)

- کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں اور کتب پر اور پیغمبروں پر اور مال دیتا ہو اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو اور یتیموں کو۔

(پ۲۔ سورۃ ۲۔ ع۲۲۔ آیت ۱۷۷)

- آپ فرما دیجئے کہ جو مال بھی خرچ کرو پس اس کے پہلے مستحق والدین ہیں۔ اور قرابتداروں کا یتیموں کا۔

(پ۲۔ البقرہ۔ ع۲۶۔ آیت ۲۱۵)

- اور لوگ آپ سے یتیم بچوں کا حکم پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے ان کی مصلحت کی رعایت رکھنا زیادہ بہتر ہے۔

(پ۲۔ سورۃ ۲۔ ع۲۷۔ آیت ۲۲۰)

- اور یتیموں کا مال انہیں کو دو۔ اور ان کے اچھے مال اپنے بُرے مالوں سے نہ بدلو اور ان کے مال اپنے مالوں سے ملا کر نہ کھاؤ۔ (پ۴۔ سورۃ النساء۔ ع۱۲۔ آیت ۲)

اور جب (وارثوں میں ترکہ) تقسیم ہونے کے وقت آموجود ہوں رشتہ دار (دور کے) اور یتیم اور غریب لوگ تو ان کو بھی کچھ اس میں سے دیدو اور ان کے ساتھ خوبی سے بات کرو۔ (پ۴۔ سورۃ ۴۔ ع ۱۲۔ آیت ۸)

جو لوگ ظلم کے ساتھ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں درحقیقت وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔

(پ۴۔ سورۃ ۴۔ ع ۱۲۔ آیت ۱۰)

یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار ہمسایہ، اجنبی ہمسایہ، ہمنشیں مسافر اور لونڈی غلاموں کے ساتھ جو تمہارے قبضے میں ہوں حسن سلوک کرو۔ (پ۵۔ النساء۔ آیت ۳۶)

یتیموں کے ساتھ انصاف کرو۔

(پ۵۔ سورۃ ۴۔ آیت ۱۲۷)

یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر احسن طریقے پر (اسی پر عمل پیرا رہو) جب تک وہ جوان نہ ہو جائے۔

(پ۸۔ الانعام۔ ع ۶۔ آیت ۱۵۲)

مال یتیم کے پاس نہ پھٹکو مگر احسن طریقے سے۔

(پ۱۵۔ بنی اسرائیل۔ ع ۴۔ آیت ۳۴)

جو کچھ اللہ تعالےٰ اپنے رسولؐ کو دوسری بستیوں کے لوگوں سے

دلوادے سو وہ بھی اللہ کا حق ہے اور رسولؐ کا اور قرابتداروں کا اور یتیموں کا۔

(پ ۲۸۔ سورۂ حشر۔ آیت ۷)

اور وہ لوگ (محض) خدا کی محبت سے غریب اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔

(پ ۲۹۔ سورۂ الدھر۔ آیت ۸)

اور جب اس کو آزماتا ہے یعنی اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر گھٹا دی۔ ہرگز ایسا نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی قدر نہیں کرتے۔

(پ ۳۰۔ سورۂ الفجر۔ آیت ۱۷۔ ۱۶)

یتیم پر سختی نہ کرو، اور سائل کو نہ جھڑکو۔

(پ ۳۰۔ سورۃ ۹۳۔ ع ۱۸۔ آیت ۱۰۔ ۹)

وصلی اللہ علی محمد و آلہ وصحبہ وسلم۔

۲۹ شوال المکرم ۱۴۰۶ھ

اسی مصنف کی دیگر تصانیف

۱۔ حفیظ القواعد	قیمت	8 - 00
۲۔ توشۂ آخرت	〃	6 - 00
۳۔ روشنی کے مینار	〃	5 - 00
۴۔ دُرِ بے بہا	〃	6 - 00
۵۔ نوری چہل احادیث	〃	1 - 25
۶۔ شعاعِ نور	〃	5 - 00
۷۔ لمعاتِ ایمانی	〃	5 - 00
۸۔ انسانیت کے چراغ	〃	5 - 00
۹۔ مختصر تاریخ عالمِ اسلام	〃	8 - 00
۱۰۔ فردوسِ نظر	〃	4 - 00
۱۱۔ نایاب جواہر		(زیرِ طبع)
۱۲۔ چند باتیں		〃

تلگو اڈیشن

۱۔ کفن ودفن	قیمت	1 - 25
۲۔ ناماوانادیپمو	〃	6 - 00
۳۔ کانتی کرانمو	〃	8 - 50

ملنے کے پتے

(۱) ظفر بکڈپو۔ کچہری سٹہ 10-49-64۔ کاوُلی 524201
(۲) رحیمیہ بکڈپو۔ گنٹور (۳) حمیدیہ بکڈپو۔ پٹوریٹ گنٹور۔
(۴) ضیا برادرس۔ کرنول (۵) کتب خانہ انجمن ترقی اردو جامع مسجد دہلی